گو تلخیٔ حالات نے پتھرا کے رکھ دیا
اپنی وہ مسکرانے کی عادت نہیں گئی
(مبارک صدیقی)



شگفتہ

زندگی زندہ دلی کا نام ہے
لطیف و نفیس لطائف کا مجموعہ



لیڈی امتہ الباسط ایاز۔لندن

نام کتاب : شگفتہ۔لطیف ونفیس لطائف کا مجموعہ

مصنفہ : لیڈی امتہ الباسط ایاز۔لندن

سن اشاعت : 2019ء

تعداد : 500

اہتمام اشاعت : ڈاکٹر امتہ القدوس ایاز شمس۔امریکہ

کمپوزنگ وتزئین : خورشید احمد خادمؔ۔قادیان

رابطہ :

Sir Iftikhar Ahmad Ayaz - K.B.E, O.B.E
230 Worple Road, SW20 8RH,
London - U.K
Ph. : +44-20-88-790-985
tuvaluconsulate@netscape.net



Shagufta

A Collection of Subtle Humour

by

Lady Amatul Basit Ayaz - London

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عرض حال

آپ ضرور یہ سوچیں گے یا کہیں گے کے مجھے اِس قسم کی کتاب بنانے کا کیسے اور کیوں خیال آیا.... دراصل میں خود بھی بہت کچھ سوچتی رہتی ہوں کہ دنیا میں ایسے کیوں ہے اور اس کا کوئی حل تو ہو مثلاً جہاں جاؤ، جدھر دیکھو آپکو دنیا جہاں اسقدر خوبصورت اور رنگین دکھائی دیتی ہے وہاں ساتھ ہی ساتھ دُکھوں سے بھرے گھرانے، افراد اور بچے نظر آتے ہیں آنکھوں سے آنسو بہتے اور درد سے کراہتے ہوئے نوجوان جو زخموں کی تاب نہ لا کر دہشت گردوں کے ہاتھوں مارے جاتے ہیں اور کہیں تصویر کا دوسرا رُخ دیکھ لیں تو دنیا اسقدر رنگین، کھلی ہوئی فضا، قہقہے اور شادیانے بجتے سنائی دیں گے اور رنگارنگ دعوتوں کا اہتمام ہوتا نظر آتا ہے اور یُوں لگتا ہے کہ یہ لوگ غربت، تکلیف اور درد کا احساس ہی نہیں جانتے بس خوش ہی خوش رہنا جانتے ہیں۔ گویا تضاد ہے سب کی زندگی میں اور رنگینی اور خوبصورتی لانا کسی کے بس کا کام نہیں۔

بس یہی سوچتے سوچتے میں اس قدر گہری سوچ میں چلی گئی اور اپنے خیالات کو بدلنے کے لئے یا یوں کہہ لیجئے کہ بہلانے کے لئے میں نے جو پاس رکھا ریڈیو آن کیا جو اُردو نیوز سننے کے لئے لگاتی ہوں تو کیا سننے میں آیا کہ ''چھوٹی چھوٹی خوشیاں ہمارے اِردگرد موجود ہوتی ہیں جنہیں ہم چاہیں تو اکٹھا کر لیں یا دور پھینک دیں'' میں نے ریڈیو OFF کر دیا اور مزید سوچ میں پڑ گئی اور ایک کتاب اُٹھا کر لائبریری جو گھر میں بنی ہوئی ہے بیٹھ کر پڑھنے لگی، جو

مجھے دُور بہت دُور خوشیوں کے ایسے جھروکوں میں لے گئی جس میں بار بار یہ یاددہانی تھی:

زندگی زندہ دلی کا نام ہے
مردہ دِل کیا خاک جیا کرتے ہیں

یہ عارضی زندگی ہے۔اِسے ہنس کے گزاردیں یارو کر گزاردیں گزر تو جائے گی مگر لوگ کیا یاد کریں گے یہی نا کہ وہ تو رونی صورت ہی بنائے رہتا تھا۔حالانکہ خدا تعالیٰ نے اس شخص کو سب کچھ دے رکھا تھا مگر چہرے پر کبھی نہ تو مسکراہٹ نظر آتی تھی اور نہ ہی کبھی ہنسی مذاق کی بات کی یا مذاق کی بات سن کر ہنس دیا ہو۔بس یادیں ہی یادیں رہ جاتی ہیں۔

کہتے ہیں کہ ''درد'' کسی کو نظر نہیں آتا مگر میں نے درد سے زندہ رہنے والوں کو بھی یعنی مستقل درد برداشت کر کے یعنی آرتھرائیٹس،گاؤٹ اور سر درد کے علاوہ مائیگرین کا درد یا کوئی بھی عارضی یا مستقل جوڑوں کا درد رہتا ہو مگر وہ آپکو بہت صحت مند دیکھنے میں اور چہرے میں مسکراہٹ لئے Welcome کرتے ہیں خواہ ہاتھ میں سہارے کے لئے چھڑی ہی کیوں نہ پکڑنا ضروری ہو ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق اور پھر آپکو اپنے پاس بٹھا کر اتنے مزے مزے کی باتوں سے آپکو خوش کرتے ہیں تو آپ ضرور یہ سوچنے پر بھی مجبور ہو جاتے ہوں گے کہ یہ بھی ایک میرے جیسا ہی انسان ہے جو اتنے ساری دردوں کے باوجود اتنے کام بھی کر رہا ہے اور خوش بھی رہ رہا ہے بلکہ مجھے خوش رہنے اور اپنی زندہ دلی سے مجھے جینے کا سبق دیتا ہے میں تو ایسے ہی خوامخواہ مُنہ بسورے گھر پر پڑا رہتا ہوں۔نہ کبھی کسی کے گھر جاتا ہوں اور نہ کبھی کسی کو اپنے گھر مدعو کرتا ہوں میں تو اپنی زندگی سے بیزار ہو چکا ہوں ہر وقت بیٹھا گِلے شکوے کرتا رہتا ہوں اور بس کسی کام میں مزا نہیں آتا۔آج تو واقعی میرا یہاں آنا بہت مبارک ہوا۔میں بھی اچھی اچھی ہلکی پھلکی باتیں کیا کروں گی اپنی سہیلیوں اور عزیزوں سے ملوں گی۔

خوش گپیوں کے علاوہ سب سے ملنے جلنے سے انسان بہت کچھ سیکھتا بھی ہے دِل اور دماغ fresh بھی ہوجاتا ہے اور پھر زندگی کے مشکل سے مشکل کام کو بھی آسانی سے اور ہمت سے کرنے کی صلاحیت حاصل کر لیتا ہے۔ زندگی تو قدرت کا ایک انعام ہے انسان دنیا میں ایک بار آتا ہے کیوں نہ اس کو خوش خوش ہنستے مسکراتے گزار دیں۔

ہنسو اور ہنساؤ کے عنوان سے ایک آرٹیکل پڑھ کر بھی کافی کچھ میں نے جانا اور پھر اِسی ڈگر پر کوشش کرنے لگی کہ ہم کیوں ہنسنے والے کے ساتھ ہنس دیتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ ہمیں مزید کوئی ایسی بات بتائے جس سے وہ اپنے ساتھیوں کو ہنسا رہا تھا مگر روتے دیکھ کر رونے والے سے لوگ ذرا دیر کے لئے رُک کر ہمدردی کے دو بول تو کہہ دیں گے شاید آنسو بھی پونچھ دیں مگر روکر اس کا ساتھ نہ دیں گے بلکہ جلد ہی اس کے پاس سے چلے جانے کا بہانہ بنا کر اُٹھ جائیں گے۔

بتایئے! کیا ایسا ہی ہوتا ہے نا! یہ دل لگی کی رنگین محفلوں میں رات کتنی بھی ہو جائے لوگ بیٹھے رہتے ہیں اور قہقہوں پر قہقہے لگا کے چلے جاتے ہیں اور وقت کا کوئی اندازہ ہی نہیں کرتا مگر افسوس اور اُداسی کی مجلس سے بس ضروری فرضی اور رسمی باتیں کر کے چھٹکارا حاصل کر کے سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا فرض ادا کر دیا۔

قارئین! یہ کتابچہ مجھے زندگی کے تجربات نے لکھنے پر مجبور کیا ہے جو کہ بڑوں اور بچوں سبھی کے لئے دل خوش کرنے والا، چہرے پر مسکراہٹ اور دل میں زندگی کی رمق اور ''زندہ دلی'' اُبھارنے کے لئے مفید پائیں گے اور شاید اِس مجموعے کو تیار کرنے پر شاباش بھی دیں۔ مگر میں تو اپنی خامیوں اور کوتاہیوں کو بتانے پر خوش ہوتی ہوں اور اپنی اصلاح کرنے کی کوشش کرتی ہوں زندگی مختلف ادوار سے گزرتی ہے نہ سدا بہار رہتی ہے اور نہ سدا خزاں۔

نہ گرمی رہتی ہے اور نہ سدا سردی موسموں کے بدلنے کے ساتھ انسان کے حالات ،صحت ، طاقت اور مزاج میں بھی تبدیلی آجاتی ہے۔

میری کوشش اور خواہش ہے کہ قارئین کو یہ چند سنجیدہ ، صاف ستھرے اور بے اختیار ہنسا دینے والے لطائف یا لوگوں کے برجستہ اور حاضر جوابی کے حصے پسند آئیں گے۔ کچھ لطائف تو بہت مختصر مگر بہت دلربا اور گلکاریاں بکھیرنے والے ، کچھ تو آپ سبھی جانتے ہیں بیوقوف لوگوں کی باتوں سے بنے ہوتے ہیں مگر خوش طبع لوگوں کے لئے دل لگی کا سامان کر جاتے ہیں اور کافی دیر تک اُن کی طبیعت میں بشاشت اور تازگی آجاتی ہے اور ایسے لطائف جھٹ اُن کے ذہنوں میں نقش بھی ہوجاتے ہیں اور وہ خود بھی جب کبھی ایسی رنگین محفل سجانے بیٹھیں تو ان لطیفوں کو سنا کر بتائیں گے کہ یہ ہم نے فلاں کتاب میں پڑھا ہے وغیرہ وغیرہ۔

بس آخر میں میری یہ چھوٹی سی درخواست ہے کہ زندگی کو اچھے طریقے سے گزارنا سیکھیں۔ ہنسنا مسکرانا منع نہیں مگر میانہ روی ہو۔زیادہ وقت صرف قہقہوں اور مزاحیہ باتیں کرنے میں ہی نہ گزاردیا جائے ہر بات موقع ومحل پر کہی اور کی جائے تو اچھی لگتی ہے۔اللہ کرے کہ میری یہ خواہش اور کوشش بارآور ہو سب خوش ہو کر دعا دیں۔جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

’’جیو مزے سے، جی بھر کے جیو‘‘ یہی ہے میری دعا۔

دعا گو

جنوری2019ء　　　　امۃ الباسط ایاز۔لندن

OO

پیش لفظ

(از: محترم مبارک صدیقی صاحب۔لندن)

کتاب کی مصنفہ ایک معروف لکھاری ہیں اور ہمارے بہت محترم اور پیارے ڈاکٹر سر افتخار ایاز صاحب کی اہلیہ ہیں جو کہ انسانی خدمات کے حوالہ سے بہت سے اعزازات حاصل کر چکے ہیں۔

محترمہ کی نئی کتاب ''شگفتہ'' کا مسودہ جب بذریعہ ڈاک موصول ہوا تو سوچا کہ ابھی ایک طائرانہ نظر دیکھ لیتا ہوں اور پھر کبھی فرصت میں پڑھوں گا۔لیکن کتاب کی ترتیب وتدوین میں کچھ ایسی شگفتگی تھی کہ بے اختیار پڑھتا اور مسکراتا ہی چلا گیا اور مجھے یقین ہو گیا کہ مصنفہ اس کتاب کو لکھنے کے مقصد میں کامیاب ہو گئی ہیں کہ قاری کے چہرے پر مسکراہٹ بکھیری جائے۔

دورِ حاضر میں جہاں مزاح میں لطیف جذبوں اور لطافت کا احساس مفقود ہوتا جا رہا ہے وہاں مصنفہ کی یہ پُرخلوص کوشش یقیناً قابل تحسین ہے کہ ایسی معصومیت کو ایسے لطیف مزاح کو زندہ رکھا جائے جو ہماری اقدار،تہذیب،روایات اور ثقافت کا حصہ ہیں۔

اس نئے دور کے بہت سے مثبت پہلوؤں کے ساتھ ساتھ ایک المیہ یہ بھی ہے کہ انسان شہروں میں تنہا ہو گیا ہے۔بے گھروں میں بے گھر ہو گیا ہے اور اپنوں میں سے اپنا ڈھونڈنا مشکل امر ہو گیا ہے۔ایسے دور میں کتاب کا یہ معصوم لہجہ بادِصبا کے جھونکے سے کم نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ آپ سب کے اور ہم سب کے دلوں کو حقیقی خوشیوں سے منور کر دے اور ہمارے چہروں کو ازلی اور دائمی مسکراہٹوں سے نوازے اور مصنفہ کو ان کی خوبصورت سوچ کی بہت جزاء دے۔آمین۔

خاکسار

مبارک صدیقی

OO

نہایت سنجیدہ مگر لطیفے

رمضان المبارک کے درس کے بارے میں ایک محترمہ، امام صاحب سے یہ پوچھ رہی تھیں کہ درس روز ہوا کرے گا۔ امام صاحب نے بتایا کہ حضور کا درس تو ہفتہ اور اتوار کو ہوگا مگر نماز ظہر سے ایک گھنٹہ قبل ہوگا وہ محترمہ بے اختیار بول اُٹھیں کہ پھر شام کو جو افطاری مسجد میں ہوتی ہے اس کے لئے ہمیں دوبارہ مسجد آنا پڑے گا۔



پہلے درس کے دوران حضورؒ کا فرمودہ لطیفہ بھی سننے کے قابل ہے اور ایک نصیحت بھی ہے اور سبق بھی ہے:

ایک چوہدری نے مراسی کو ایک پگڑی تحفہ میں دی جو کچھ زیادہ اچھی حالت میں نہ تھی مگر چوہدری نے اس کو بڑی اچھی طرح پیک کر کے خوبصورت طریقے سے پیش کیا۔ اگلے روز، مراسی آخر مراسی ہوتا ہے، ملنے آیا اور اس تحفے کی اسقدر تعریف کی کہ جی چوہدری صاحب آپ نے تو مجھے اتنی اچھی پگڑی دی کہ ساری رات بس لا اِلٰہَ ہی پڑھتی رہی، بس لا اِلٰہ ہی پڑھتی رہی۔



بچہ مسلسل رو رہا ہے، انکل انکل سکول میں آگ لگ گئی ہے اور روتا جا رہا ہے۔ چچا جان نے بار بار پوچھا کہ کیا ہوا خوش ہو اور بچے بھی تو خوش ہو رہے ہیں کتابیں جل گئی ہیں اور بلڈنگ ختم ہوگئی ہے اور اب کم از کم دو ماہ کی چھٹیاں ہوں گی۔ بچہ پھر بھی روتا جا رہا ہے۔ آخر بتاؤ وجہ کیا ہے۔ اس پر بولا کہ سکول جل گیا ہے تو کیا ہوا ماسٹر صاحب تو سارے باہر بیٹھے ہوئے ہیں۔



پیارے قارئین! اب میں جو لطائف، چھوٹے چھوٹے قصّے، واقعات لکھنے جا رہی ہوں وہ کچھ تو پڑھتی رہتی ہوں اور کچھ ویڈیو سے سُن کر جمع کر ڈالے ہیں۔ ٹی وی پر بھی سُن کر لکھتی ہوں اور کچھ محفلوں میں ایسے چٹکلے اور چسکہ لگانے والے لطیفے ہوتے ہیں جو یاد رہ جاتے ہیں یہ سب کچھ کئی سالوں پر محیط رہا اور جمع ہوتا رہا اور اب یہ منظر عام پر لانے کی حقیر کوشش کر رہی ہوں کہ کسی کی دِل لگی اور خوش طبعی کا باعث بن سکے۔

لیجئے اِس لطیفے سے آغاز کرتی ہوں:

ایک آدمی نے نوکر رکھا اور چند دن گزرنے کے بعد نوٹس کیا کہ یہ نہاتا نہیں اور اب اس کے پاس سے بدبُو آنے لگی ہے تو پوچھا کہ تم نہاتے کیوں نہیں! تو جواب دیا کہ سر (Sir)! دراصل آپ سے پہلے میں ایک ڈاکٹر کے ہاں ملازم تھا اور ڈاکٹر صاحب نے مجھے بتایا تھا کہ پیٹ بھر کر کھانا کھانے کے تین گھنٹے بعد نہانا چاہیے مگر جب سے آپکے ہاں کام کرنے لگا ہوں کبھی ایسا موقع آیا ہی نہیں۔

ایک آدمی نے اشتہار پڑھا کہ ایک اخبار چل نہیں رہا اس کے لئے ایک تجربہ کار نوجوان کی ضرورت ہے۔ وہ انٹرویو دینے گیا۔ مینجر نے پوچھا کہ بتاؤ تم اخبار چلا سکو گے کام بڑا مشکل لگتا ہے اور محنت طلب بھی، وہ نوجوان جھٹ بولا جناب! اخبار چلانا کیا مشکل کام ہے میں دس سال سے ٹانگہ چلا رہا ہوں، بڑا تجربہ ہے مجھے۔



ایک نرس ایک مریض کے پاس جا کر کہتی ہے کہ دو خبریں لائی ہوں۔ کہیے کونسی خبر پہلے سناؤں۔ ایک اچھی خبر ہے اور دوسری بُری۔ مریض کہتا ہے کہ پہلے بُری خبر سناؤ پھر اچھی سنانا۔ لو سُنو بُری خبر یہ ہے کہ آپکی دونوں ٹانگیں کاٹنی پڑ رہی ہیں اور اب اچھی خبر سناؤ، لو سنو یہ کہ ساتھ والے بیڈ کا مریض آپکے شوز خریدنے چاہتا ہے۔



وقت

''وقت ایک ایسی زمین ہے جس میں محنت کئے بغیر کچھ پیدا نہیں ہوتا اگر محنت کی جائے تو یہ زمین پھل دیتی ہے اور اگر بے کار چھوڑ دی جائے تو اس میں خاردار جھاڑیاں اُگ آتی ہیں۔'' (افلاطون)

مسکراہٹ

مسکراہٹ بہترین اخلاق کا اہم حصہ ہے۔جس طرح آنکھ میں حیا اور زبان میں مٹھاس ہونا ضروری ہے،اسی طرح چہرے پر حلیمی معصومیت اور سکون کیلئے کھیلتی ہوئی مسکراہٹ ضروری ہے۔آج کے تیز رفتار اور ذہنی دباؤ کے حامل معاشرے میں مسکراہٹ نعمت محسوس ہوتی ہے۔ ایک مسکراہٹ زندگی کو خوبصورت رنگوں سے سجا دیتی ہے۔مُردہ جسموں اور دلوں میں زندگی کی رمق پیدا کرتی ہے۔مسکراتے ہوئے چہرے ہر ذی شعور کو اچھے لگتے ہیں،ذرا مسکرایئے!



ایک صاحب نے بڑی بڑی تین دیگیں رکھی ہوئی تھیں۔دوسرے صاحب نے اُن سے پوچھا کہ آپ ان کا کیا استعمال کرتے ہیں تو پہلے والے صاحب کہنے لگے کہ جب سردی کا موسم ہوتا ہے تو پانی گرم کر کے غسل کرتا ہوں دوسری دیگ گرمیوں کے موسم کے لئے ہے اس میں ٹھنڈا پانی ڈال کر نہاتا ہوں اور تیسری دیگ اس لئے ہے کہ کسی وقت غسل نہیں بھی کرنا ہوتا۔



ایک شخص نے دوسرے شخص سے کہا کہ اگر ایک سڑک 100 فٹ لمبی اور 20فٹ چوڑی ہے تو بتاؤ میری عمر کیا ہے؟

دوسرے شخص نے جواب دیا کہ چالیس سال۔جب پہلے شخص کو پتہ چلا کہ اُس نے میری عمر بالکل صحیح بتائی ہے تو اُس سے پوچھا اے عقلمند انسان تجھے کیسے پتہ چلا کہ میری عمر چالیس سال ہے۔اُس نے کہا میرا ایک دوست جو نصف پاگل ہے اور اس کی عمر بیس سال ہے اس حساب سے تمہاری عمر چالیس سال ہونی چاہیے۔



کہتے ہیں کہ منگنی سے پہلے لڑکا بولتا ہے اور لڑکی سُنتی ہے۔منگنی کے بعد لڑکی بولتی ہے اور لڑکا سُنتا ہے شادی کے بعد دونوں بولتے ہیں اور محلہ سنتا ہے اور جب دو بچے ہو جاتے ہیں تو وکیل بھی بولتا ہے اور عدالت بھی۔



ایک سخت مزاج شخص نے اپنے بچوں کو کہہ رکھا تھا کہ کھانے کے دوران بالکل نہیں بولنا۔ایک دن ایک بچے نے کھانا کھانے کے دوران ہاتھ اُٹھایا کہ بات کر سکے یعنی ہاتھ کھڑا کیا۔باپ نے نوالہ نگلتے ہوئے اُسے خاموش کر دیا۔ نوالہ اچھی طرح نگلنے کے بعد کہنے لگا۔اب بتاؤ کیا بات ہے؟ بچے نے کہا اب کیا بتاؤں مکھی تو آپ نگل چکے ہیں۔



اردو کلاس میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے یہ لطیفہ بچوں کو سُنایا:

جنگ کے بعد سپاہی اپنے کارنامے بتا رہے تھے ایک سپاہی نے اپنے افسر کو بتایا کہ:

''سر میں نے دشمن کے ایک سپاہی کی دونوں ٹانگیں کاٹ دی تھیں۔''

اس کے افسر نے کہا کہ:

''تم نے اس کا سر کیوں نہیں کاٹا؟''

''سر وہ تو پہلے ہی کٹا ہوا تھا۔'' سپاہی نے جواب دیا۔



ٹھنڈے ملک کا ایک سیاح افریقہ کے ایک گرم ملک میں گیا۔وہاں اس نے ایک بہت بڑی جھیل دیکھی اس کا دِل چاہا کہ میں اِس میں نہالوں۔ایک شخص سے اُس نے پوچھا کہ اس میں کوئی مچھلی تو نہیں جو مجھے نقصان پہنچائے؟

دوسرے شخص نے جواب دیا کہ:

''بالکل فکر نہ کرو! خوب مزے سے نہاؤ۔کیونکہ اِس میں جتنی مچھلیاں تھیں وہ سب تو مگرمچھوں نے کھالی ہیں۔''



ایک شخص ملازمت کے سلسلہ میں انٹرویو دینے گیا ۔تمہاری عمر کیا ہے انٹرویو لینے والے نے پوچھا۔47 سال،اور تجربہ۔55 سال اس نے جواب دیا

بھائی عمر 47 سال اور تجربہ 55 سال یہ کیسے؟

سر میں ساری عمر اور ٹائم لگا تار ہا ہوں اس نے جواب دیا۔

○

ایک شخص کے ہاں جڑواں بچے پیدا ہوئے ۔دونوں کی ایک سی ہی شکل تھی بالکل بھی فرق نہ تھا۔ماں کے لئے سنبھالنے مشکل تھے۔اس لئے اس نے ان کو نہلانے کے لئے باری رکھی ہوئی تھی۔ایک دفعہ ان کا باپ دفتر سے آیا تو ایک بیٹھا ہنس رہا تھا اور دوسرا رو رہا تھا اور آنکھیں سوجی ہوئی تھیں ، باپ نے ہنسنے والے سے پوچھا کیا معاملہ ہے؟

اُس نے کہا ماں نے صبح اس کو نہلایا تھا اور شام کو میری باری تھی مگر جب شام ہوئی تو ماں کو پتہ نہ چلا کہ صبح کس کو نہلایا تھا چنانچہ اس کو زبردستی کھینچتے ہوئے پکڑ کر دوبارہ نہلا دیا ہے اب یہ رو رہا ہے اور میں بچ گیا ہوں۔

○

سوال: کیا پاکستان میں آم ہوتا ہے؟

جواب: جی نہیں ، وہاں سرِ عام ہوتا ہے۔

○

ایک شخص سفر پر جاتے ہوئے اپنی بیوی کو الوداع کرنے سٹیشن تک آیا سوار کرا کے جب ٹرین نے وسل دی تو شوہر ڈبے سے اُتر کر پلیٹ فارم پر اُترا اور بیگم سے کہا کہ گھر پہنچتے ہی تار دینا۔ بیوی بولی کتنے پیسوں کے لئے؟



چار دوستوں نے مل کر پکنک کا پروگرام بنایا۔ ایک نے کہا کہ میں آموں کو ٹوکرا لاؤں گا۔ دوسرے نے کہا کہ میں پلاؤ بنا کر لاؤں گا۔ تیسرے نے کہا کہ میں بریانی لے کر آؤں گا۔ چوتھا چپ رہا۔ تب تینوں نے پوچھا کہ تم کیا لے کر آؤ گے۔ اُس نے کہا میں اپنے چھوٹے بھائی کو لاؤں گا۔



ایک خاتون سے ایک شخص نے جو سڑک پر کھڑا بھیک مانگ رہا تھا، مدد کی درخواست کی۔ خاتون کو غصّہ آ گیا کہنے لگی تمہیں شرم نہیں آتی سڑک پر کھڑے ہو کر بھیک مانگتے ہو اس پر بھکاری کو بھی غُصّہ آ گیا اس نے کہا کہ کیا مجھے بھیک مانگنے کے لئے دفتر کھولنا چاہیے؟



ایک بس ڈرائیور بہت آہستہ گاڑی چلا رہا تھا ایک مسافر جلے ہوئے الفاظ میں کہنے لگا: ''لگتا ہے ڈرائیور پہلے گدھا گاڑی چلاتا تھا''

اس پر بس ڈرائیور مسکرا کر کہنے لگا: ''ہاں پہلے گدھا گاڑی چلاتا تھا مگر اب گدھوں کو بٹھا کر سواری کراتا ہوں۔''



سیلز مین شپ کے ایک امیدوار نے انٹرویو کے دوران بتایا: ''آپ نے سوڈالر ماہانہ کی پیشکش کی ہے لیکن میں دوسوڈالر ماہوار تنخواہ لوں گا۔''

''کیا تم اس سے پہلے کہیں بطور سیلز مین نوکری کر چکے ہو؟'' دوکان کے مالک نے دریافت کیا۔

''جی نہیں۔''

''اس کے باوجود دوسوڈالر مانگتے ہو؟''

''جی ہاں۔ نئے آدمیوں کے لئے کام ذرا مشکل ہوتا ہے۔''



گاہک (دوکاندار سے): ''مجھے ایک پنجرہ چاہئے۔ لیکن جلدی کرو کیوں کہ میں کراچی جارہاہوں اور مجھے گاڑی پکڑنی ہے۔''

دوکان دار: ''معاف کیجئے گا، میرے پاس اتنا بڑا پنجرہ نہیں ہے کہ آپ اس میں گاڑی پکڑ سکیں۔''



استاد (امجد سے): تم کس سن میں پیدا ہوئے تھے؟

امجد: جناب 1975 ق م میں۔

استاد: حیرت سے ق م سے تمہارا کیا مطلب ہے؟

امجد: ''قبل منیر'' میں اپنے بھائی منیر سے دو سال قبل پیدا ہوا تھا۔



ایک بچہ گلی میں کھڑا رو رہا تھا کہ بڑے میاں ادھر سے گزرے۔انہوں نے کہا میں تمہاری جگہ ہوتا تو یوں نہ روتا۔بچے نے جواب دیا مجھے اسی طرح رونا آتا ہے،آپ کا جس طرح جی چاہے رولیں۔



ایک آدمی کسی اجنبی سے ملنے گیا اور دروازے پر دستک دی اندر سے آواز آئی: ''کون ہے؟''

''میں شریف ہوں'' ملاقاتی نے جواب دیا۔

''نام بتاؤ نام'' اندر سے آواز آئی۔

''میں نے یہ کب پوچھا ہے کہ تم شریف ہو یا......؟''



ایک پروفیسر صاحب بڑے غائب دماغ تھے۔ایک روز دوستوں نے دیکھا کہ وہ دو مختلف رنگوں کی جرابیں پہنے ہوئے ہیں۔ایک جراب کالی تھی اور دوسری سفید۔ایک دوست نے ان کی توجہ اس بات کی طرف دلاتے ہوئے کہا:

''حضرت کیا بات ہے دو رنگوں کی جرابیں پہنے پھر رہے ہیں؟''

پروفیسر صاحب نے ایک نظر اپنی جرابوں پر ڈالی اور پھر مسکرا کر بولے:

''کیا بتاؤں یار کچھ سمجھ نہیں آتا ہوا کیا ہے۔پچھلے ماہ جب میں بازار سے دو جوڑے خرید کر لایا تھا اس وقت تو ٹھیک تھیں۔مگر اب نا جانے کس طرح ان کے رنگ بدل گئے ہیں۔ایک جوڑا گھر میں بھی اسی طرح کا پڑا ہے۔''



پہلی عورت:''میری بیٹی گڑیا تو اُردو فر فر بولتی ہے۔''

دوسری عورت:''اچھا اگر یہ سچ ہے تو اُسے بولنے کو کہو۔''

پہلی عورت:''گڑیا! ذرا اُردو فر فر بول کر دکھاؤ''

گڑیا:''فر فر..فر فر..فر...



مریض:''ڈاکٹر صاحبہ! مجھے دیکھئے میں ''ماؤتھ آرگن'' بجا رہا تھا کہ غلطی سے اسے نگل گیا۔''

ڈاکٹر:''شکر کرو بھائی! کہ تم پیانو نہیں بجا رہے تھے۔''

طاہر(ارشد سے): تم باہر جا رہے ہو۔ ذرا میرا یہ ضروری خط ڈاکخانے میں ڈال دینا۔ کیونکہ اس خط کا جلد از جلد پوسٹ کرنا بہت ضروری ہے۔

ارشد خط ڈالنا بھول گیا اور جب وہ ایک ہفتے کے بعد طاہر کو ملا اس نے خط کے بارے پوچھا۔ ارشد نے خط جیب سے نکال کر کہا کہ اگر تمہیں خط ڈالنے کی اتنی ہی جلدی ہے تو خود ڈال آؤ۔



استانی نے بچوں سے کہا: ''جن بچوں نے کوئی نیک کام کیا ہے وہ ہاتھ کھڑا کردیں۔''

یہ سننا تھا کہ ساری کلاس نے ہاتھ کھڑا کردیا۔ استانی حیرت سے بولی:

''آخر تم سب نے ایسا کون سا نیک کام کیا ہے؟''

سب نے یک زبان ہو کر کہا: ''ہم نے ایک بوڑھی عورت کو سڑک پار کروائی ہے۔''

استانی نے کہا: یہ کام تو ایک لڑکی نے کیا ہوگا۔ اس پر ایک لڑکی کھڑی ہو کر بولی: ''دراصل استانی صاحبہ وہ بڑھیا سڑک پار کرنا نہیں چاہ رہی تھی۔ ہم نے اسے اٹھا کر سڑک پار کرائی ہے۔''



ٹکٹ چیکر (ایک مسافر سے):''تمہارا ٹکٹ کہاں ہے؟''

مسافر:''جی میں بیرنگ ہوں''

چیکر نے جوتا اُتارااوراسے مارنا شروع کر دیا۔دوسرے مسافر نے حیران ہوکر چیکرصاحب سے پوچھا:''یہ کیا کررہے ہیں آپ؟

''ٹکٹ چیکر:''میں بیرنگ پرمہریں لگارہاہوں۔''



ایک گاؤں میں بڑاسخت زلزلہ آ گیا۔گاؤں کے چودھری نے اپنااکلوتا بچہ دُور ایک عزیز دوست کے پاس بھیج دیا تاکہ وہ وہاں کچھ دن حفاظت سے رہ سکے۔دوروز کے بعد چودھری صاحب کوتارملا:

''چودھری صاحب بچہ واپس بھیج رہاہوں۔اس کی بجائے زلزلے کوادھر روانہ فرمادیجئے۔''



حامد:''دادی جان!کیا آپ ڈراموں میں کام کرتی ہیں؟''

دادی امّاں:''نہیں تو بیٹا!تمہیں کس نے کہاہے؟''

حامد:''پرسوں امی جان کہہ رہی تھیں کہ دادی اماں آرہی ہیں،اب گھر میں روزکوئی نہ کوئی ڈرامہ ہواکرے گا۔''



ڈاکٹر صاحب کو ٹیلی فون آیا:

''ڈاکٹر صاحب! میرے بیٹے نے ریت کھالی ہے میں نے اسے پانی پلا دیا ہے۔اب بتائیں اور کیا کروں؟''

ڈاکٹر صاحب نے جواب دیا:''اب صرف یہ کیجئے کہ اُسے سیمنٹ نہ کھانے دیں۔''

○

ایک صاحب نے پڑوس کا دروازہ کھٹکھٹایا۔خاتون خانہ باہر آئیں:''جی فرمایئے''

''خاتون! آپ کی بلی میری گاڑی کے نیچے آکر کچلی گئی ہے۔میں اس کی تلافی کے لئے حاضر ہوں''

''ٹھیک ہے!لیکن کیا آپ کو چوہے پکڑنے کا تجربہ ہے؟''

○

ماں (بچے سے جو نیا نیا اسکول میں داخل ہوا تھا):

''بیٹا اٹھو،کیا آج اسکول نہیں جاؤ گے؟''

بچہ:''ماں پچھلے چار دن سے میں اسکول جارہا ہوں۔ایک دو دن کے لئے آپ بھی تو جائیں۔''

○

ایک آدمی کے گھر رات کے وقت ٹیلیفون آیا وہ جھنجھلا اُٹھا اور ریسور اُٹھایا۔
اُدھر سے آواز آئی: ''آپ کہاں سے بول رہے ہیں؟''
آدمی غصے میں بولا: ''جہنم سے'' دوسری طرف سے جواب ملا:
''بس یہی معلوم کرنا تھا کہ آپ جیسا بدتمیز آدمی غلطی سے جنت میں تو نہیں بھیج دیا گیا۔''



''سر آپ کے لئے کیا لے کر آؤں۔''
''لنچ میں کیا کیا ہے؟''
''سر مینو آپ کے سامنے رکھا ہے۔آپ انتخاب کر لیجئے میں تھوڑی دیر میں آجاؤں گا۔''
''انتخاب کیا کرنا ہے خود بتا دو کہ کھانے میں اچھی اچھی چیزیں کون سی ہیں۔''
''سر آپ مینو پڑھ کے بتا دیں۔اب ڈیڑھ دوسو آئٹمز کو زبانی یاد رکھنا تو ممکن نہیں۔''
''صرف چند چیزوں کے نام ہی بتاؤ۔''
''سر آپ ذرا مینو پڑھ کے.....''
''یہ کیا مینو، مینو لگا رکھا ہے۔اگر میں پڑھنا جانتا ہوتا تو تمہاری طرح کسی فائیو سٹار ہوٹل میں ویٹر ہوتا، وہاں کھانا کھانے نہیں جاتا۔''

ایک اخبار فروش (اخبار بیچتے ہوئے): ''ایک المناک حادثہ.. حیرت انگیز حادثہ.. صرف ایک روپے میں مکمل تفصیلات''

راہگیر نے اخبار لیتے ہوئے گھبرا کر کہا: ''المناک حادثہ؟''

اخبار فروش بولا: ''گاڑی کے نیچے چار پہیئے آ گئے۔''



بیٹا: ''امی جان آپ کہاں پیدا ہوئی تھیں؟''

امی جان: ''لاہور میں۔'' ''اور ابا جان کہاں پیدا ہوئے تھے؟''

''وہ کراچی میں۔''

''میں کہاں پیدا ہوا تھا؟''

''تم شارجہ میں۔''

''تو پھر ہم سب اکٹھے کیسے ہو گئے۔''



دودھ فروش نے اپنے پہلے گاہک کا دروازہ کھٹکھٹا کر آواز بلند کی: ''دودھ صاحب۔''

آدمی برتن لے کر باہر نکلا۔ دودھ فروش نے دودھ نکال کر دیا تو پانی ہی پانی تھا۔ گاہک نے حیرت سے سوال کیا: ''دودھ کہاں ہے؟''

دودھ والے نے شرمندگی سے جواب دیا: ''معاف کیجئے گا۔ میرا بیٹا آج پانی میں دودھ ڈالنا ہی بھول گیا تھا۔''

باپ (بیٹے سے): ''بیٹادل لگا کر پڑھا کرو۔''

بیٹا: ''مگر ابوآپ تو ہمیشہ عینک لگا کر پڑھتے ہیں۔''

○

ایک پاگل (دوسرے پاگل سے): ''یار زمین پر مچھلیاں کیوں مر جاتی ہیں۔''

دوسرا پاگل: ''یار تمہیں نہیں پتہ کہ انہیں ہوا سے ڈر لگتا ہے۔''

○

چچا: ''اس گائے کی عمر دو سال ہے۔''

بھتیجی: ''چچا جان! آپ کو کیونکر معلوم ہوا؟''

چچا: ''اس کے سینگوں سے۔''

بھتیجی: ''بالکل ٹھیک، آپ سچے، آپ کا خدا سچا۔ واقعی اس کے ٹھیک دو سینگ ہیں۔''

○

ایک موٹا آدمی ہاتھی پر بیٹھا ہوا تھا۔ دولڑکے ہنسنے لگے۔ آدمی نے پوچھا ہنس کیوں رہے ہو۔ کیا تم نے کبھی ہاتھی کے اوپر ہاتھی بیٹھا پہلی مرتبہ دیکھا ہے؟''

○

استانی (بچوں کو پڑھاتے ہوئے):

''اگر میں کہوں کہ میں خوبصورت تھی تو یہ ماضی ہوا۔ اگر میں کہوں کہ میں خوبصورت ہوں تو یہ کیا کہلائے گا؟'' ایک آواز آئی: ''سفید جھوٹ''



ایک دفعہ مجھے ایک ضروری کام سے راجشاہی جانا پڑا۔ وہاں ایک اسکول کے باہر اُردو میں بورڈ لگا ہوا دیکھ کر میں ذرا رک گیا۔ لکھا تھا:

''سرکاری اندھوں کا اسکول''



مالک: ''ارے جمن! ذرا میری میز پر سے انسائیکلو پیڈیا اُٹھالاؤ۔''

جمن (واپس آ کر): ''یہ لیجئے حضور''

مالک (حیران ہوکر): ارے بیوقوف! یہ کیا اُٹھالایا؟''

جمن: ''حضور آپ ہی نے تو فرمایا تھا کہ سائیکل کا پیڈل اُٹھالاؤ۔''



پہلا مسافر: ''کیا تم لڑ سکتے ہو؟''

دوسرا مسافر: ''ہرگز نہیں''

پہلا مسافر: ''تو پھر اٹھو یہ نشست خالی کردو۔''



لڑکا: (اپنے دادا سے): ''آپ کے دانت ہیں؟''

دادا: ''نہیں بیٹا!''

لڑکا: ''اچھا تو پھر میرا سیب اپنے پاس رکھ لیں.. میں ابھی آ کر لے لوں گا۔''



استاد (شاگرد سے): ''اگر دنیا میں پانی نہ ہوتا تو پھر کیا ہوتا۔''

شاگرد: ''جناب پھر ہمیں خالص دودھ ملتا۔''



کسی علاقے میں چار پانچ ڈاکٹر رہا کرتے تھے۔ان کا اصول یہ تھا کہ جس ڈاکٹر سے جتنے بندے مریں گے وہ اتنی موم بتیاں جلا کر رکھے گا۔ایک دن ایک غیر ملکی وہاں آیا اور اس نے ایک شخص سے معلوم کیا کہ یہ کیا چکر ہے؟اس شخص نے بتایا کہ ان ڈاکٹروں کا اصول ہے کہ جو جتنے بندے مارے گا وہ اتنی موم بتیاں جلا رکھے گا۔

غیر ملکی پہلے ایک ڈاکٹر کے پاس گیا۔اس نے تیس موم بتیاں جلائی ہوئی تھیں ۔پھر وہ دوسرے ڈاکٹر کے پاس گیا اس نے پینتیس موم بتیاں جلا کر رکھی ہوئی تھیں۔ پھر وہ تیسرے ڈاکٹر کے پاس گیا اس نے صرف پندرہ موم بتیاں جلا کر رکھی ہوئی تھیں۔غیر ملکی نے اس سے دوائی لی اور اس سے پوچھا کہ آپ نے اتنے کم بندے کیسے مارے؟

ڈاکٹر نے جواب دیا کہ میں آج ہی تو بیٹھا ہوں۔

آقا: (نوکر سے)''کیاتو مجھے بالکل بیوقوف سمجھتا ہے؟''

نوکر: ''حضور! میں آج ہی ملازم ہوا ہوں ۔تجربے کے بعد ہی کچھ عرض کرسکوں گا۔''



ایک سردارصاحب کوجلدازجلدائیر پورٹ پر پہنچنا تھالیکن ٹیکسی راستے میں خراب ہوگئی۔ٹیکسی ڈرائیور نے کہا کہ سردار جی تھوڑادھکالگانا پڑے گا۔بالآخر سردار جی تھوڑادھکالگاتے لگاتے ائیر پورٹ پہنچے جہاز اڑنے کے لئے تیار کھڑا تھا۔سردارصاحب نے پائلٹ سے جا کر کہا:

''باؤجی جوکچھ کرنا ہے ابھی کرلو اگر جہاز خراب ہوگیا تو میں دھکانہیں لگاؤں گا۔''



ایک دیہاتی چڑیا گھر میں ایک طوطے کے پنجرے کے پاس کھڑا اسے چھیڑ رہا تھا۔طوطاباتیں کرنی جانتا تھااس نے چلا کرکہا:

''ابے کیا کرتا ہے نالائق؟''

دیہاتی گھبرا کر بولا:''معاف کرناحضور میں سمجھا تھا کہ آپ جانور ہیں۔''



دوستوں کی محفل میں ایک صاحب بڑے فخر سے بتا رہے تھے:
''کل میں نے اتنی بڑی مچھلی پکڑی کہ مجھے خود حیرت ہونے لگی، اس کا وزن چالیس کلوگرام کے لگ بھگ تھا۔ابھی انہوں نے اتنا ہی کہا تھا کہ ان کا چھوٹا بیٹا بولا:''ڈیڈی سچ کہہ رہے ہیں...... اور ڈیڈی اتنے اچھے ہیں کہ انہوں نے وہ مچھلی میری بلی کو کھانے کے لیے دے دی۔''



جج (چور سے):''تم نے کپڑوں کا سوٹ کیس کیوں چُرایا؟''
چور:'' حضور! میں اکثر آپ جیسے لوگوں کے سامنے حاضری دیتا رہتا ہوں۔اس لئے پھٹے پرانے کپڑے پہنتے ہوئے شرم آتی ہے۔''



ایک آدمی سائیکل پر جا رہا تھا۔ راستے میں اچانک ایک راہگیر سے ٹکر ہو گئی۔راہگیر غصے سے بولا:''اندھے ہو نظر نہیں آتا۔''
سائیکل سوار نے جواب دیا۔''اللہ کا شکر کرو تم بچ گئے ہو۔ دراصل میں ٹرک ڈرائیور ہوں اور آج چھٹی پر ہوں۔''



ریاض: ''یار! قیامت کب آئے گی؟''

اعجاز: ''حساب کی گھنٹی میں۔''

○

ایک کروڑ پتی اخباری نمائندوں کو اپنی عملی زندگی کے ابتدائی دنوں کا حال سنا رہا تھا: ''میں نے اپنے کاروبار کی ابتداء گھروں میں پالتو کبوتروں کی سپلائی سے کی۔''

''واقعی؟'' ایک اخباری نمائندہ حیرت سے بولا۔

''آپ نے کتنے کبوتروں سے کاروبار شروع کیا تھا؟''

''صرف ایک کبوتر سے۔لیکن وہ سدھایا ہوا تھا۔اگلے ہی دن وہ میرے گھر لوٹ آتا تھا۔'' کروڑ پتی نے جواب دیا۔

○

ایک دیہاتی نے ایک وکیل کو پانچ سو روپے کا نوٹ دکھاتے ہوئے کہا:

''بابو جی ذرا دیکھنا یہ نوٹ تو ٹھیک ہے نا؟''

وکیل نے کہا: ''ہاں ٹھیک ہے'' اور نوٹ اپنی جیب میں رکھ لیا۔

دیہاتی نے کہا: ''بابو جی! میرا نوٹ تو واپس کردو۔''

وکیل بولا: ''وہ تو میں نے مشورے کی فیس کے طور پر لے لیا ہے۔''

○

ایک شخص اپنی بیوی کے ساتھ کہیں تیزی سے جا رہا تھا۔ راستے میں اس کا دوست ملا۔ اُس نے پوچھا: ''اتنے تیز جا رہے ہو۔ کیا ماجرا ہے؟''

''ماجرا نہیں بھائی! میری بیوی کا نام ہاجرا ہے۔''



استاد نے شاگرد سے کہا: ''تمہارے پاس دو سیب ہوں اور دو دوست آجائیں تو تم کیا کرو گے؟''

شاگرد بولا: ''جناب، میں ان کے جانے کا انتظار کروں گا؟''



دوسرے شہر سے آئی ہوئی خالہ نے اپنے ننھے بھانجے سے پوچھا:

''کیا تم مجھے یاد بھی کرتے ہو؟''

ننھے بھانجے نے فوراً کہا: ''مجھے اپنا سبق یاد نہیں ہوتا آپ کو کیسے یاد کروں گا۔''



ایک آدمی راہ چلتے ہوئے ایک ایسے شخص سے ٹکرا گیا جو بہت بڑا کلاک اُٹھائے ہوئے تھا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ کلاک گر کر ٹوٹ گیا۔ کلاک والے نے بھنا کر کہا: ''آنکھیں کھول کر کیوں نہیں چلتے''

'' اور تم کلاک لادے پھرنے کی بجائے کلائی پر گھڑی کیوں نہیں باندھتے؟'' اس شخص نے معصومیت سے جواب دیا۔

شوہر:''میں نہانے کے لیے غسل خانے میں جارہاہوں بیگم۔''
بیگم:''ضرور جائیے ،مگر آج لمبے لمبے گانے مت گائیے گا۔سابن بہت تھوڑا سا ہے۔''



مالک(نوکر سے):''آج تم نے بہت دیر کردی۔''
نوکر:''حضور میں چھت پر سے گر پڑا تھا۔''
مالک:''مگر چھت پر سے گرنے میں اتنی دیر تونہیں لگتی۔''
نوکر:''حضور ذرا گر کر تو دیکھیں پتہ چل جائے گا۔''



مالک نے دیہاتی نوکر سے کہا:''تم چاول بلی کو کیوں کھلا رہے ہو۔یہ تو میں نے تمہیں مرغی کوکھلانے کے لئے دیئے تھے۔''
نوکر نے جواب دیا:''مالک مرغی بلی کے پیٹ میں ہے۔''



ایک حکیم صاحب جب بھی قبرستان میں سے گزرتے ،اپنے منہ پر چادر اوڑھ لیتے۔لوگوں نے اس کی وجہ پوچھی توحکیم صاحب نے کہا:''مجھے شرم آتی ہے۔اسلئے کہ یہ سب مُردے میرے ہی شربت سے مرے ہیں۔''



ایک خاوند اپنی بیوی سے کہنے لگا: ''آج میں نے اپنے دوست کی دعوت کی ہے۔وہ دوپہر کو آرہا ہے۔لہٰذا تم جلدی جلدی بیٹھک سے تمام شوپیس اٹھالو۔''

بیوی: ''کیا تمہارا دوست کوئی چور ہے؟

خاوند: ''نہیں ایسی کوئی بات نہیں۔کہیں وہ اپنی چیزیں نہ پہچان لے۔''



خاوند: ''بیگم گزشتہ ہفتے ہم نے کس ہوٹل میں کھانا کھایا تھا؟''

بیوی: ''مجھے اچھی طرح یاد نہیں میں ابھی چمچہ دیکھ کر بتاتی ہوں۔''



استاد: ''ماضی، حال اور مستقبل کی تعریف کرو۔''

شاگرد: ''جناب ماضی میں بچے والدین کا حکم مانتے تھے۔حال میں والدین بچوں کا کہنا مانتے ہیں اور مستقبل میں کوئی بھی کسی کا کہنا نہ مانے گا اور دونوں کو اپنی اپنی پڑی ہوگی۔''



ایک آدمی ہوٹل میں گیا۔اس ہوٹل میں یہ قانون تھا کہ صرف پانی میز پر سرو کیا جاتا تھا اور کھانا وغیرہ کاؤنٹر پر جا کر خود لے کر آنا پڑتا تھا۔اسے اس قانون کا پتہ نہیں تھا۔اس نے ویٹر کو آواز دی۔ویٹر آیا اور جگ پانی سے بھر کر

چلا گیا۔اس نے دوبارہ آواز دی ویٹر پھر آیا اور جگ بھرا اور چلا گیا۔اس نے پھر جگ پیا۔اس کی باراس نے دوبارہ ویٹر کوآواز دی اور بولا:

''بھائی میری بات تو سن لو۔بھئی میرے گلے میں پانی پھنس گیا ہے، تھوڑے سے چاول تو لا دو۔''

○

بیٹا(باپ سے): اباجان آپ کے بال سفید کیوں ہوتے جارہے ہیں۔

باپ: شرارتی بچوں کے والدین کے بال سفید ہوجاتے ہیں۔

بیٹا(جلدی سے): اچھااب سمجھا اسی لئے دادا جان کے سب بال سفید ہو گئے ہیں۔

○

پھانسی کی سزا پانے والے قاتل کو بجلی کی کرسی پر بٹھانے کے بعد مجسٹریٹ نے اس سے پوچھا:''تمہاری کوئی آخری خواہش ہوتو بتاؤ۔''

قاتل: ''ہاں مرتے وقت اگر آپ میرا ہاتھ تھام کر رکھیں گے تو میں آرام سے مرسکوں گا۔''

○

ڈاکٹر نے ریسیور رکھتے ہوئے نرس سے کہا:''جلدی سے میرا سامان لے آؤ،ایک مریض کا فون آیا ہے کہہ رہا تھا کہ میرے بغیر وہ مر رہا ہے۔''

نرس نے آہستہ سے کہا:''ڈاکٹر صاحب!یہ فون میرا ہے آپ کا نہیں۔''

پہلا دوست: ''چائے فائدہ مند ہے یا نقصان دہ؟
دوسرا دوست: ''اگر کوئی پلائے تو فائدہ مند ہے اور اگر خود پلانی پڑے تو نقصان دہ۔''



مجسٹریٹ: ''تم نے اپنے ساتھی کی ناک کاٹی ہے۔اس لئے تمہیں ناک کاٹنے کی سزا دی جاتی ہے۔''
ملزم: ''حضور آپ میری ناک کاٹنے کی بجائے کوئی اور سزا دے دیں۔ورنہ میں اندھا ہو جاؤں گا۔''
مجسٹریٹ: ''ناک کاٹنے سے تمہارے اندھے ہونے کا کیا تعلق؟''
ملزم: ''جناب میں عینک استعمال کرتا ہوں، اگر ناک کٹ گئی تو عینک کیسے لگاؤں گا؟''



ماسٹر: ''طاہر! جلدی سے بتاؤ پچاس میں سے کتنے نفی کئے جائیں کہ باقی پانچ بچیں؟''
طاہر: ''جناب! صفر''



باجی: ''ننھے! تم نے تمام کپڑے کیچڑ میں برباد کر دیئے ہیں۔ دیکھو تو!''
ننھا: (شرمندہ سا ہو کر): کیا کرتا باجی! کیچڑ میں گرتے وقت کپڑے اُتارنے کی مہلت ہی نہ ملی۔''

○

باپ: (بیٹے سے): ''بیٹا تم بھینس سے اتنا کیوں ڈرتے ہو؟
بیٹا: ''ماسٹر صاحب کہتے ہیں میرے دماغ میں بھوسا بھرا ہوا ہے، مجھے بھینس کھانا نہ شروع کر دے اس لئے۔''

○

مالک (نوکر سے): ''دنیا میں وہ کون سی چیز ہے جو محنت اور کوشش کے بعد بھی نہیں ملتی؟''
نوکر: ''حضور والا میری تنخواہ۔''

○

سپاہی (چور سے): ''تم چوری کر کے کہاں بھاگ رہے تھے؟''
چور: ''آپ کو بلانے جا رہا تھا جناب!!''

○

ایک دوست (دوسرے سے):''میں نے فیصلہ کرلیا ہے کہ آئندہ کبھی کسی سے شرط نہیں لگاؤں گا۔''

دوسرا دوست :''چھوڑیار رہنے دے تم کبھی اس بات پر قائم نہیں رہ سکتے۔''

پہلا دوست:''اچھا یہ بات ہے تو پھر لگا لو شرط۔''



ایک دن ملّا نصیرالدین رمضان میں کھانا کھا رہے تھے۔ایک آدمی نے دیکھا تو کہا:''ملا صاحب آپ رمضان میں کھانا کھا رہے ہیں۔''

ملّا نصیرالدین نے جواب دیا:'' آپ اس پلیٹ کو رمضان کہتے ہیں میں تو اسے پلیٹ کہتا ہوں اور میں رمضان میں نہیں پلیٹ میں کھا رہا ہوں۔''



گاؤں میں ایک شخص نے دودھ دوہنے سے پہلے بھینس کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی۔قریب ہی اس شخص کا بیٹا کھڑا دیکھ رہا تھا۔وہ بھاگتا ہوا گھر گیا اور ماں سے بولا:''امی بھینس کے سر میں درد ہے کوئی سر درد کی گولی دیں۔''



کرکٹ کا ایک مشہور کھلاڑی جب موت کے بعد حساب کتاب کیلئے فرشتوں کے سامنے حاضر ہوا تو معلوم ہوا کہ اس کے نیک و بداعمال برابر ہیں نہ ہی جنت میں جا سکتا ہے اور نہ ہی دوزخ میں اب معاملہ اسی کھلاڑی کی مرضی پر چھوڑ دیا گیا۔فرشتوں نے اس سے سوال کیا:

''بولوتم کہاں جانا پسند کرو گے جنت یا جہنم میں؟''

''پہلے یہ بتاؤ کہ کریز کہاں کی اچھی ہے..جنت کی یا جہنم کی'' کھلاڑی نے سوال کیا؟



ایک چور لیٹر بکس چرا کر بھاگا جا رہا تھا کہ راستے میں ایک پولیس والا مل گیا۔پولیس والے نے چور سے پوچھا:''تم یہ لیٹر بکس لے کر کدھر جا رہے ہو؟''

چور بولا:''جناب! آپ کو نہیں پتہ کہ محکمہ ڈاک نے آج سے گشت کرنے والا لیٹر بکس سسٹم شروع کیا ہے۔''



ماں (بیٹے سے):''تم بالکل نکمے ہو اپنے باپ ہی سے کچھ سیکھو۔''

بیٹا:''انہوں نے کونسا کارنامہ انجام دیا ہے؟''

ماں:''دیکھتے نہیں اچھے چال چلن کی وجہ سے جیل کے افسروں نے ان کی باقی ماندہ سزا معاف کردی ہے۔''



مریض نے ڈاکٹر سے کہا:''میں جب بھی چائے پیتا ہوں میری آنکھوں میں چبھن ہوتی ہے۔''

ڈاکٹر بولا:''براہ مہربانی،آپ چائے میں چمچ نکال کر پیا کریں۔''



انٹرویو کے دوران ایک اُمیدوار سے سوال کیا گیا کہ:

''اگر سمندر میں طوفان آجائے تو آپ کیا کریں گے؟''

امیدوار نے جواب دیا:

''میں فوراً لنگر ڈال دوں گا۔''

''اگر ایک اور طوفان آجائے تو......؟''

''میں ایک اور لنگر ڈال دوں گا۔''

''فرض کریں تیسری بار طوفان آجائے......؟''

''میں فوراً تیسرا لنگر ڈال دوں گا۔''

''مگر اتنے سارے لنگر آپ لائیں گے کہاں سے......؟''

''جہاں سے آپ اتنے سارے طوفان لائیں گے''امیدوار نے جواب دیا۔



مشہور اداکار چارلی چیپلن مشہور عالم سائنسدان آئن سٹائن سے ملنے گئے۔آئن سٹائن نے ان کی تعریف کرتے ہوئے کہا:

''آپ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ساری دنیا میں آپ کی شہرت ہے اور ہر شخص آپ کی زبان سمجھتا ہے۔''

یہ سن کر چارلی نے جواب دیا:''بہت بہت شکریہ مگر اس معاملے میں آپ مجھ سے بڑے ہیں۔آپ ساری دنیا میں مشہور ہیں مگر کوئی آپ کی زبان نہیں سمجھتا۔''



ایک دفعہ ملا نصرالدین کا گدھا مر گیا تو گاؤں کے شریر لڑکوں نے شرارتاً رونا شروع کر دیا۔گاؤں کے بزرگوں نے منع کیا کہ ایسا مت کرو۔ملا نصرالدین نے کہا:''ان کو رونے دو۔۔مرحوم ان کے رشتے دار تھے۔''



فقیر: اللہ کے نام پر کچھ دو بابا!

راہگیر: تمہارے پاس سو کے نوٹ کا کھلا ہے؟

فقیر(خوش ہوتے ہوئے): جی ہاں ہے

راہگیر: پہلے اسے خرچ کرو پھر بھیک مانگنا۔



دوآدمی گاڑی میں آمنے سامنے بیٹھے تھے۔ کچھ دیر بعدان میں سے ایک بولا: ''معاف کیجئے گا میں کچھ اونچا سنتا ہوں لیکن آج تو ایسا لگتا ہے کہ بالکل بہرا ہو گیا ہوں۔ آپ اتنی دیر سے باتیں کر رہے ہیں مگر مجھے ایک بھی لفظ سنائی نہیں دیا۔''

دوسرے نے کہا: ''میں باتیں نہیں کر رہا، چیونگم کھا رہا ہوں۔''



استاد: جنگلات کسے کہتے ہیں؟

شاگرد: جو جنگ لاتوں سے لڑی جائے اسے جنگلات کہتے ہیں۔



ایک شکاری بہت بوڑھا ہو گیا یہاں تک کہ اُس کی نظر بہت کمزور ہو گئی تھی لیکن شکار کا شوق ویسے ہی تھا۔ ایک دن شکار کے لئے گیا تو اپنے دوست کو بھی جنگل لے گیا۔ ایک گولی اس نے تاک کر چلائی پھر اپنے دوست سے پوچھا:

''میں نے جس جانور پر گولی چلائی ہے اسے کیا کہتے ہیں؟''

دوست نے اطمینان سے جواب دیا: ''اس جانور کو درخت کہتے ہیں۔''



ایک لڑکا انٹرویو دینے گیا۔افسر نے اس کی تعلیم پوچھی تو اس نے کہا:
''ایل ایل کے ایم پی''
افسر: ''یہ کس ڈگری کا نام ہے؟
جناب: لٹک لٹک کے میٹرک پاس۔



ایک لڑکا پارک میں سائیکل چلا رہا تھا،اس کی ماں بڑے فخر سے اسے دیکھ رہی تھی۔پہلے چکر میں ماں کے قریب آنے پر لڑکے نے کہا:
''دیکھئے ممی ہاتھوں کے بغیر''
دوسرے چکر میں وہ بولا:''دیکھئے ممی پیروں کے بغیر''
تیسرے چکر میں اس نے اعلان کیا: ''دیکھئے ممی دانتوں کے بغیر''



ایک رات ملّا نصیر الدین ہڑ بڑا کر نیند سے بیدار ہوئے اور بیوی سے کہنے لگے:''جلدی سے میری عینک ڈھونڈ کر لاؤ بڑا دلکش خواب دیکھ رہا ہوں،بس ذرا دھندلا دکھائی دے رہا ہے۔''



خاتون کو اپنے قریب کھڑے ہوئے بچے کو دیکھ کر غصہ آ رہا تھا جس کی ناک مسلسل بہہ رہی تھی۔ بالآخر اس نے بچے سے پوچھا: ''کیا تمہارے پاس کوئی رومال نہیں ہے؟ جی ہے، بچہ بولا لیکن ممی نے کسی کو دینے سے منع کیا ہے۔''



جیل وارڈن (پھانسی کے مجرم سے): ''تمہیں پھانسی دی جارہی ہے۔ اپنی آخری خواہش بتاؤ''

مجرم: ''جناب آم کھانا چاہتا ہوں''

وارڈن: ''مگر یہ آم کا موسم نہیں ہے۔ آم کا موسم آنے میں بہت دیر ہے۔''

مجرم: ''کوئی بات نہیں جناب! میں انتظار کرلوں گا''



ایک کسان نے کیمسٹ سے دوائیں خریدتے ہوئے کہا:

''دوائیاں علیحدہ علیحدہ پیک کر دینا اور اوپر لکھ دینا کہ کون سی دوائی میری اور کون سی میری بھینس کی ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ دوائیوں میں گڑ بڑ ہو جائے اور میری بھینس کو کچھ ہو جائے۔''



مالک: ''ہائے میرے گلے میں درد ہو رہا ہے۔''

نوکر: ''حضور اجازت ہو تو گلا دبا دوں۔''



''ارے بھائی! یہ اینٹ کیوں اٹھائے پھرتے ہو۔کیا کسی کو مارنے کا ارادہ ہے؟''

''نہیں جناب! میں اپنا مکان فروخت کرنا چاہتا ہوں۔ یہ اس کا نمونہ ہے''



پہلا افیمی: ''میں کہتا ہوں کہ مجھ سے جلدی کوئی نہیں نہا سکتا۔''

دوسرا افیمی: ''میں کہتا ہوں کہ مجھ سے جلدی کوئی نہیں نہا سکتا۔''

پہلا افیمی: ''میں صابن بھی نہیں لگاتا۔''

دوسرا افیمی: ''میں پانی بھی نہیں لگاتا''



ایک شخص چھت سے گر کر دونوں ٹانگیں تڑوا بیٹھا۔ایک دوست نے عیادت کرتے ہوئے کہا:

''سمجھ نہیں آتا تمہاری ٹانگیں کیسے ٹوٹ گئیں؟''

دوست نے جل کر کہا: ''چھت سے گر کر دیکھو تو فوراً سمجھ میں آجائے گا۔''



باپ: ''بیٹا! زندگی میں چرس نہ پینا، ورنہ جو آگے دو آدمی جا رہے ہیں چار نظر آئیں گے۔

بیٹا: ''مگر ابو...... وہ تو ایک آدمی ہے۔''

○

ائیر ہوسٹس (مسافر سے): آپ کھانا کھائیں گے......؟

مسافر: چوائسز کیا کیا ہیں......؟

ائیر ہوسٹس:...... ''یس اور نو''

○

ایک آدمی نے بیوی کو قتل کر دیا جبکہ اس کا پانچ سال کا بیٹا سو رہا تھا اور حیران کن بات یہ تھی کہ بچے نے ماں کے لاپتہ ہونے کے بارے میں تین دن تک نہ پوچھا۔ باپ اپنے بیٹے سے کہا:

''کوئی ایسی بات ہے جو تم مجھ سے پوچھنا چاہتے ہو۔''

بچہ: ''میں صرف اس وجہ سے حیران ہوں کہ ماما ہمیشہ آپ کے پیچھے کیوں کھڑی رہتی ہیں۔''

○

ماں(بیٹے سے):...... بیٹا آج تم بہت جلدی واپس گھر آ گئے ہو۔
بیٹا:امی میرے ساتھ والا لڑکا سگریٹ پی رہا تھا۔چنانچہ ماسٹر صاحب نے گھر بھیج دیا۔
ماں: مگر انہیں اس لڑکے کو گھر بھیجنا چاہیئے تھا۔
بیٹا: دراصل میں نے ہی اس کا سگریٹ سلگایا تھا۔



حنا(عائشہ سے):ارے نجم کا فون نمبر کیا ہے؟
عائشہ:مجھے نہیں معلوم۔لیکن میں ابھی فون کر کے پوچھ لیتی ہوں۔



استاد نے شاگرد سے پوچھا:''دیر سے کیوں آئے ہو؟''
''جناب ذرا گر گیا تھا اور ذرا سی لگ گئی تھی۔''
''کہاں گر گئے تھے اور کیا لگ گئی تھی۔''استاد نے پوچھا۔
شاگرد نے ادب سے کہا:''جناب پلنگ پر گر گیا تھا اور آنکھ لگ گئی تھی۔''



ایک کنجوس کے دانت میں درد تھا۔ وہ ڈاکٹر کے پاس گیا تو اس نے دانت دیکھ کر کہا: ''یہ دانت نکالنا پڑے گا''

''کتنے پیسے لیں گے؟'' کنجوس نے پوچھا۔

''پچاس روپے'' ڈاکٹر نے کہا۔

کنجوس بولا: ''یہ لیجئے بیس روپے بس ذرا سا ہلا دیجیے نکال میں خود لوں گا۔''



ماں نے بیٹے سے کہا: ''منے تم باورچی خانے میں نہ جایا کرو کیوں کہ وہاں پر جن رہتے ہیں۔''

منّا بولا: ''تو امی جان مٹھائی بھی جن ہی کھاتے ہوں گے آپ مجھے کیوں ڈانٹتی رہتی ہیں۔''



ایک آدمی نے بھکاری سے کہا: بابا! اچھے کپڑے پہن کر بھیک کیوں مانگتے ہو؟

بھکاری نے جواب دیا: میں اس علاقے کا خوشحال بھکاری ہوں۔



ایک شرابی دوسرے شرابی سے: ''میں نے ارادہ کرلیا ہے کہ امریکہ کے سب کارخانے خریدلوں گا۔''

دوسرا شرابی: ''ابے بے وقوف کیا بکتا ہے میں بیچوں گا ہی نہیں تو خریدے گا کیسے؟''



ایک ماں اپنے بچے کو آداب سکھا رہی تھی۔مثال دیتے ہوئے اس نے کہا: ''فرض کرو بیٹا تم بس میں سفر کررہے ہو۔اتنے میں تمہارا پاؤں کسی بڑے کے پاؤں پر پڑ گیا اور اس کو تکلیف ہوئی تب کیا کرو گے۔''

بچے نے کہا: ''امی میں ان سے فوراً معذرت کرلوں گا۔''

ماں نے خوشی سے کہا: ''شاباش بیٹے! اچھا اگر فرض کرو اس نے خوشی سے تمہیں چونی پکڑادی تو تم کیا کرو گے۔''

بچے نے جلدی سے جواب دیا: ''میں دوبارہ ان کے پاؤں پر اپنا پاؤں رکھ دوں گا۔''



ایک نوجوان کسی ریاست کے بادشاہ کے پاس گیا۔ دربار میں پیش ہوکر قدم بوسی کی اورعرض کی کہ حضور والا مجھے نوکری چاہیے۔

بادشاہ نے پوچھا: ''کتنے پڑھے ہوئے ہو؟''

''جناب والا گریجویٹ ہوں''

بادشاہ نے غصہ میں آ کر کہا: ''کیا بدتمیزی ہے۔ صاف صاف بتاؤ کتنی جماعتیں پڑھے ہوئے ہو''

''حضور والا چودہ جماعتیں''

''اُف ساری عمر پڑھتے ہی رہے ہو...... کبھی روٹی بھی کھائی ہے۔''

بادشاہ نے وزیر کو حکم دیا کہ اس کو سرجن لگا دو۔ وزیر نے ادب سے کہا: ''حضور پہلے والے سرجن کا کیا کروں''

''اس کو جج لگا دو''

''عالی جاہ پہلے والا جج نہایت ہی مخلص اور ایماندار شخص ہے۔ اسکا کیا کروں''

بادشاہ نے غصے میں آ کر کہا: ''اس دور میں مخلص اور ایماندار کی کوئی ضرورت نہیں۔ اس کو دو سال کیلئے جیل بھیج دو۔''



ماں: بیٹا کیا کررہے ہو۔

بیٹا: امی جغرافیہ کا سوال یاد کررہا ہوں۔

ماں   اگر کوئی سوال نہ آئے تو مجھ سے پوچھ لینا

بیٹا: امی بتایئے نیل کہاں ہے۔

ماں: غسل خانے میں صابن کے پاس پڑا ہے۔

○

ایک شخص نے اپنے بیٹے سے کہا: نوکر ابھی تک نہیں آیا مجھے تو نیند آرہی ہے۔

بیٹے نے پوچھا: آپ نے اُسے کہاں بھیجا ہے؟

باپ نے جمائی لیتے ہوئے کہا: نیند کی گولیاں لینے۔

○

جج (ملزم سے):   تم نے اس شخص کا کوٹ چرانے کا اعتراف بھی کیا ہے اوراب جرمانے کی رقم میں کمی کی درخواست کررہے ہو۔

ملزم: جناب میں نے کوٹ کے بازو چھوٹے کرانے پر پچاس روپے خرچ کئے تھے۔

○

رات کی تاریکی میں ایک راہ گیر نے دوسرے راہگیر کا راستہ روکا اور جیب سے خنجر نکال کر کہا: ''جو کچھ تمہاری جیب میں ہے نکالو''

دوسرے نے جیب میں ہاتھ ڈال کر ریوالور نکالا اور بولا:

''میرے پاس تو یہی کچھ ہے۔ اب تم بتاؤ...... تمہاری جیب میں کیا کیا ہے؟''



چند موٹے آدمی ریل گاڑی کے ایک ڈبے میں سفر کر رہے تھے۔ ایک اسٹیشن پر گاڑی رُکی تو باہر سے ایک آدمی نے جھانک کر کہا:

''یہ ڈبہ صرف ہاتھیوں اور گینڈوں کے لئے ہے۔''

اندر بیٹھے ہوئے آدمیوں نے کہا: ''تشریف لائیے یہاں گدھوں کو بھی بیٹھنے کی اجازت ہے۔''



بلال: ''کیا تمہیں معلوم ہے کہ کسی اخباری اشتہار کا نتیجہ کتنی جلدی ظاہر ہو جاتا ہے؟''

عمر: ''جی ہاں! پرسوں میں نے اخبار میں گھر کے لئے چوکیدار کی ضرورت کا اشتہار دیا تھا...... اور کل ہمارے ہاں چوری ہوگئی۔''



باپ (بیٹے سے): ''گڈو میاں وہ لڈو کہاں ہیں جو صبح میں نے تمہیں دیئے تھے؟''

گڈو: ''وہ تو میں نے کھالئے کیونکہ آپ ہی نے تو کہا تھا کہ آج کا کام کل پر نہ چھوڑا کرو۔''



ایک شخص پادری کے پاس دُعا کیلئے گیا تو اس نے دیکھا کہ وہاں پارلیمنٹ اور سینٹ کے ممبر اس کے اردگرد بیٹھے ہیں۔ کچھ دیر کے بعد جب وہ سب چلے گئے تو اُس شخص نے پادری سے پوچھا:

''فادر! کیا آپ صرف پارلیمنٹ اور سینٹ کے ارکان کیلئے دُعا کرتے ہیں۔''

پادری نے جواب دیا: ''نہیں بلکہ سینٹ اور پارلیمنٹ کے ارکان کی طرف دیکھ کر ملک اور قوم کے لئے دُعا کرتا ہوں۔''



ایک سیاست دان نے اپنے منشی سے کہا کہ یہ خط پڑھ کر سناؤ۔ کسی دوست نے بھیجا ہے۔ منشی نے خط پر غور کرتے ہوئے کہا:

''جناب! یہ خط میں بالکل نہیں پڑھ سکتا۔ لکھنے والے کا خط بہت خراب ہے۔''

یہ سن کر سیاست دان نے کہا:

''کیا بات کرتے ہو۔ بُدھو سے بدھو آدمی بھی اسے پڑھ لے گا۔ لاؤ ادھر دو میں خود پڑھ کر سناؤں۔''

○

سلیم (محمود سے): تمہارے سکول میں سب سے زیادہ رحم کے قابل کون ہے؟

محمود: ماسٹر صاحب کا ڈنڈا۔

سلیم: وہ کیوں؟

محمود: کیونکہ سارا دن اس کی پٹائی ہوتی رہتی ہے۔

○

عمران (بلال سے): آملیٹ کسے کہتے ہیں؟

بلال: میرے خیال میں اس آم کو کہتے ہیں جو دیر میں پکتا ہو۔

○

ایک دادا اپنے پوتے کے ساتھ کہیں جا رہا تھا۔ راستے میں انہوں نے ایک بہت ہی موٹے آدمی کو ہاتھی پر سوار دیکھا۔

دادا: دیکھو بیٹا وہ ہاتھی؟

پوتا: دادا۔۔اوپر والا ہاتھی یا نیچے والا؟

موٹا آدمی (تانگے والے سے): ''کیوں بھئی ! اسٹیشن تک لے چلو گے؟''

تانگے والا: (موٹے آدمی کو سر سے پاؤں تک دیکھ کر)

''جی ہاں! لے چلوں گا مگر دو پھیرے لگانے پڑیں گے۔''

○

ایک سہیلی دوسری سہیلی سے کہہ رہی تھی:

''میں تو اپنے ہر کام میں شوہر کا ہاتھ بٹاتی ہوں۔مثلاً آج ہی چائے کا انتظام کچھ اس طرح ہوا کہ تجویز میری تھی، بنائی انہوں نے پی میں نے لی اور برتن دھوئے انہوں نے۔''

○

ایک بچی نے اپنے بھائی سے کہا:

''آپ جو انڈے لائے ہیں ان میں سے چار بطخ کے تھے۔''

بھائی نے پوچھا: ''لیکن تمہیں کیسے پتہ چلا۔''

بچی نے جواب دیا: ''میں نے انڈے پانی میں ڈالے تو بطخ کے انڈے تیرنے لگے اور مرغی کے ڈوب گئے۔''

○

ایک مریض نے سرجن سے کہا: ''ڈاکٹر صاحب! میں جب بھی پیسوں والی کوئی بات سنتا ہوں تو بے ہوش ہوجاتا ہوں۔''
سرجن نے کہا: ''تمہارا علاج کافی پیچیدہ ہے، میری فیس چار ہزار روپے ہوگی۔''
''کیا؟؟'' سرجن نے دیکھا مریض بے ہوش ہو چکا ہے۔



فیکٹری کے منیجر نے امیدوار سے انٹرویو لینے کے دوران کہا:
''مجھے ایک ذمہ دار شخص کی ضرورت ہے۔''
امیدوار نے جواب دیا: ''سر! مجھ سے زیادہ ذمہ دار کون ہوسکتا ہے؟ شہر میں چوری کی تین بڑی وارداتیں ہوگئیں۔ ہر بار عدالت نے مجھے ہی ذمہ دار ٹھہرایا۔''



فقیر نے دروازے پر صدا لگائی: دس روپے بابا! اللہ کے نام پر۔
اندر سے آواز آئی: معاف کر بابا! بیگم گھر پر نہیں ہیں۔
فقیر نے جواب دیا: میرا دس روپے کا سوال ہے بابا بیگم کا نہیں۔



پاگل: ہم آپ کو پہلے ڈاکٹر سے زیادہ پسند کرتے ہیں

ڈاکٹر (خوش ہوکر): وہ کیوں؟

پاگل: اس لئے کہ آپ بالکل ہمارے جیسے ہیں۔



دو آدمی ریڈیو پر موسیقی سن رہے تھے

ایک بولا: کیا درد بھری آواز ہے۔

دوسرا بولا: واقعی، یہ سن سن کر میرے سر میں درد ہونے لگا ہے۔



ڈاکٹر (کنجوس سے): تمہارے ملازم کا پیر کاٹنا پڑے گا۔

کنجوس: اگر آپ نے ایسا کرنا تھا تو ایک ماہ قبل بتا دیا ہوتا مجھے اس کے لئے جوتا نہ خریدنا پڑتا۔



چڑیا گھر کے مالک نے ملازم سے کہا:

''تمہاری نااہلی کی وجہ سے شیر کا پنجرہ کھلا رہا۔''

ملازم نے برجستہ جواب دیا: ''جناب! بھلا شیر کو کون چوری کرسکتا ہے۔''



حمید: ''یار! انڈے اور ڈنڈے کا فرق بتاؤ۔''

شاہد: ''بھئی! انڈا پیٹ کے اندر جا کر جسم کو گرم کرتا ہے۔ اور ڈنڈا باہر ہی سے کر دیتا ہے۔''



ڈاکٹر (پہلوان سے): آپ کا یہ کندھا کیسے اتر گیا۔

پہلوان: غلطی سے اپنے بچے کا بستہ اٹھالیا تھا۔



حامد: تمہارے ابو کہاں ہیں

اسلم: اسپتال میں

حامد: کیوں خیر ہے کیا ہوا انہیں

اسلم: ہوا تو کچھ نہیں۔ وہ ڈاکٹر ہیں



گاہک (دُودھ والے سے):

''بھائی! آج کل تمہارا دُودھ کھٹا کھٹا سا آ رہا ہے؟''

دودھ والا: ''بھائی! اس لئے کہ میری بھینس نے کل دو کھٹے لیموں کھا لیئے تھے۔''



مالک (نوکر سے): ارے فضلو ذرا دیکھنا گھڑی پر کیا بجا ہے۔
نوکر: جناب گھڑی کیا ہوتی ہے۔
مالک: ارے احمق کہیں کے گھڑی سے ٹن ٹن کی آواز آ رہی ہوگی۔
نوکر باہر گیا اتفاق سے ایک بیل جس کے گلے میں گھنٹی تھی ٹن ٹن کرتا وہیں سے گزر رہا تھا۔ نوکر ٹن ٹن کی آوازیں گنتا اس کے ساتھ چلتا رہا۔ کافی دیر بعد واپس آیا اور مالک سے کہا:
''جناب ایک سو چھپن بجے ہیں اور باقی بج رہے ہیں۔''



ساس: اسی برس کی عمر ہونے کو آئی اور مجھے یاد نہیں کہ میں نے کبھی آج تک جھوٹ بولا ہو۔
بہو: اس میں کیا تعجب ہے اس عمر میں حافظے کی یہی کیفیت ہو جاتی ہے۔



ایک صاحب نے گاڑی کے روانہ ہونے سے پانچ منٹ پہلے ٹکٹ خریدا۔ جب پلیٹ فارم پر پہنچے تو گاڑی چل پڑی۔ لوگوں نے کہا قبلہ گاڑی چل پڑی ہے۔ دوڑ کر پکڑ لیجئے۔ انہوں نے جواب دیا:
''ٹکٹ تو میرے پاس ہے۔ جائے گی کہاں؟''



جج (ملزم سے): تم اس ہفتہ میں تیسری بار آئے ہو۔
ملزم: لیکن جناب آپ تو ہر روز آتے ہیں؟

○

مریض: ''ڈاکٹر صاحب! کیا آپ میری کھانسی اور زکام کا علاج کر سکتے ہیں؟''

ڈاکٹر: ''گھر جا کر خوب ٹھنڈے پانی سے نہاؤ۔ دہی کی لسی برف کا پانی پیئو اور آئس کریم کھاؤ۔ سمجھے؟''

مریض: ''تو کیا اس سے میری کھانسی ٹھیک ہو جائے گی؟''

ڈاکٹر: ''یہ تو میں نہیں کہہ سکتا۔ ہاں اس طرح تمہیں نمونیا ہو جائے گا اور پھر نمونیا کا علاج میں کرلوں گا کیونکہ میں نمونیا کے علاج کا ماہر ہوں۔''

○

قیمتی جڑاؤ ہار خریدتے ہوئے ایک عورت نے جوہری سے کہا:
''اگر خدانخواستہ یہ ہار میرے شوہر کو پسند نہ آیا تو وعدہ کریں کہ آپ کسی قیمت پر واپس نہ لیں گے۔''

○

ایک بار ایک انسپکٹر صاحب سکول کا معائنہ کرنے کے لیے تشریف لا گئے انہوں نے دیوار پر لٹکے ہوئے چارٹ کی طرف اشارہ کر کے بچوں سے پوچھنا شروع کیا:

''یہ حرف کونسا ہے؟'' ''ج''،لڑکے نے جواب دیا۔

''اور یہ؟'' انسپکٹر صاحب نے سوال کیا

''ک'' لڑکے نے جواب دیا۔

''اور یہ حرف بھلا کون سا ہے؟''انسپکٹر صاحب نے سین کی طرف اشارہ کر کے پوچھا۔ ''یہ سین ہے'' لڑکے نے جواب دیا۔

''اور یہ حرف؟'' انہوں نے پھر پوچھا۔

''تو کیا واقعی آپ کو الف بے بھی نہیں آتی ؟''ایک بچے نے حیران ہو کر پوچھا۔



ایک خوش فکرے نے اپنے ایک دوست سے جو بالکل فارغ البال تھا ایک دن دریافت کیا کہ سر کے بال نہ ہونے سے اسے تکلیف تو نہیں ہوتی ۔ جواب ملا۔بس ایک تکلیف ہے۔وضو کرتے وقت یہ اندازہ نہیں ہوسکتا کہ منہ کہاں تک دھونا ہے۔



دوکاندار: ''محترمہ! یہ ساڑھی بہت عمدہ اور دیدہ زیب ہے۔ اسے باندھ کر آپ کی عمر دس سال کم معلوم ہوگی۔''

خاتون: ''پھر تو میں اسے ہرگز نہیں خریدوں گی۔ کیونکہ اسے اُتارنے پر میری عمر دس سال زیادہ ہوجائے گی۔''



ایک عورت نے اپنی پڑوسن سے ایک کتاب پڑھنے کو مانگی تو اس نے جواب دیا: ''بہن میں کتاب دیا نہیں کرتی آپ میرے گھر آکر اس کا جتنی دیر چاہیں مطالعہ کرسکتی ہیں۔''

چند روز گزرنے کے بعد کتاب نہ دینے کی عادی عورت نے اپنی اس پڑوسن سے کچھ دیر کے لئے جھاڑو مانگا تو جواب ملا: ''بہن میں جھاڑو ادھار نہیں دیا کرتی آپ یہاں آکر میرے گھر میں جتنی دیر چاہیں جھاڑو دے سکتی ہیں۔



نویں جماعت کی طالبات نے اپنی استانی کے ساتھ گروپ فوٹو کھنچوائی۔ جب فوٹو بن کر آئی تو استانی صاحبہ نے طالبات کے سامنے فوٹو رکھتے ہوئے کہا:

''جب تم سب بال بچوں والی ہوجاؤ گی تو اپنے بچوں سے کہا کرو گی کہ دیکھو یہ ہے خالدہ جو اب ڈاکٹر بنی ہوئی ہیں۔ یہ ہے شازیہ جو آج ملک کی مشہور ائر ہوسٹس ہے۔ اور یہ ہے عارفہ جو آج فلاں ڈگری کالج کی ''وائس پرنسپل''

ہے۔اتنے میں اچانک ایک کونے سے آواز ابھری کہ ''اور یہ ہے ہماری استانی صاحبہ جو بے چاری اب وفات پا چکی ہیں۔''

○

ٹرین میں سفر کے دوران ایک ڈاکو اچانک ڈبے میں داخل ہوا اور پستول ایک مسافر کی کنپٹی پر رکھ کر کہا: ''تمہارے پاس جو کچھ ہے فوراً نکال دو۔''

مسافر نے ادھر اُدھر دیکھا پر آہستہ سے کہا: ''آہستہ بولو میرے پاس تو ٹکٹ بھی نہیں ہے۔''

○

ایک مریض نے ڈاکٹر سے اپنی بیماری کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہا: ''مجھے عجیب سی بیماری ہوگئی ہے، میری بیوی جب بولنا شروع کرتی ہے تو مجھے اس کا ایک لفظ بھی سنائی نہیں دیتا۔''

یہ سُن کر ڈاکٹر بولا: ''جناب اسے بیماری نہ سمجھیں بلکہ یہ نعمت خداوندی ہے جو آپ کو عطا ہوئی ہے۔''

○

ایک شخص نے غصے سے دوسرے آدمی کو کہا: ''میں تو آپ کو شریف آدمی سمجھتا تھا۔''

دوسرا شخص: ''میں بھی آپ کو شریف آدمی سمجھتا تھا۔''

پہلا شخص: ''تو پھر آپ ٹھیک سمجھتے تھے۔ مجھے غلط فہمی ہوئی تھی۔''

استاد: بھینس کی کتنی ٹانگیں ہوتی ہیں؟

شاگرد: سر! یہ تو کوئی بے وقوف بھی بتادے گا۔

استاد: اسی لئے تو تم سے پوچھ رہا ہوں۔



ایک بچے کو روتا دیکھ کر ایک شخص نے رونے کی وجہ پوچھی تو اس بچے نے کہا: ''میرے ابو نے ایک نئی قسم کا صابن تیار کر لیا ہے۔ اب جو بھی گاہک آتا ہے تو نمونے کے طور پر میرا منہ دھوتا ہے۔''



ایک کنجوس آدمی سے اس کے ایک دوست نے مسجد کے لئے چندہ دینے کے لئے کہا۔ اس نے جھٹ دس ہزار روپے کا چیک لکھ دیا۔ دوستوں نے اس کی تعریف کی اور کہا: ''اب اس پر دستخط بھی کر دو''

کنجوس بولا: ''معاف کیجئے، میں نیک کاموں میں اپنا نام ہمیشہ پوشیدہ رکھتا ہوں۔''



امی: منّے میاں، غسل خانے میں رو کیوں رہے ہو؟

منّا: امی جان میری قمیض گر گئی ہے۔

امی: اس میں رونے کی کونسی بات ہے؟

منّا: امی جان قمیض کے اندر میں بھی تھا۔



ایک لڑکے نے اپنے باپ کوخط لکھا: ابا جان میں اردو میں بہت ''کابل'' ہوگیاہوں۔اور باپ نے جواب دیا:

''بیٹا کابل سے واپسی پر مجھے دوسرا خط ضرور لکھنا۔''



ایک سائیکل سوار ایک راہ گیر کے پاس سے گزرا اور پھر واپس آ کر بولا: ''آپ نے مجھے پہچانا؟''

راہگیر نے جواب دیا: نہیں۔سائیکل سوار نے جواب دیا:

''میں وہی ہوں جو ابھی آپ کے پاس سے گزرا تھا۔''



مس کلاس میں داخل ہوئی ،لڑکیوں نے شور مچا رکھا تھا اور کان پڑی کوئی بات سنائی نہ دیتی تھی۔آخر مس نے تنگ آ کر کہا کہ کیا تم میں شرافت نہیں ہے۔

''مس شرافت آج چھٹی پر ہے۔'' ایک لڑکی نے جواب دیا۔



بارش ہو رہی تھی۔ایک صاحب ایک ہوٹل میں داخل ہونے لگے تو اپنی چھتری باہر دیوار کے ساتھ ہی لٹکا دی اور ایک چٹ لکھ کر لگا دی:

''یہ چھتری اس کی ہے جو ایک مکے سے بتیس کے بتیس دانت توڑ دیتا ہے۔'' اور کھانا کھانے کیلئے اندر چلے گئے جب کھانا کھا کر واپس آئے تو چھتری غائب تھی اور ایک نئی چٹ لگی تھی جس پر تحریر تھا:

''یہ چھتری وہ شخص لے جارہا ہے جس کی رفتار 50 کلومیٹر فی گھنٹہ ہے۔''



ڈاکٹر (مریض سے):اگر تم نے میرے مشورے پر عمل کیا تو نئے آدمی بن جاؤ گے۔

مریض: تو بل بھی نئے آدمی کو ہی دینا۔



پکنک کے مقام پر آئے ہوئے شخص نے ایک خاتون سے کہا:

''دیکھئے! آپ کا بچہ میرا بیگ نالی میں ڈال رہا ہے۔''

عورت نے گردن گھما کر بچے کی طرف دیکھا پھر پرس میں سے نیل پالش نکالی اوراپنے ناخنوں پر لگاتے ہوئے بولی:

''آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے۔ وہ بچہ میری بہن کا ہے، میرا بچہ تو وہ ہے جو آپ کے ہیٹ میں پانی بھر کے لارہا ہے۔''



ایک مریض ڈاکٹر کے پاس گیا تو اس نے جلد سے مریض کی کلائی پکڑ لی اور بولا: ''تمہاری نبض تو گھڑی کی طرح چل رہی ہے۔''

''گھڑی کی طرح چل رہی ہے ڈاکٹر صاحب! کیونکہ آپ نے میری گھڑی پر اپنی انگلی رکھی ہوئی ہے۔''

بچہ(دودھ والے سے):''ایک سیر بھینس کا دودھ دے دو۔''

دودھ والا: تمہارا برتن چھوٹا ہے

بچہ:''تو پھر ایک سیر بکری کا دودھ دے دو۔''



ایک دیہاتی کسی فیشن ایبل ہوٹل میں چائے پینے کی غرض سے جا پہنچا۔ ویٹر چائے کی چھوٹی پیالی میں چائے لے کر آیا۔ دیہاتی نے ایک گھونٹ میں چائے ختم کردی اور بولا:''بھئی میٹھا ٹھیک ہے چائے لے آؤ۔''



بیٹا: ابا جان میرے سینگ ہونے چاہیے تھے نا۔

باپ: کیوں؟

بیٹا: ماسٹر صاحب کہتے ہیں تم اللہ میاں کی گائے ہو۔



اختر: ارے جو جی! تم مچھر دانی کے باہر کیوں سو رہے ہو؟

جو جی: مچھروں کو دھوکا دینے کے لئے۔ وہ سمجھیں گے میں مچھر دانی کے اندر ہوں۔



☆ کسی کا خلوص مت پرکھو ایسا نہ ہو کہ تم ایک مخلص شخص گنوا دو۔

☆ تم اسے نہ چاہو جسے تم چاہتے ہو بلکہ اسے چاہو جو تمہیں چاہتا ہے۔



ایک امریکی عورت اپنے گھر کی دوسری منزل پہ کھڑکی صاف کر رہی تھی کہ اچانک اس کا پاؤں پھسلا اور وہ نیچے کوڑے کے ڈرم میں جا گری۔ عین اسی وقت ایک سیاح ادھر سے گزرا اس نے جو یہ دیکھا تو بولا:

یہ امریکی بڑے ناقدرے ہیں۔ جاندار چیزوں کو بھی کوڑے میں پھینک دیتے ہیں۔''



ایک انگریز خاتون نے دوسری خاتون سے کہا:

''بہن! کل بازار میں تمہارے شوہر سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے مجھے ٹوپی اتار کر سلام نہیں کیا۔ کیا ان میں اخلاق کی کمی ہے؟''

''اخلاق کی نہیں، بالوں کی کمی ہے'' خاتون نے مسکرا کر کہا۔



منّی زور زور سے سیٹی بجا رہی تھی۔ باجی نے کہا:
''خدا کے لیے سیٹی نہ بجاؤ۔ شور کی وجہ سے میرا سر درد سے پھٹا جا رہا ہے۔'' منّی نے یہ سن کر منہ سے سیٹی نکالی اور معصومیت سے بولی:
''اگر ایسی بات ہے تو اپنا سر ادھر لایئے میں سوئی دھاگے سے سی دیتی ہوں۔''



ایک کنجوس کا لڑکا سو روپے کا نوٹ نگل گیا۔ اس نے بڑی کوشش کی کہ کسی طرح نوٹ نکل آئے مگر نوٹ نہیں نکلا آخر وہ بچے کو لے کر بینک پہنچا اور بولا:
''اسے میرے حساب میں جمع کرلو۔ اس کے پیٹ میں سو روپے ہیں۔''



ایک آدمی نے اپنے نوکر سے کہا کہ جاؤ باہر پودوں کو پانی دے کر آؤ۔
نوکر نے حیرانگی سے پوچھا: صاحب باہر تو بارش ہو رہی ہے۔
مالک نے غصے سے کہا: کام چور چھتری لے کر نہیں جا سکتے۔



ایک پٹھان اکثر پریشان رہتا تھا اور سوچ میں ڈوبا رہتا۔ ایک دن دوسرے پٹھان نے پوچھا: ''آپ کیا سوچتے رہتے ہو؟''

پٹھان بولا: ''میں یہ سوچتا ہوں کہ میری بہن کے دو بھائی ہیں تو میرا ایک کیوں ہے؟''



ایک دفعہ ایک چیونٹی نے ہاتھی کے کان میں کچھ کہا اور ہاتھی بات سن کر بہت ہنسا اور اتنا ہنسا کہ پورے جنگل میں یہ بات پھیل گئی کہ ہاتھی شاید پاگل ہو گیا ہے۔ بعد میں سب جانوروں نے ہاتھی سے پوچھا کہ آخر ایسی کون سی بات ہے جو تم بہت ہنس رہے ہو۔

ہاتھی نے جواب دیا: ''چیونٹی مجھے کہہ رہی تھی کہ تم میرے پیچھے چھپ جاؤ۔''



پرانے وقتوں کی بات ہے جب بجلی نہ ہوتی تھی۔ دو بوڑھے میاں بیوی بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ اچانک بجلی چمکی بیوی نے خاوند سے کہا:

''یہ کیا ہو رہا ہے؟''

خاوند: ''بیگم! اللہ میاں ہمارے فوٹو کھینچ رہا ہے۔''



ایک ڈاکٹر صاحب کو ماشاء اللہ اور انشاء اللہ کہنے کی بہت عادت تھی۔اُن کے پاس ایک مریض آیا اور اُس نے پوچھا:

مریض: ڈاکٹر صاحب مجھے بہت تیز بخار ہے

ڈاکٹر: ماشاءاللہ

مریض: ڈاکٹر صاحب میں مرتو نہیں جاؤں گا۔

ڈاکٹر: انشاءاللہ

○

اُستاد نے شاگرد سے پوچھا: برف کی مؤنث کیا ہوتی ہے؟

شاگرد: جناب برفی

○

باپ: (بیٹی سے) تین اور تین کتنے ہوتے ہیں؟

بیٹی: چھ

باپ: شاباش! یہ لو چھ ٹافیاں

بیٹی: افسوس! اگر مجھے معلوم ہوتا کہ آپ ٹافیاں دیں گے تو میں 33 بتاتی۔

○

ایک دوست نے دوسرے سے پوچھا:

''تمہاری گھریلو زندگی کیسی ہے؟''

دوسرے دوست نے جواب دیا:

''دراصل ہم لوگ جمہوریت پسند ہیں۔ پریشانی سے بچنے کے لئے ہم نے مختلف شعبے آپس میں بانٹ رکھے ہیں۔ میری بیوی وزیر خزانہ ہے۔ ساس وزیر جنگ ہے۔ سسر کے پاس امورِ خارجہ کا شعبہ ہے۔ سالی وزیر اطلاعات ہے جب کہ سالا وزیرِ داخلہ ہے۔''

پہلے دوست نے کہا: ''ہوں پھر تو تم وزیر اعظم ہو گے۔

دوسرے نے جواب دیا: ''نہیں یار میں تو غریب عوام ہوں۔''



اندھے بھکاری نے سیاہ چشمہ لگایا ہوا تھا۔ ایک خاتون کو راہ میں روک کر وہ درد بھری آواز میں بولا:

''محترمہ! آپ مجھے جس حال میں دیکھ رہی ہیں میں ہمیشہ سے ایسا نہیں ہوں۔ کوئی وقت تھا کہ......''

''مجھے معلوم ہے۔'' خاتون نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا:

''پچھلی مرتبہ جب تم سے میرا سامنا ہوا تھا تو تم گونگے اور بہرے تھے۔''



پہلا آدمی (دوسرے سے): آپ دن میں کتنی مرتبہ شیو بناتے ہیں؟
دوسرا آدمی: یہی کوئی چالیس پچاس مرتبہ
پہلا آدمی: کیا آپ پاگل ہیں؟
دوسرا آدمی: جی نہیں! میں حجام ہوں

○

بچہ (ماں سے): امی آخر آپ مجھے سکول کیوں بھیجتی ہیں۔
ماں: تم جیسے شریروں کو انسان بنانے کیلئے
بچہ: لیکن ماسٹر صاحب تو ہمیں مرغا بناتے ہیں!

○

آقا (نوکر سے): میں تم کو برخاست کرتا ہوں۔
نوکر: حضور میں نے کیا کیا ہے؟
آقا: بے شک تم کبھی کچھ نہیں کرتے اسی لئے میں تم کو برخاست کرتا ہوں۔

○

ایک سیاح سڑک سے گزر رہا تھا۔اس نے دیکھا کہ سڑک پر بہت رش ہے اور لوگ کسی کو گھیرے ہوئے کھڑے ہیں۔اس نے آگے جانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا۔ پھر اس نے چالاکی سے کام لیتے ہوئے کہا:''میں اس کا رشتہ دار ہوں۔لوگوں نے فوراً راستہ دے دیا۔ جب وہ آگے بڑھا تو دیکھ کر چونک اُٹھا وہاں ایک گدھا مرا پڑا تھا۔



رچرڈ نکسن سے الیکشن کے دوران پوچھا گیا کہ اگر آپ منتخب ہو گئے تو کیا کریں گے؟''توبہ کرو...اہم سوال یہ ہے کہ منتخب نہ ہوا تو کیا کروں گا؟



جنرل شرمن کے اعزاز میں تقریب ہو رہی تھی جنرل نے تقریر کرتے ہوئے کہا:''اگر میں جہنم اور ٹیکساس دونوں کا مالک ہوتا تو ٹیکساس کو کرائے پر دے دیتا اور جہنم میں رہنا پسند کرتا۔

''بالکل درست فرمایا'' ٹیکساس کے ایک باشندے نے کہا:''ہر شخص اپنے وطن میں رہنا پسند کرتا ہے۔''



ایک آدمی رنگ کرنے والے آدمی سے کہتا ہے کہ مجھے رومال رنگ کر دے

دوکاندار: جی کونسا رنگ کروں؟

آدمی: نہ بھورا ہو، نہ کالا ہو، نہ نیلا ہو، نہ سبز ہو، نہ سنہری ہو، نہ خاکستری ہو، نہ بادامی ہو، نہ زرد ہو، نہ گلابی ہو، نہ سرخ ہو، نہ سفید ہو، تو میں پھر کس دن آؤں؟

دوکاندار: نہ ہفتہ ہو، نہ اتوار ہو، نہ سوموار ہو، نہ منگل ہو، نہ بدھ ہو، نہ جمعرات ہو، نہ ہی جمعہ ہو تو اس دن آ جانا۔

○

مجسٹریٹ: تم نے یہ سائیکل کیوں چرائی؟

چور: جناب یہ سائیکل مجھے قبرستان پڑی ہوئی ملی تھی۔ میں سمجھا اس کا مالک مر گیا ہے۔

○

مامون: ''ابا جان! آپ تو کہتے ہیں کہ اپنے سے چھوٹوں کو مارنا بُری حرکت ہے۔''

باپ: ''ہاں بیٹا! یہ ٹھیک ہے۔''

مامون: ''تو ابا جان یہ بات آپ ہمارے ماسٹر جی کو بھی سمجھا دیں۔''

○

ایک بچہ دوڑتا ہوا ڈاکٹر کے پاس آتا ہے اور کہتا ہے ڈاکٹر صاحب جلدی چلئے میرے کتے نے پٹرول پی لیا ہے۔اور وہ تیزی سے چکر لگا رہا ہے۔

ڈاکٹر کہتا ہے:''گھبراؤ نہیں،فکر کی کوئی بات نہیں جب پٹرول ختم ہو گا خود ہی رُک جائے گا۔''



ایک دفعہ شیخ چلی کہہ رہا تھا:

''گھر میں میرا حکم چلتا ہے۔کھانا کھا چکنے کے بعد میں بیوی سے کہتا ہوں گرم پانی لاؤ......وہ فوراً گرم پانی لے آتی ہے''

دوست نے پوچھا:''گرم پانی کی کیا ضرورت پڑ جاتی ہے؟''

''ضرورت! تمہارا کیا خیال ہے میں برتن ٹھنڈ ے پانی سے دھوؤں؟''شیخ چلی نے کہا۔



ایڈووکیٹ: بیگم آج اپنے زیورات وغیرہ سنبھال کر رکھنا۔

بیگم: کیوں؟ کیا آج کوئی خاص بات ہے؟

ایڈووکیٹ: ہاں بیگم! آج میں نے ایک عادی چور کو بے گناہ ثابت کر کے بری کروایا ہے۔وہ کہہ رہا تھا رات کے وقت آپ کا شکریہ ادا کرنے آؤں گا۔



ابا جان نے گھر آ کر بتایا کہ ''اگلے مہینے کی پانچ تاریخ سے اخبارات کی قیمت پانچ پیسے بڑھ جائے گی۔تو پاس ہی بیٹھے ہوئے ایک منے نے بڑی معصومیت سے کہا:

''ابا جان! اگلے مہینے سے پہلے ہی بہت سے اخبارات خرید لیں تا کہ بعد میں مہنگے نہ خریدنے پڑیں۔''



الیکشن کے موقع پر ایک آدمی نے ایک دیہاتی سے پوچھا کہ تم کس پارٹی کے سپورٹر ہو؟

دیہاتی نے سوچتے ہوئے جواب دیا: ''جے جے او این پارٹی''

آدمی نے حیرانگی سے پوچھا: ''بھئی یہ کون سی پارٹی ہے۔''

دیہاتی نے مسکراتے ہوئے کہا: ''جیڑا جتّے، اودے نال''



آدمی: ملنگ بابا میری بیوی بہت پریشان کرتی ہے۔ اسکا کوئی حل بتاؤ......؟

ملنگ: بیٹا اگر بیوی کا کوئی حل میرے پاس ہوتا تو آج بابا ملنگ نہ ہوتا۔



ڈاکٹر: پاگل سے تم چھت سے کیوں لٹک رہے ہو۔
پاگل: میں ایک بلب ہوں
ڈاکٹر: تو پھر تم جل کیوں نہیں رہے ہو۔
پاگل: لوڈ شیڈنگ کا وقت ہے۔

○

ایک صاحب کا سنکی پروفیسر دوست اُن کے گھر آیا ہوا تھا کہ اچانک موسلا دھار بارش شروع ہوگئی۔ وہ صاحب بولے: ''اب بارش میں کہاں جاؤ گے۔یہیں ٹھہر جاؤ''

پروفیسر صاحب مان گئے۔ اتنے میں وہ صاحب کسی کام سے اندر گئے۔ واپس آکر دیکھا کہ پروفیسر صاحب غائب تھے۔ تھوڑی دیر بعد پروفیسر صاحب بارش میں بھیگتے ہوئے اندر آئے تو اُن صاحب نے پوچھا کہ آپ کہاں گئے تھے۔

پروفیسر صاحب نے کانپتے ہوئے جواب دیا: ''میں سلیپنگ سوٹ پہننے گھر گیا تھا۔''

○

استاد: ظفر! جغرافیہ کا سبق یاد کر کے آئے ہو یا نہیں؟

ظفر: جی نہیں!

استاد (غصہ سے): کیوں نہیں؟

ظفر: جناب! کل ایک سیاست دان کا بیان تھا کہ ہم عنقریب دنیا کا نقشہ بدل دیں گے۔

○

ایک پاگل نے پاگل خانے کے ڈاکٹر کو آتے دیکھا تو جلدی سے آگے بڑھ کر سلام کیا اور بولا: ''آج تو حد ہوگئی جناب۔''

''کیا؟'' ڈاکٹر صاحب نے پوچھا۔

''آج میں پورے انتالیس انڈے کھا گیا۔'' پاگل نے کہا۔

''ایک اور کھا لیتے پورے چالیس ہوجاتے۔''

''واہ خوب ! سبحان اللہ اچھا مشورہ دے رہے ہیں آپ ڈاکٹر صاحب!'' پاگل نے طنزیہ انداز میں کہا: ''اور جو بدہضمی ہوجاتی؟''

○

ایک صاحب پوسٹ مین سے پوچھنے لگے ''میرا کوئی خط آیا ہے؟'' پوسٹ مین نے پوچھا ''کیا نام ہے آپ کا'' وہ صاحب کہنے لگے ''دیکھ لیجئے لفافے کے اوپر ہی لکھا ہوگا۔''

○

امی: ''بیٹا عاصم تم بڑے بیوقوف ہو۔خدا کے لئے کبھی تو عقل کی بات کیا کرو''

عاصم: ''امی جان! عقل کی بات کیسے کروں۔ابھی تو میری عقل ڈاڑھ نکلی ہی نہیں۔''

○

مبین: ''بھائی سجاد! تم بہت گھبرائے ہوئے ہو۔''

سجاد: ''کچھ نہ پوچھو''

مبین: ''آخر بات کیا ہے''

سجاد: ''میری عینک گُم ہوگئی ہے اور جب تک میری آنکھوں پر عینک نہ ہو۔میں اُسے تلاش بھی نہیں کرسکتا۔

○

بیٹا: مجھے سکول سے آج ایک روپیہ جرمانہ ہوگیا۔

اباجان: وہ کیوں

بیٹا: میں آج سکول لیٹ گیا تھا۔

اباجان: میں تمہیں پڑھنے کے لئے بھیجتا ہوں یا لیٹنے کیلئے؟

○

تین بچے اپنے ابو کے دانتوں کی تعریف کرر ہے تھے۔
پہلے نے کہا:''میرے ابو کے دانت دودھ کی طرح سفید ہیں''
دوسرے نے کہا:''میرے ابو کے دانت ہیروں کی طرح چمک دار ہیں''
تیسرے نے کہا:''اور میرے ابو کے دانت تو جادو کے ہیں۔جب چاہتے ہیں منہ میں رکھ لیتے ہیں اور جب چاہتے ہیں منہ سے نکال کر میز پر رکھ دیتے ہیں۔''



رشید: میری بلی اپنا نام بھی لے سکتی ہے۔
ثریا: کمال ہے،کیا نام ہے اس کا؟
رشید: ''میاؤں''



بیوی(شوہر سے): ضرور دھوبن نے ہمارے دونئے تولئے چوری کر لئے ہیں۔
شوہر: ہاں کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں۔مگر وہ تولئے کون سے تھے۔
بیوی: وہی جو ہم نے کراچی کے ہوٹل سے چرائے تھے۔



پولیس کی بھرتی ہورہی تھی۔ایک امیدوار سے افسر نے پوچھا:
''مجمع منتشر کرنا پڑے تو کیا کروگے؟''
''میں چندہ جمع کرنا شروع کردوں گا۔''امیدوار نے جواب دیا۔



بھکاری: ''اللہ کے نام پر ایک روپیہ دے دو بابا!۔میں کانوں سے بہرہ ہوں۔''
راہگیر: ''یقین کریں میں بھی بہرہ ہوں۔اگر سن سکتا تو ایک کی بجائے دوروپے دے دیتا۔''



ایک لڑکا(دوسرے سے):''میرے بھائی میں بڑی خوبیاں ہیں''
دوسرالڑکا ''ذرابتائیں توسہی۔''
پہلالڑکا: ''وہ شیر جیسے بہادر، ہاتھی کی طرح تندرست اور آنکھیں باز جیسی تیز ہیں۔''
دوسرالڑکا:''ان کو اگر دیکھنا چاہیں تو کتنے کا ٹکٹ لینا پڑے گا۔''



جمیل نے افضل سے پوچھا:''تمہاری گھڑی ٹی وی سے ملی ہے یا ریلوے اسٹیشن سے؟''

افضل نے جواب دیا:''یار میری گھڑی نہ ٹی وی سے ملی ہے نہ ریلوے اسٹیشن سے۔یہ گھڑی تو مجھے سسرال سے ملی ہے۔''



ایک بار ایک موٹی عورت وزن کرنے والی مشین پر چڑھی۔مشین خراب تھی۔سوئی آگے نہ بڑھی۔قریب ہی دو بچے کھڑے تھے۔ایک دوسرے کے کان میں بولا:

''اللہ توبہ!اس موٹی عورت میں تو خالی ہوا بھری ہوئی ہے۔''



ایک دفعہ اکبرالہٰ آبادی کے دوست نے انہیں ایک ٹوپی دکھائی جس پر''قل ھواللہ'' کڑھا ہوا تھا۔آپ نے دیکھتے ہی فرمایا:

''بھئی بہت عمدہ ہے کسی دعوت میں کھانا ملنے میں دیر ہوجائے تو یہ ٹوپی پہن لیا کرو۔سب سمجھ لیں گے کہ انتڑیاں''قل ھواللہ'' پڑھ رہی ہیں۔''



ایک نوجوان اپنے دوست سے کہنے لگا:

''میں جب بھی دادا کی تلوار دیکھتا ہوں تو مجھے جنگ کرنے کا شوق ہوتا ہے۔''

اس کا دوست بولا: تو پھر بارڈر پر جا کر لڑتے کیوں نہیں تمہیں روکا تو کسی نے نہیں ہے۔''

نوجوان فوراً بولا: ''مگر جلد ہی مجھے دادا کی ٹوٹی ہوئی ٹانگ یاد آجاتی ہے۔''



بیوی (خاوند سے): آپ آج گھر کیوں دیر سے آئے؟

خاوند: دفتر میں کام زیادہ تھا سارا دن فون پر بیٹھا رہا۔

بیوی (حیرت سے): حیرت سے کیا دفتر میں بیٹھنے کے لئے کرسی نہیں تھی۔



ایک بچہ اسکول سے رزلٹ کارڈ لے کر آیا اور سیدھا اپنے ابو کے پاس گیا۔

''ابو......ابو، آپ بہت خوش قسمت ہیں۔'' بچے نے خوشی خوشی کہا۔

باپ نے حیران ہو کر پوچھا: ''وہ کیسے؟''

بچہ بولا: ''وہ ایسے کہ آپ کو میرے لئے نئی کتابیں نہیں خریدنا پڑیں گی۔ میں اسی کلاس میں رہ گیا ہوں۔''



''ارے او برکت تیرا جوتا تو بالکل ہی ٹوٹ گیا ہے۔''

''کوئی بات نہیں پیارے! بس ذرا مسجد جانے کی دیر ہے۔ پھر دیکھنا کیسا بڑھیا جُوتا لاتا ہوں وہاں سے۔''



ڈاکٹر (نوکر سے): جلدی سے ڈاکٹر کو بلاؤ میری طبیعت خراب ہے۔

نوکر: مگر صاحب آپ تو خود ڈاکٹر ہیں

ڈاکٹر: بے وقوف تمہیں معلوم نہیں میری فیس بہت زیادہ ہے۔



استاد: (شاگرد سے) آندھی کس وقت آتی ہے؟

شاگرد: جناب جب فرشتے آسمان پر جھاڑو دیتے ہیں۔



دوست آپس میں گپیں مار رہے تھے ایک دوسرے سے بولا:

''میرے ابوا یسے غوطہ مارہیں کہ دریائے جہلم میں چھلانگ لگاتے ہیں اور دریائے سندھ میں سے نکلتے ہیں۔''

''اس میں کون سی بڑی بات ہے؟'' دوسرا بولا: ''میرے ابو ٹنکی میں چھلانگ لگاتے ہیں اور نل میں سے نکلتے ہیں۔''



ایک لڑکا سینما کے باہر کھڑا رو رہا تھا اور کہہ رہا تھا کے خدا کے لئے مجھے پانچ روپے دے دو میں نے اپنی امی ابو کے پاس جانا ہے۔ایک آدمی کو ترس آیا۔ اس نے اسے پانچ روپے دیئے اور پوچھا:'' بیٹا تمہارے ابو اور امی کہاں ہیں۔''

لڑکا: ''جناب وہ تو سینما کے اندر فلم دیکھ رہے ہیں۔''



ایک فرم نے ایک ڈرائیور کی آسامی کے لئے اشتہار دیا۔انٹرویو کے لئے کئی ایک ڈرائیور آئے۔فرم کی طرف سے سب کو ایک چھپا ہوا فارم دیا جو انہیں بھرنا تھا۔ایک کالم کا جواب کسی ڈرائیور نے اس طرح بھرا۔سوال تھا:

''کیا تم کبھی گرفتار ہوئے؟''

جواب تھا:''میں کئی موقع پر پکڑا ہی نہیں گیا۔''



وکیل(دوسرے وکیل سے):تم نے میرے موکل کی حرکت دیکھی؟

دوسرا وکیل: کیا ہوا؟

پہلا وکیل: میں نے کمبخت کو جعلی نوٹوں کے مقدمہ میں بری کرایا اور وہ مجھے فیس میں بھی جعلی نوٹ دے گیا۔



ایک بچے کو اُس کی امی ڈرائنگ بنا کر دیتی تھی۔ایک دن اُس نے اپنی امی سے کہا۔امی جان! آج مس نے کہا ہے کہ اپنے ابو کی تصویر بنا کر لانا۔امی نے جواب دیا:

''بیٹا! کل میں نے تمہیں جو کارٹون بنا کر دیا تھا وہ لے جاؤ۔''



گاہک: جناب مصور صاحب! تمہارا دعویٰ ہے کہ تم نہایت خوب صورت تصویریں بناتے ہو۔لیکن سامنے والی تصویر تو بہت ہی بدصورت ہے۔

مصور: معاف کیجئے جناب! وہ سامنے تو آئینہ ہے۔



لڑکا: ''حکیم صاحب! آپ نے جو گولیاں میری دادی اماں کے لئے دی تھیں بہت اچھی ہیں''

حکیم: ''کیا اس سے کچھ آرام ہے''

لڑکا: ''آرام کا تو مجھے پتہ نہیں۔البتہ میری بندوق میں وہ گولی پوری آجاتی ہیں۔''



ایک آدمی بیوی کے ساتھ جا رہا تھا۔ راستے میں اسے ایک دوست ملا جسے ہتھکڑی لگی ہوئی تھی اور پولیس نے پکڑا ہوا تھا۔

آدمی: کیا ہوا؟

دوست: میں نے اپنی بیوی کو مار دیا۔

آدمی: کتنی سزا ہوئی؟

دوست: چھ ہفتے..

آدمی: صرف چھ ہفتے اس نے یہ سنا اور پولیس والے کی گن سے اپنی بیوی کو مار دیا۔

دوست: ارے! پوری بات تو سنتا مجھے چھ ہفتے میں پھانسی ہو جائے گی۔

○

ٹریفک پولیس والا (بڑھیا سے): کتنی دیر سے سیٹی بجا رہا تھا۔ آپ رکی کیوں نہیں؟

بڑھیا: بیٹا سیٹی سن کر اب رکنے کی میری عمر نہیں رہی۔

○

ملا نصیر الدین ایک دوکان میں داخل ہوا اور ادھر اُدھر دیکھنے کے بعد دوکاندار سے پوچھا: ''یہاں کیا بکتا ہے؟''

دوکاندار نے جل کر کہا: ''نظر نہیں آتا یہاں گدھے بکتے ہیں۔''

مُلا کہنے لگا:

''اچھا تو یہ بتایئے کہ صرف آپ ہی رہ گئے ہیں یا کوئی اور بھی ہے۔''

○

ماں (بیٹے سے) گل خاں! میں نے تمہیں چھوٹا گوشت لانے کو کہا تھا۔ لیکن تم بڑا گوشت لے آئے ہو۔

گل خاں (جلدی سے): امی جان! تو کیا ہوا۔ آپ اسے چھری سے چھوٹا کر لیں۔

○

جج: (ملزم سے) ''میں تمہیں چھ سال با مشقت کی سزا دیتا ہوں۔ تمہیں شرم آنی چاہیے تم چھٹی مرتبہ سزا پا رہے ہو۔''

ملزم: ''حضور! کچھ رعایت کیجئے۔ آپ کا پرانا گاہک ہوں''

○

منیر: مجید صاحب! تمہارے والد صاحب کی وفات کس طرح واقع ہوئی تھی؟

مجید: (افسوس کرتے ہوئے) یار! اُن کی یاداشت بہت کمزور تھی۔ دوپہر کو سوتے وقت سانس لینا بھول گئے تھے۔

○

عورت: (سبزی والے سے) ''اگر یہ سبزی اچھی نہ ہوئی تو میں پکی پکائی واپس کردوں گی۔''

سبزی والا: ''بہت بہتر بہن جی! اگر ہو سکے، تو ساتھ دو روٹیاں بھی لیتے آنا۔''



جج: (ڈرائیور سے) یہ حادثہ تمہاری غلطی کی وجہ سے ہوا۔ اس لیے تمہیں سزا دی جائے گی۔

ڈرائیور: جناب! اس میں میرا کیا قصور؟ میں تو اس قت سو رہا تھا۔



ماسٹر: طاہر! جلدی بتاؤ بجٹ کسے کہتے ہیں؟

طاہر: جناب بجٹ ایک طریقہ ہے۔ جس سے آپ خرچ کرنے کے بعد پریشان ہونے کی بجائے خرچ کرنے سے پہلے پریشان ہو سکتے ہیں۔



دو آدمی ایک کشتی میں سوار دریائی سفر کر رہے تھے۔ ایک شخص کہنے لگا: ''یار ڈگمگا رہی ہے۔ کہیں دریا میں ڈوب ہی نہ جائے۔''

دوسرا آدمی بولا: ''اجی ڈوبنے دو۔ کم بختوں نے کرایہ بھی تو بہت بڑھا رکھا ہے۔''

پہلا نشئی: اپنے ساتھی سے۔''یار تمہارا نام کیا ہے۔''
دوسرا نشئی: ''بھئی تم پوچھ کر کیا کرو گے؟''
پہلا نشئی: ''بھئی واہ بڑا پیارا نام ہے۔ میرے دادا۔ مرحوم کا بھی یہی نام تھا۔



ایک سیدھا سادا شخص کسی چور کو مہمان بنا کر اپنے گھر لے گیا اور بڑے خلوص سے کہا:

''اسے اپنا گھر سمجھئے اور کسی چیز کی ضرورت ہو تو کہہ دینا۔''

کچھ دیر بعد وہ مہمان گھر سے زیورات اٹھائے لیے جا رہا تھا کہ اس شخص نے دیکھا اور اسے کہا کہ یہ کیا کر رہے ہو۔ مہمان نے نہایت سادگی سے کہا:
''ابھی تھوڑی دیر پہلے تو آپ نے کہا تھا یہ تمہارا اپنا گھر ہے اس لیے میں نے سوچا آپ کو زحمت نہ دوں اور زیورات خود اٹھا لیے۔''



شاہد: میں نے ایک بچہ دیکھا جو کہ شیرنی کا دودھ پی رہا تھا۔
سہیل: وہ بہت بہادر بچہ کس کا تھا؟
شاہد: شیرنی کا۔



ماسٹر: شاہد!''پانی پانی ہونا'' کو جملے میں استعمال کرو۔''

شاہد:(جلدی سے) ''جب بارش ہوتی ہےتو ہرطرف پانی ہی پانی ہوجاتا ہے۔''



دو شکاری مرغابیوں کا شکار کر رہے تھے ایک نے جب گولی چلائی تو وہ مرغابی کے بجائے ایک مینڈک کو لگ گئی۔اس نے مینڈک کو اٹھایا اور دوست سے کہا:

''کتنا اچھا نشانے باز ہوں ایسا نشانہ لگایا کہ مرغابی کےسارے پر صاف ہو گئے۔''



بیٹا: امی جان اس شیشی میں کونسا تیل ہے؟

ماں: بیٹے اس میں تو گوند ہے۔

لڑکا: ہائے اللہ جب ہی میری ٹوپی سے سےنہیں اترتی۔



استاد: تمہاری شرارتوں نے میرا دماغ خراب کر دیا ہے۔ مجھے تمہارے والد سے جلدی ملنا پڑے گا۔

شاگرد: ضرور ملئے...وہ ایک اچھے ڈاکٹر ہیں۔



ڈیڈی: ''ننھے میاں! اگر قلم دوات خالی ہو تو میرے پاس لے آؤ۔''

ننھا: ''ابا جان! قلم تو خالی ہے.. دوات میں سیاہی ہے''



اُستاد: ''دوسروں پر رحم کرنے والوں سے اللہ خوش ہوتا ہے۔''

شاگرد: ''جناب! آپ بھی اللہ کو خوش کرنے کیلئے ہم پر رحم کریں۔''



''ہیلو ہیلو آپ دفتر انسداد بے رحمی حیوانات سے بول رہے ہیں۔''

''جی فرمایئے''

''دیکھئے یہاں میرے گھر کے سامنے ہمارے علاقے کا ڈاکو ایک درخت سے لٹک کر میرے کتے کو پریشان کر رہا ہے۔''



کسی شخص کو اتفاق سے ایک بڑا عہدہ مل گیا۔اس کے دوست احباب خوش ہوکر اسے مبارک باد دینے کے لئے آئے مگر اس نے کسی کو بھی پہچاننے سے انکار کر دیا۔ایک آدمی سے اس نے پوچھا کس لئے آئے ہو؟ آدمی نے جواب دیا:

''تعزیت کے لئے آیا ہوں۔سنا ہے آپ اندھے ہو گئے ہیں۔''



جج: (چور سے)''جب میں وکیل تھا توتم نے چوری کی تھی اور جب میں سرکاری وکیل بنا توتم نے بکری چوری کی اور جب میں جج بنا تو بھینس چوری کے الزام میں یہاں لائے گئے آخر ایسا کیوں ہے۔''

چور: ''جناب آپ کے ساتھ ساتھ ہی ترقی کرر ہا ہوں۔''



باپ بیٹے سے مخاطب تھے اور اس کی معلومات میں اضافہ فرمارہے تھے۔

''بیٹے کیا تم جانتے ہو، سائنس کی رو سے انسان بندر کی اولاد ہے۔

بیٹا: حیرانی سے پلکیں جھپکا کر بولا:''کیا میں بھی ابا جان۔''



ایک صاحب پان کی دوکان پر پہنچے اور اٹھنی دے کر بولے: بھئی میرے پان میں لونگ، الائچی سونف اور قوام ڈال دینا۔مصالحے اور کھوپرا تو ڈالنا ہی ہے ساتھ میں زردہ اور سپاری بھی۔

پان والا بات کاٹتے ہوئے جل کر بولا:

آپ نے جو اٹھنی دی ہے کہیے تو وہ بھی پان میں ڈال دوں۔



شہزادااور توصیف آپس میں باتیں کررہے تھے۔شہزاد نے کہا:

''میرے ابو نے ایک ایسا ایئر کنڈیشنر ایجاد کیا ہے جس کو اگر گھر میں چلادیا جائے تو گھر میں برف جم جاتی ہے۔''

توصیف:''میرے ابو نے ایک ایسا پنکھا ایجاد کیا ہے جس کو اگر گھر میں چلا دیا جائے تو آندھی آجاتی ہے۔''

شہزاد:''ایسا تو ہو ہی نہیں سکتا۔''

توصیف:''اگر تم برف پگھلاؤ تو میں آندھی بند کردوں گا۔''



جوتافروش(دوست سے):''خدا جانے کیا بات ہے۔اِن دنوں تو گاہک دوکان پر قدم ہی نہیں رکھتا۔''

دوست:''قدم کیا خاک رکھے تم آتے ہی تو اسے جوتا دکھاتے ہو۔''



ایک شخص نے اپنے دوست سے شکایت کرتے ہوئے کہا کہ آج میرے پڑوسی نے میری بےعزتی کی ہے۔دوست نے پوچھا:''وہ کیسے''

''بات سیدھی سی ہے۔میرے ہمسائے نے کافی دیر تک مجھ سے گانے سننے کے بعد یہ سوال کیا کہ:''تمہیں گانا آتا ہے؟''



دو دوست بیٹھے ہوئے گھوڑوں کی فرمانبرداری وغیرہ پر باتیں کر رہے تھے۔ایک دوست کہنے لگا کہ میں ایک دن گھوڑے سے گر کر زخمی ہوا۔تاہم میں کسی نہ کسی طرح گھوڑے پر سوار ہو گیا اور وہ مجھے سیدھا علاج کے لئے ہسپتال لے گیا۔''پھر تمہارا گھوڑا تو بہت فرمانبردار اور سیانا نکلا جو تمہیں ہسپتال لے گیا۔''

''اتنا بھی سیانا نہیں..کم بخت مجھے گھوڑا ہسپتال لے گیا۔''

دوسرے دوست نے جواب دیا۔

○

دو بہرے راستے میں ایک دوسرے کو مل گئے۔

پہلا: سناؤ یار کیسے ہو؟

دوسرا: بازار سے آیا ہوں اور بینگن لایا ہوں

پہلا: بال بچے کیسے ہیں؟

دوسرا: دو روپے کلو۔

○

دو پاگل آپس میں باتیں کر رہے تھے:

پہلا:''تم انگلینڈ سے کب آئے ہو؟''

دوسرا''۱۵ تاریخ کو۔''

پہلا (حیرانی سے):''لیکن آج تو تیرہ تاریخ ہے۔''

دوسرا:''مجھے ذرا جلدی تھی اس لئے دو دن پہلے آ گیا۔''

ایک صاحب دوست کے ہاں مہمان ٹھہرے ۔ کھانے میں جب روز خرگوش کھا کھا کر تنگ آ گئے تو انہوں نے میز بان سے پوچھا:

''آخر آپ کے ہاں اتنے خرگوش کہاں سے آ جاتے ہیں؟''

میز بان نے جواب دیا:''ہمیں خود معلوم نہیں کہاں سے آ جاتے ہیں بس گھر میں آ کر میاؤں میاؤں کرنے لگتے ہیں۔''



ایک صاحب کی بہن ان کے گھر آئیں تو ان صاحب کا بچہ بات بات پر پھوپھو کا نام لے کر کہتا:''رانی پھوپھو، رانی پھوپھو''

ان صاحب نے اپنے بچے کو سمجھایا کہ بڑوں کا نام نہیں لیتے خالی پھوپھو کہا کرو۔ کچھ دیر باتیں ہوتیں رہیں۔ چند لمحوں بعد بچہ بولا:

''خالی پھوپھو...خالی پھوپھو...!''



ایک گاؤں میں بجلی پہنچی اور ہر گھر میں بجلی کے بلب لگ گئے۔ مہینے کے بعد میٹر انسپکٹر گھروں کے میٹر چیک کرنے آیا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ میٹروں کی سوئیاں صفر پر تھیں اس نے گاؤں کے چوہدری سے پوچھا:

''چوہدری صاحب آپ لوگ بتیاں جلاتے نہیں ہیں۔ چوہدری صاحب بڑے فخر سے بولے:''کیوں نہیں جی روز رات کو جلاتے ہیں۔''

''کتنی دیر تک'' انسپکٹر نے پوچھا۔

''بس جی یہی کوئی دس پندرہ سیکنڈ لالٹین دیکھنے کیلئے کہ کس کونے میں پڑی ہے۔''



دلچسپ

○ بڑھاپے کا پتہ کرنے کیلئے عمر نہیں طبیعت پوچھی جاتی ہے۔ اگر طبیعت میں سکون ہے لاابالی پن نہیں تو آپ کو مبارک ہو آپ بوڑھے ہیں، جس طرح ہر پرانی چیز قیمتی ہوتی ہے۔

○ اسی طرح انسان کی بھی بڑھاپے میں جتنی عزت ہوتی ہے ساری زندگی نہیں ہوتی جس کی وجہ میرا دوست ''ف'' یہ بتاتا ہے کہ اس وقت تک اس کے بہت کم ہم عمر زندہ رہ جاتے ہیں جو اس کی اصلیت بتا سکیں۔

○ بڑھاپے کا صرف ایک نقصان ہے کہ سالگرہ پر اتنا خرچ کیک پر نہیں آتا جتنے کی موم بتیاں آتی ہیں اور پھر انہیں بجھانے سے اتنی ہی تھکاوٹ ہوتی ہے جتنی سو میٹر کی ہرڈل ریس کے بعد۔ جوانی میں صرف یہی خوبی ہے کہ وہ آتا نہیں آتی ہے۔ جبکہ بڑھاپا آتا ہے گویا بڑھاپا خالص مردانہ صفت ہے۔ اسی لئے میں نے کسی عورت کو بوڑھا ہوتے نہیں دیکھا، بوڑھا کرتے ہی دیکھا ہے۔

○ دنیا میں سب سے برا دشمن بوڑھا دشمن ہوتا ہے کیونکہ اس کا اپنا تو کوئی مستقبل نہیں ہوتا لیکن وہ آپ کا مستقبل خراب کرسکتا ہے۔

○ ہماری زندگی کا پہلا نصف بوڑھوں کو سمجھنے میں اور باقی نصف نوجوانوں کو سمجھنے میں اور باقی نصف نوجوانوں کو سمجھانے میں گزرتا ہے۔

○ بوڑھا ہونے کے لئے عمر کا حساب کتاب ضروری نہیں۔یوں بھی حساب کا مضمون غیر انسانی ہے کیونکہ حساب کتاب کرنا تو فرشتوں کا کام ہے۔ اسی لئے ''ف'' حساب میں فیل ہونا اپنے انسان ہونے کے ثبوت کے طور پر پیش کرنا ہے۔

○ کہتے ہیں جو لڑکی کو ملنے سے پہلے اپنے بال درست کرنے لگے وہ جوان اور جو نہ کرے سمجھ لیں وہ بوڑھا ہو گیا ہے۔حالانکہ جوانی میں بندہ بال تو درست کرتا ہے مگر ملنے کے بعد اور جہاں تک بڑھاپے کا تعلق ہے اس میں بال درست کرنے کے لئے لڑکی کا ہونا اتنا ضروری نہیں جتنا کہ بالوں کا۔

○ بڑھاپے میں آپ دوسروں کی بھلائی کے لئے رائے دیتے ہیں تو وہ آپکی رائے کا احترام کرتے ہیں لیکن اپنی بھلائی کی خاطر اس پر عمل نہیں کرتے۔

○ بوڑھا بیٹھا بیٹھا سارے گھر کی ٹریفک کنٹرول کرتا ہے، اسے ہر چیز پر کنٹرول ہوتا ہے سوائے اپنے آپ کے۔وہ چاہتا ہے کہ جوان وہ نہ کریں جو اس نے کیا یعنی اچھے کام کریں۔

- بوڑھے کے پاس ہر مسئلے کا حل ہوتا ہے مگر مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ اسے کوئی مسئلہ ہی نہیں ہوتا۔
- جسے سمجھانے کے لئے بات کئی بار دوہرانی پڑے وہ جوان ہے اور جسے بات سمجھنے کے لئے کئی بار دوہرانی پڑے وہ بوڑھا ہے۔
- جس محفل میں سب بوڑھے ہوں وہاں کوئی بوڑھا نہیں ہوتا۔
- بوڑھے محلے میں ہر قسم کی لڑائی کی صلح کرانے کے ماہر ہوتے ہیں اور یہ مہارت انہوں نے گھر میں لڑائی کی ریہرسل کرا کرا کے حاصل کی ہوتی ہے۔
- بڑھاپے میں گھڑی کی بھی ضرورت نہیں پڑتی، کیلنڈر سے بخوبی کام چلایا جا سکتا ہے۔



ایک سیٹھ کو ڈاکٹر نے مشورہ دیا کہ ''آپ روزانہ ورزش کیا کریں''

سیٹھ صاحب بولے:

''بہت اچھا میں آج ہی اپنے سیکرٹری کو ہدایت کر دوں گا۔''



استاد: (شاگرد سے) کرکٹ کا بلا کس کام آتا ہے؟

شاگرد: جناب کپڑے دھونے کے۔



ایک بیوقوف کی گھڑی رُک گئی۔ بہت چلانے کی کوشش کی گئی۔ مگر گھڑی نہ چل سکی۔ کھول کر دیکھا تو اس میں ایک مری ہوئی مکھی پڑی تھی۔ دیکھ کر مکھی کو کہنے لگا: ''جب ڈرائیور ہی مر گیا ہو تو گھڑی کیسے چلتی۔''



ایک دوست دوسرے سے: کوئی ایسا طریقہ بتاؤ جس سے میرا بجلی کا بل کم آیا کرے۔

دوسرا دوست: جب بجلی نہ ہو تو بٹن آن اور جب بجلی ہو تو بٹن آف کر دیا کرو۔



دوافیمی بیٹھے باہم باتیں کررہے تھے ایک نے دوسرے سے کہا:
''میں جب بھی روٹیاں پکاتا ہوں تو میری پہلی روٹی جلی ہوتی ہے! کوئی ایسی ترکیب بتاؤ کہ پہلی روٹی نہ جلے۔''
''ہاں ایک ترکیب ہے۔''
''وہ کیا ہے۔'' دوسرے افیمی نے پوچھا۔
''تم پہلی روٹی پکایا ہی نہ کرو۔''



پہلا دوست: تمہارے نوکر کا نام کیا ہے؟
دوسرا دوست: بحرالکاہل
پہلا دوست: بھلا یہ کیا نام ہوا؟
دوسرا دوست: کیونکہ وہ بہرہ بھی ہے اور کاہل بھی اس لئے ہم اسے بحرالکاہل کہتے ہیں۔



''سر کیا آپ چپاتی کے ساتھ کچھ اور بھی منگوانا پسند کریں گے؟''
''ہاں............ایک پیپر ویٹ لیتے آنا پچھلی دفعہ جو چپاتی میں نے منگوائی تھی وہ پنکھے کی ہوا سے اڑ گئی تھی۔''



ایک صاحب اپنے دوست کے گھر گئے۔میزبان کے کتے نے انہیں دیکھ کر بھونکنا شروع کر دیا۔میزبان مسکرا کر بولے:

''اس کے بھونکنے کی پروامت کیجئے۔آپ نے وہ مثال نہیں سنی کہ بھونکنے والے کتے کاٹتے نہیں۔''

مہمان بولا:''میں نے تو سنی ہے۔ممکن ہے آپ کے کتے نے نہ سنی ہو۔''



ایک کنجوس نے پچاس کا نوٹ مٹھی بند کر کے رکھا ہوا تھا تھوڑی دیر بعد جب اس نے مٹھی کھولی تو ہاتھ کے پسینہ سے نوٹ گیلا ہو گیا تو کنجوس کہنے لگا:

''اے نوٹ میرے ہاتھ میں تمہارا یہ حال ہو گیا ہے!اب میں تمہیں کسی اور ہاتھ میں نہیں جانے دوں گا۔''



فیصل آباد کے ایک شخص فضل کریم نامی کے تین لڑکے تھے۔پہلے کا نام عبدالکریم تھا،دوسرے کا نام نور کریم اور تیسرے کا نام محمد کریم تھا۔چوتھی لڑکی پیدا ہوئی تو اب اسکا نام رکھنے کا سوال پیدا ہوا۔جس پر اس کے لڑکے عبدالکریم نے مخلصانہ مشورہ دیا کہ اس بہن کا نام''آئس کریم''رکھ دیا جائے۔



گاہک: (شیرفروش سے) تم اپنی گائیں رات کوشبنم میں نہ باندھا کرو۔
شیرفروش: کیوں صاحب
گاہک: بھئی تمہارے دودھ میں پانی بہت ہوتا ہے۔



ایک میاں بیوی کی لڑائی ہوگئی۔ انہوں نے کہا کہ آپس میں بات نہیں کرنی۔ اگلے دن خاوند نے صبح پانچ بجے کسی بزنس (Tour) پر جانا تھا اُس کی فلائٹ تھی۔ اُس نے اپنی بیوی کو ایک کاغذ پر لکھ کر رکھ دیا کہ مجھے صبح 5 بجے اٹھا دینا۔ صبح اُس کی 9 بجے آنکھ کھلی اُس کی فلائٹ مِس ہوگئی۔ اُس نے اِدھر اُدھر دیکھا اور اُسے غصہ آیا کہ بیوی نے مجھے نہیں جگایا۔ اُدھر اُس نے ایک کاغذ دیکھا جس پر بیوی نے لکھ کر رکھا تھا:
''5 بج گئے ہیں، اُٹھ جاؤ۔''



ایک میاں بیوی جہاز میں سفر کر رہے تھے۔ خاوند نے شیشے سے باہر دیکھا نیچے کچھ جانور (بھینس، بکریاں، بھیڑیں) وغیرہ پھر رہی تھیں۔ خاوند نے بیوی سے کہا: ''نیچے دیکھو تمہارے رشتہ دار ہیں۔''
بیوی دیکھ کر بولتی ہے: ''ہاں یہ میرے سسرال والے ہیں۔''



ایک بچہ سکول کے Test میں فیل ہوجاتا ہے تو اُس کا باپ اُسے کہتا کہ آئندہ مجھے باپ نہ کہنا، بچہ آگے سے جواب دیتا ہے:

''پاپا یہ سکول Test تھا کوئی Test DNA نہیں تھا۔''



ایک نوجوان جوڑا باغ میں ٹہل رہا تھا۔لڑکی نے کہا:

''میں تیرنا جانتی ہوں۔ٹینس کھیل سکتی ہوں۔گھوڑسواری کرسکتی ہوں۔کار چلاسکتی ہوں۔رقص کرسکتی ہوں۔اپنے خاوند کوخوش رکھ سکتی ہوں۔تم بتاؤتم کیا کرسکتے ہو؟''

لڑکے نے کہا:''میں سلائی کا کام جانتا ہوں، کھانا پکاسکتا ہوں، برتن دھو سکتا ہوں، اپنی رفیقہءحیات کے پاؤں دباسکتا ہوں۔اس کے سرکی مالش کرسکتا ہوں۔''

لڑکی نے کہا:''بہت خوب میں آج ہی ڈیڈی سے تمہاری شادی کی بات کرتی ہوں۔''



کلاس ٹیچر (شاگردوں سے): جو بچے جنت میں جانا چاہتے ہوں ہاتھ کھڑے کریں۔ایک یہودی لڑکے کےسوا باقی تمام نے ہاتھ کھڑے کردیئے۔

کلاس ٹیچر نے اس سے پوچھا: کیاتم جنت میں نہیں جانا چاہتے؟

جواب ملا: جی نہیں! پرسوں میرے پاپا امی سے کہہ رہے تھے کہ سارا

کاروبار جہنم رسید ہو گیا ہے اس لئے میں بھی وہیں جانا چاہتا ہوں جہاں کاروبار ہے۔''



بچہ (ماں سے): امی جان آپ نے فرمایا تھا کہ انسان کو صبر کا دامن کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیے۔

''ہاں بیٹا میں نے کہا!''

بچہ!'' آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ سب کچھ اللہ کی مرضی سے ہوتا ہے۔''

ہاں! بیٹا میں نے یہ بھی کہا تھا۔

بچہ!'' آپ نے یہ بھی فرمایا تھا کہ خدا کے کاموں میں دخل نہیں دینا چاہئے۔''

مگر تم یہ کیوں یاد کرا رہے ہو، بات کیا ہے؟

''بات یہ ہے کہ میں امتحان میں فیل ہو گیا ہوں۔''



ایک فلسفی نے اپنے دوستوں کو مشورہ دیا کہ دشمن سے ایک بار ڈرو لیکن دوست سے سو بار۔ دوست نے پوچھ لیا کہ دوست سے سو بار ڈرنے کا سبب؟

فلسفی بولا: اس لئے کہ اسے معلوم ہوتا ہے کہ کہاں کہاں کاری ضرب لگائی جا سکتی ہے۔



ایک افیمی زور زور سے چھڑی مار کر کھمبے سے کہہ رہا تھا: ''دروازہ کھولو۔''
ایک شخص دیر سے یہ حرکت کرتے دیکھ رہا تھا آخر قریب آیا اور کہا کہ یہ تو کھمبا ہے دروازہ کیسے کھلے؟
افیمی نے کہا: مجھے بیوقوف بنانے کی کوشش مت کر۔ اگر یہ کھمبا ہے تو اوپر کی منزل میں روشنی کیسی ہے؟



باپ نے بیٹے کو ڈانٹتے ہوئے کہا:
''تمہیں شرم آنی چاہئے تم نہ پڑھنے میں اچھے ہو نہ کھیلنے میں۔ اپنی چھوٹی بہن کو دیکھو کتنے انعامات اور سرٹیفکیٹ حاصل کئے ہوئے ہیں۔
بیٹا بولا: ''ایک سرٹیفکیٹ تو میں نے بھی حاصل کرلیا ہے۔''
''کونسا سرٹیفکیٹ؟''
''پیدائش کا؟''



ایک دفعہ ایک افسر نے اپنے سیکرٹری سے پوچھا: تمہارے والدین کیا کام کرتے تھے؟
''جناب وہ جوتے بناتے تھے۔'' سیکرٹری نے جواب دیا۔
''تو انہوں نے تمہیں ''موچی'' کیوں نہ بنا دیا؟''
سیکرٹری یہ سب سن کر شرمندہ ہوا لیکن چپ ہو رہا۔ کچھ دیر بعد سیکرٹری نے

افسر صاحب سے پوچھا:

آپ کے والد محترم کیا شغل فرماتے تھے؟

جواب ملا: وہ شریف آدمی تھے!

سیکرٹری نے کہا: تو انہوں نے آپ کو شریف آدمی کیوں نہ بنایا؟



ایک بادشاہ کو حقہ پینے کا بہت شوق تھا۔اس کے وزیر نے ایک دن بادشاہ سے عرض کی: حضور آپ نے حقہ کو اتنا کیوں منہ لگایا ہے؟

بادشاہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا: اس لئے کہ یہ بغیر بلائے نہیں بولتا۔



ایک بادشاہ نے کچھ قیدیوں کو قلعے کی چھت سے کود جانے کی سزا دی۔مگر ایک قیدی تھا کہ قلعے کی چھت پر جاتا مگر پھر لوٹ آتا۔آخر بادشاہ نے تنگ آ کر کہا: ''یہ مذاق ہے، تمہیں اس دفعہ آخری موقع دے رہا ہوں۔''

قیدی نے کہا:...... ''بادشاہ سلامت! اگر آپ میری جگہ ہوتے تو میں آپ کو لاکھ مواقع دیتا۔''



جب سے ہماری حکومت نے ہفتہ قطار بندی منایا ہے ہمارا ایک تاجر دوست بری طرح اس یکے بعد دیگرے کا قائل ہو گیا ہے۔ چنانچہ اگلے دن کا واقعہ ہے اسے فیصل آباد سے ایک تار موصول ہوا:

''میرا آرڈر فوراً کینسل کردو''

آپ نے فوراً اسے بذریعہ تار ہی مطلع کر دیا:'' آرڈر فوراً کینسل نہیں ہو سکتا۔آپ کی باری آنے پر کینسل کیا جائے گا۔''

○

حسن: ممی پپو نے کھڑکی کا شیشہ توڑ دیا ہے۔

ماں: وہ کیسے؟

حسن: میں نے اسے پتھر کھینچ کر مارا تھا وہ سامنے سے ہٹ گیا۔

○

ایک افیمی دریا کے کنارے بیٹھا ہوا تھا۔ ایک آدمی آیا اور اس نے پوچھا: پانی کتنا گہرا ہے؟

افیونی نے جواب دیا: بہت تھوڑا پانی ہے!

وہ شخص یہ سن کر پانی میں اتر گیا لیکن پانی اتنا گہرا تھا کہ ڈوبتے ڈوبتے بچا اور باہر آ کر بگڑ کر افیونی سے کہا کہ اس نے جھوٹ کیوں بولا؟

جواب ملا:'' صاحب میں نے ابھی ایک بطخ کو پیدل دریا پار کرتے دیکھا ہے۔''

ایک افیمی اپنے پڑوسی سے چار پائی مانگنے گیا۔ پینک میں تھا جب چار پائی اٹھانے لگا تو سو گیا۔ صبح کے وقت مالک مکان باہر نکلا تو اس نے افیمی کو چار پائی پکڑے دیکھا اور کہا: آپ صبح صبح ہی چار پائی واپس کرنے آ گئے۔

افیمی نے جواب دیا: ''بھائی میں ابھی گیا ہی کب ہوں''



فائزہ: (شائستہ سے) دیکھو سحر تو میرے پیچھے ہاتھ دھو کر پڑ گئی ہے۔

شائستہ: کچھ غور کر کے ''تو تم اس کے پیچھے نہا کر پڑ جاؤ۔''



پہلا آدمی: تم پہلے سے لمبے ہو گئے ہو۔

دوسرا آدمی: تمہیں کیسے اندازہ ہوا۔

پہلا آدمی: تمہارا سر بالوں میں سے نکلتا نظر آ رہا ہے۔



دو شکاریوں نے ایک ہوائی جہاز کرائے پر لیا اور دو گینڈے شکار کر کے اس پر لادنے لگے۔ جہاز کے پائلٹ نے کہا: وزن بہت زیادہ ہے۔ جہاز اتنا وزن نہیں اُٹھا سکتا۔

شکاریوں نے جواب دیا: پچھلی مرتبہ بھی ہم دو گینڈے جہاز پر لے گئے

تھے اُس جہاز کے پائلٹ نے تو انکار نہیں کیا تھا۔

آخر پائلٹ راضی ہو گیا۔ جہاز اڑنے کے تھوڑی دیر بعد نیچے گر گیا۔ کچھ دیر بعد ایک شکاری کو ہوش آ گیا تو اس نے دوسرے شکاری سے کہا:

ہری سنگھ! تمہیں یاد ہے پچھلی بار بھی ہم یہیں گرے تھے۔''



ایک عورت کا بچہ انگوٹھا چوستا تھا۔اس نے دوسری عورت سے پوچھا کہ میں اس کی انگوٹھا چوسنے کی عادت کس طرح ختم کرواؤں؟

دوسری عورت نے کہا: میرا بیٹا بھی انگوٹھا چوستا تھا میں نے اسے ایک ڈھیلی شلوار پہنا دی اب وہ سارا دن شلوار کو سنبھالتا رہتا ہے۔



دو بچے کمرہ امتحان سے نکلتے ہوئے گفتگو کرتے ہیں۔

پہلا بچہ: یار میں آج پرچہ خالی دے آیا ہوں۔

دوسرا بچہ: اوہو پرچہ تو میں بھی آج خالی دے آیا ہوں۔

پہلا بچہ: یہ تو بہت برا ہوا ماسٹر صاحب سمجھیں گے پھر ان دونوں نے نقل کی ہے۔



ایک راہگیر دوسرے راہگیر سے: تمہارا جوتا بہت آواز دیتا ہے کیا یہ چوری کا ہے؟

پہلا راہگیر: اگر یہ بات ہوتی تو میرے پتلون اور کوٹ بھی آواز دیتے۔



خالہ: ارے تنزیلہ! مجھے جلدی سے پانی پلاؤ۔ میں مری جا رہی ہوں

تنزیلہ: (مچل کر) خالہ، خالہ مجھے بھی مری لے چلیں نا۔



ایک غیر ملکی سیاح کسی گاؤں میں گیا۔ اس نے ایک بوڑھے آدمی سے پوچھا: ''کیا اس گاؤں نے کوئی بڑا آدمی بھی پیدا کیا ہے؟''

بوڑھے نے جواب دیا: ''جی نہیں! یہاں تو ہمیشہ بچے ہی پیدا ہوتے ہیں۔ شاید شہروں میں کچھ اور ہی رواج ہو۔''



ایک صاحب اپنے گھر میں اسٹول پہ کھڑے برش سے دیوار پینٹ کر رہے تھے کہ ان کی بیگم آئیں اور کہا:

''اجی! میں نے کہا برش کو مضبوطی سے پکڑ لیجئے میں اسٹول دوسرے کمرے تک لے جا رہی ہوں۔''



ایک صاحب ہوائی جہاز میں سوار ہونے جا رہے تھے جب انہوں نے سیڑھیوں پر قدم رکھا تو ائر ہوسٹس نے انہیں روکنے کے لئے کہا:

''ویٹ پلیز''

تو وہ صاحب بولے: ''اسّی کلو''

○

دو بچے آپس میں باتیں کر رہے تھے۔

پہلا بچہ: میرے ابو سڑک پار کرتے وقت بہت ڈرتے ہیں۔

دوسرا بچہ: تمہیں کیسے معلوم؟

پہلا بچہ: کیونکہ وہ سڑک پار کرتے وقت میرا ہاتھ پکڑ لیتے ہیں۔

○

ایک کنجوس شخص کی بیوی بہت بیمار تھی۔بجلی نہیں تھی۔موم بتی جل رہی تھی۔

کنجوس شخص اپنی بیوی سے: میں ڈاکٹر کو لینے جا رہا ہوں۔اگر تمہیں لگے کہ تم بچو گی نہیں تو یاد سے موم بتی بجھا دینا۔

○

ایک دوست دوسرے سے: یار میں تو روز مرغ کے ساتھ کھانا کھاتا ہوں۔

دوسرا: حیرانگی سے اتنی مہنگائی میں بھی۔

پہلا: تو اس میں کیا بڑی بات ہے۔جب میں کھانا کھاتا ہوں تو ایک لقمہ اس کے منہ میں ڈالتا ہوں اور دوسرا اپنے منہ میں۔

○

اُستادشاگردسے: فرحت بخش، کارگزاری اور موسلادھار کو جملوں میں استعمال کرو۔

شاگرد: اے اللہ فرحت چچی کو بخش دے۔

ڈرائیور نے پل سے کارگزاری

کل میں موسلادھار دوڑا۔

○

استادشاگردسے: ڈھانچہ کسے کہتے ہیں؟

شاگرد: ڈھانچہ اس شخص کو کہتے ہیں جو ڈائٹنگ شروع تو کر دے مگر ختم کرنا بھول جائے۔

○

ایک گدھا کسی گھر کی دیوار سے کان لگائے کھڑا تھا کہ ایک بکری کا وہاں سے گزر ہوا۔اس نے گدھے سے پوچھا: تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

گدھے نے جواب دیا: اندر دو آدمی لڑ رہے ہیں اور ایک دوسرے کو گدھے کا بچہ کہہ رہے ہیں۔ میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ ان دونوں میں سے میرا بچہ کون سا ہے۔

○

ایک آدمی رات کولائٹ بند کر کے سو رہا تھا اچانک ایک جگنو آ نکلا!

آدمی: یا خدا یا یہ ڈینگی مچھر تو ہم کو ٹارچ لے کر ڈھونڈ رہا ہے۔



ایک صاحب کو اُردو بولنے کا بہت شوق تھا لیکن اہلیت نہیں تھی۔انہوں نے اپنے ایک دوست کو شکریہ کا خط لکھا:

''تمہاری مہربانیوں اور ریشہ دوانیوں کے باعث میرے بچے کو نوکری مل گئی۔''



ایک بوڑھی عورت ریل میں سفر کر رہی تھی کہ ریل کی رفتار تیز ہوگئی۔اس عورت نے زنجیر کھینچ دی گاڑی رُک گئی۔گارڈ نے پوچھا: آپ نے زنجیر کیوں کھینچی؟

بوڑھی عورت بولی: ''ریل آہستہ چلاؤ میرے انڈے ٹوٹ جائیں گے۔''



ایک بچی جو دوا سے ڈرتی تھی اچانک بیمار پڑ گئی۔اس کے ابا نے رس گلے کے اندر گولی رکھ کر کھانے کو دی۔

ابّا: بیٹا کیا رس گلہ کھالیا؟

بیٹی: جی ہاں ابا جان رس گلہ تو مَیں نے کھالیا مگر اس کی گٹھلی مَیں نے پھینک دی ہے۔



ایک کاہل اور کام چور شخص نے دوسرے کاہل سے کہا: '' آج صبح جب میں سوکر اٹھا تو بے اختیار میرا دل چاہا کہ باہر نکلوں اور نوکری تلاش کروں۔

'' تو کیا تم نے اس خواہش پر عمل کیا'' دوسرے کاہل نے پریشان ہوکر پوچھا۔

''نہیں.. میں اس وقت تک بستر پر لیٹا رہا جب تک یہ خواہش میرے دل سے نکل نہیں گئی۔'' پہلے نے فخر سے جواب دیا۔



کلاس ٹیچر بچوں کو سمجھا رہی تھیں کہ کِن باتوں کے بارے میں کہا جا سکتا ہے کہ وہ اتفاقاً ہوئیں۔ پھر انہوں نے ایک بچے کو ہدایت کی کہ وہ اس کی کوئی مثال دے۔ بچہ سوچ کر بولا:

''میرے امی ابو کی شادی اتفاقاً ایک ہی دن ہوگئی تھی۔''



منا: (اپنے والد سے) ابو ہم ہوائی جہاز پر بیٹھ کر اللہ میاں کے پاس جا سکتے ہیں۔

والد: بیٹا ہم تو اللہ میاں کے پاس کار پر بیٹھ کر بھی جا سکتے ہیں اگر وہ تمہاری امی چلا رہی ہوں۔



باپ بیٹے سے: افضل تم رات کو کس وقت سوئے تھے؟
افضل: میں رات کو دو بجے تک ہوم ورک کرتا رہا تھا۔
باپ: مگر رات گیارہ بجے تو بجلی چلی گئی تھی؟
افضل: (گھبراتے ہوئے) میں پڑھنے میں اتنا مگن تھا کہ بجلی آنے اور جانے کا پتہ ہی نہیں چلا۔

○

استاد: (شاگرد سے) بگلا ایک ٹانگ پر کیوں کھڑا ہوتا ہے؟
شاگرد: اسے معلوم ہے کہ اگر اُس نے دوسرا پاؤں بھی اُٹھالیا تو گر جائے گا۔

○

استاد: بچو! آلودہ پانی کسے کہتے ہیں؟
شاگرد: جس پانی میں آلو ڈال کر ابالا ہو۔

○

استاد: بچو! آلودہ کسے کہتے ہیں؟
شاگرد: فالودہ کے چھوٹے بھائی کو۔

○

ایک دفعہ ایک بچے نے اپنے والد سے پوچھا: ''کیا یہ صحیح ہے کہ والدین کا علم بچوں سے زیادہ ہوتا ہے؟''

باپ: بالکل

بچہ: تو پھر ریڈیو مارکونی کے باپ نے کیوں ایجاد نہیں کیا؟

○

دو افیمی قریب قریب رہتے تھے۔ایک افیمی باہر گیا اور اپنی رقم زمین میں دفن کر کے اُس جگہ پر ایک بورڈ لگایا۔رقم یہاں دفن نہیں ہے۔جب پڑوسی نے یہ پڑھا تو رقم وہاں سے نکال کر او پر لکھ دیا: ''رقم ہمسائے نے نہیں نکالی۔''

○

ایک دوست حیرت سے: آخر تم اپنے دوست کو کبوتروں کا جوڑا ہی تحفے میں کیوں دیتے ہو؟

دوسرا: اس لئے کہ دوسرے دن وہ اُڑ کر پھر میرے پاس آجاتے ہیں۔

○

موٹے آدمی کو ڈاکٹر نے گھوڑے کی سواری کا حکم دیا۔کچھ عرصہ بعد ڈاکٹر نے اپنے مریض سے ٹیلی فون پر حال دریافت کیا۔جناب کیا آپ کچھ دُبلے ہوئے ہیں؟

موٹے آدمی نے جواب دیا: مَیں تو نہیں البتہ گھوڑا ضرور دُبلا ہو گیا ہے۔

○

خاتون نے ٹریفک سگنل گرین ہوجانے کے بعد بھی جب گاڑی نہ چلائی۔
توٹریفک وارڈن پاس آکرادب سے بولا..
''محترمہ ہمارے پاس گرین کلر میں بس یہی شیڈ ہے۔''



ایک مرغا دیوار پر بیٹھا اپنے مالک کو دیکھ رہا تھا۔ مالک بہت بیمار تھا۔مالک کی بیوی اس کے پاس آئی اور بولی:
''آپ کو بہت تیز بخار ہے۔میں آپ کیلئے چکن سوپ بناتی ہوں۔''
یہ کہہ کر بیوی نے مرغے کی طرف دیکھا۔مرغا گھبرا کر بولا:
''اِک واری Paracetamol دے کے دیکھ لو!!''



کرنہ کر

☆...... تو اپنے نفس کو انکسار سکھا مگر اسے ذلیل نہ کر۔

☆...... تو اپنے اخلاق اور اعمال میں میانہ روی اختیار کر۔

☆...... تو مخلوق کے ساتھ اپنے سلوک میں رحم کا پہلو غالب رکھ۔

☆...... تو ہر بات کا تاریک پہلو ہی نہ لیا کر۔

☆...... تو کوئی نصیحت سن کر فوراً اس کے مقابل ضد کا پہلو اختیار نہ کر بلکہ انکار سے پہلے سوچ اور غور کر۔

☆...... تو نہ اپنا وقت ضائع کر اور نہ دوسروں کا۔

☆...... تو ایسا وعدہ کبھی نہ کر جسے تو پورا نہ کر سکے۔

☆...... تو امتحان میں نقل نہ کر۔ یہ بھی چوری ہے۔



استاد: (شاگرد سے) پانی گرم کریں تو اس میں شوں شوں کی آوازیں کیوں آتی ہے۔

شاگرد: جناب گرمی کی شدت سے جراثیم شور مچاتے ہیں۔

○

استاد: (شاگرد سے) تم راستہ کے معنی بتاؤ۔

شاگرد: جس پر لوگ چلتے ہیں۔

استاد: (دوسرے شاگرد سے) تم راستی کے معنی بتاؤ۔

شاگرد: جس پر عورتیں چلتی ہیں۔

○

ایک شخص اونٹ پر جا رہا تھا۔ راستے میں اُسے پیر دکھائی دیا جو زمین پر بیٹھا ہوا تھا۔ اُونٹ سوار نے پیر جی سے کہا کہ دعا کریں کہ خدا مجھے اونچا کرے۔

پیر صاحب نے کہا: ''اب اس کے بعد تو بانس ہی ہے۔''

○

ایک ہوٹل کے بیرے سے گاہک نے پوچھا کہ گرم چیز کیا ہے۔

''جی سموسے، کچوری، کٹلس وغیرہ''

گاہک نے کہا: ''اس سے زیادہ گرم کیا ہے؟''

بیرے نے کہا: ''دودھ، چائے اور کافی وغیرہ۔''
گاہک نے کہا: ''جو چیز سب سے زیادہ گرم ہے وہ لیکر آؤ۔''
بیرا غصے میں کچن میں گیا اور ایک سرخ انگارہ لیکر آ گیا۔ گاہک نے کہا: ''شکریہ! مجھے اس کی ضرورت تھی۔'' اور جیب سے سگریٹ نکالا اور سلگا کر چلا گیا۔



ایک باتونی عورت: (ڈاکٹر سے) میرے میاں سوتے میں بولتے ہیں بتائیے میں کیا کروں؟
ڈاکٹر: آپ انہیں جاگتے میں یہ موقع دیں پھر یہ سوتے میں نہیں بولیں گے۔



لڑکا: (دوکاندار سے) ایک سموسہ کتنے کا ہے؟
دوکاندار: سات روپے کا
لڑکا: اور چنے؟
دوکاندار: مفت
لڑکا: اچھا تو پھر یہ پیالہ چنوں سے بھر دو۔



استاد: (شاگرد سے): ہاتھی اور گھوڑے میں کیا فرق ہے؟

شاگرد: جناب گھوڑے کے ایک طرف دم ہوتی ہے جب کہ ہاتھی کی دونوں طرف۔

○

ایک دیہاتی نے اے سے زیڈ تک انگریزی حروف یاد کر لئے ایک دن اس کی ملاقات ایک شہری سے ہوگئی۔

دیہاتی: بابو تم کتنا پڑھے لکھے ہو

بابو: بی۔اے

دیہاتی: واہ بابو! دو حروف پڑھے ہو اور وہ بھی اُلٹے۔

○

ماں نے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا: ''یاد رکھنا بیٹے! ہم دنیا میں لوگوں کی بھلائی کے لئے آئے ہیں۔''

بچے نے کچھ دیر سوچ کر جواب دیا: ''امی اور لوگ اس دنیا میں کیوں آئے ہیں؟''

○

ایک آدمی کی آنکھیں خراب تھیں وہ ایک حکیم صاحب کے پاس گیا۔

مریض: میری آنکھیں خراب ہیں مجھے ایک کے دو نظر آتے ہیں۔

حکیم صاحب: (عینک درست کرتے ہوئے) کیا چاروں کو یہی مرض ہے؟

ایک دیہاتی جس کا گدھا گُم ہوگیا وہ گدھے کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک گیا تو ایک درخت پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔اسی درخت کے نیچے ایک لڑکا اور لڑکی آ کر بیٹھ گئے اور لڑکے نے لڑکی سے کہا کہ تمہاری آنکھوں میں ساری دنیا دیکھ سکتا ہوں

اس دیہاتی نے جب یہ سنا تو کہا:

''یارو دیکھ کر بتانا کہ میرا گدھا کہاں ہے؟''



ایک صاحب کافی کنجوس واقع ہوئے تھے۔ایک بار ان کے بیٹے نے ان سے پوچھا:ابا میں کانوں کا ڈاکٹر بنوں یا دانتوں کا؟

باپ نے جواب دیا: بیٹا میرا خیال ہے کہ تم دانتوں کے ڈاکٹر بنو کیونکہ کان تو صرف دو ہوتے ہیں۔



پارٹی سے واپس آ کر ایک دولت مند خاتون نے اپنی ملازمہ سے پوچھا:

''میں تم سے فریج صاف کرنے کو کہہ رہی تھی تم نے صاف کیا یا نہیں؟''

ملازمہ: ''صاف کر دیا ہے بیگم صاحبہ انگور تو بے حد مزیدار تھے۔''



ایک شخص پٹری پر لیٹا ہوا تھا۔دوسرے آدمی نے کہا:

''ٹرین گزرے گی توتم مرجاؤ گے۔''

تو اس نے کہا:''ابھی میرے اوپر سے ہوائی جہاز گزرا تھا۔وہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکا تو ٹرین کیا چیز ہے۔''

○

ایک دفعہ کسی گنجے کے سر میں تین بال اُگ آئے وہ نائی کے پاس گیا۔نائی نے ہنستے ہوے پوچھا انہیں کاٹوں یا گِنوں؟ گنجا شرماتے ہوئے بولا:

''کلر کردو''

○

تین دوست بحری جہاز میں سفر کررہے تھے کہ اچانک انجن خراب ہوگیا۔

پہلا بولا: جہاز پنکچر ہوگیا ہے۔

دوسرا بولا: جہاز کی چین اتر گئی ہے۔

تیسرا: (باہر جھانک کر) جہاز پانی میں پھنس گیا ہے۔چلو باہر جا کر دھکا لگاؤ۔

○

ایک مچھر ایک دن ایک آدمی کو صبح کو کاٹ لیتا ہے۔

آدمی مچھر سے: بھائی تمہاری ڈیوٹی تو رات کو ہوتی ہے۔

مچھر: مہنگائی بہت ہے۔اوور ٹائم لگا رہا ہوں۔

○

ایک پڑوسن دوسری پڑوسن سے، بہن! یہ محلہ کتنا گندہ ہے۔ جب بچے کھیل کر آتے ہیں تو پہچانے نہیں جاتے۔

دوسری پڑوسن: کیا بتائیں بہن! کل مجھے دس بچوں کا منہ دھونا پڑا تب کہیں جا کر میرا بچہ ملا۔



دو شخص جج کے سامنے حاضر ہوتے ہوئے:

پہلا شخص جج سے: اس نے مجھے دوسرا، چوتھا اور چھٹا تھپڑ مارا ہے۔

جج حیرانگی سے: پہلا، تیسرا اور پانچواں کہاں گیا؟

پہلا شخص: وہ مَیں نے اس کو مارا تھا۔



ایک صاحب کسی محفل میں گانے کے لئے اسٹیج پر آئے اور گانے کے لئے منہ کھولا تو نقلی دانت گر پڑے۔ انہوں نے جلدی سے دانتوں کو منہ میں فٹ کیا۔ لیکن جونہی دوبارہ گانے کے لئے منہ کھولا تو دانت پھر گر پڑے۔ جب چار پانچ بار ایسا ہی ہوا تو ایک تماشائی نے جل کر کہا:

’’کیسٹ ہی بدلتے رہو گے یا کچھ گاؤ گے بھی۔‘‘



اُستاد صاحب نے بچوں سے کہا: بھائی چارہ کو جملے میں استعمال کرو۔
اکرم نے کہا: مَیں نے دودھ والے سے پوچھا کہ دودھ کیوں مہنگا ہوگیا ہے؟ دودھ والا بولا: بھائی چارہ جو مہنگا ہوگیا ہے۔



مریض: میں کل شام سے سخت بیمار ہوں۔
ڈاکٹر صاحب: اس کے لئے تمہیں سگریٹ نوشی چھوڑنی ہوگی۔
مریض: میں سگریٹ تو چھوڑ سکتا ہوں مگر نوشی کو نہیں۔
ڈاکٹر: وہ کیوں؟
مریض: کیونکہ نوشی میری بیوی ہے۔



ایک عورت اپنے بچوں کے ساتھ اپنی سہیلی کے گھر گئی۔ چھوٹے بچے کو دیکھ کر سہیلی نے کہا: اس کی آنکھیں بالکل آپ کی طرح ہیں۔
ماں بولی: اور ماتھا باپ کا ہے۔
خاتون کے بڑے بیٹے نے جواب دیا: اور پاجامہ بھائی کا ہے۔



ایک بیوقوف برف کا ٹکڑا اٹھا کر اُسے غور سے دیکھ رہا تھا۔ایک آدمی نے جواس کے پاس کھڑا تھا پوچھا بھائی اسے کیوں غور سے دیکھ رہے ہو۔ بے وقوف بولا: میں دیکھ رہا ہوں کہ یہ لیک کہاں سے ہو رہی ہے۔



ایک خاتون جیولری کی دوکان میں داخل ہوئیں اور دوکاندار سے پوچھا:

''یہ سونے کی انگھوٹھی کتنے کی ہے۔''

دوکاندار: دس ہزار روپے کی۔

خاتون نے ٹھنڈی سانس بھری اور پوچھا کہ وہ کونے والا جو ہار ہے اس کی کیا قیمت ہے؟

دوکاندار بولا: ''تین ٹھنڈی سانسیں۔''



ایک صاحب کا جوتا چھوٹا تھا۔انہیں چلنے میں تکلیف ہو رہی تھی۔

کسی صاحب نے پوچھا: کیوں بھئی! آپ نے یہ تنگ جوتا کہاں سے لیا ہے؟

وہ صاحب غصہ سے بولے: درخت سے توڑا ہے۔

دوسرے صاحب نے جواب دیا: بڑی جلدی کی آپ نے۔ چند دن ٹھہر کر توڑتے تو جوتا آپ کے ناپ کا ہو جاتا۔

گاہک: ویٹر میں نے تم سے آلو کا پراٹھا مانگا تھا لیکن اس پراٹھے میں تو آلو نہیں۔

ویٹر: نام میں کیا رکھا ہے جناب! اگر کشمیری پلاؤ مانگتے تو کیا آپ کو اس پلاؤ میں کشمیر مل جاتا؟

○

استاد: (شاگرد سے) اگر رات کو بھی سورج نکل آئے تو کیا ہوگا؟

شاگرد: بہت بُرا ہوگا۔

اُستاد: کیوں

شاگرد: پھر ہمیں رات کو بھی سکول جانا پڑے گا۔

○

استاد: (شاگرد سے) کوئی مثال دے کر واضح کرو کہ سردیوں میں چیزیں سکڑتی ہیں اور گرمیوں میں پھیلتی ہیں؟

شاگرد: جناب گرمیوں میں چھٹیاں پھیلتی ہیں جیسے تین ماہ اور سردیوں میں سکڑتی ہیں جیسے پندرہ دن۔

○

باپ: (بیٹے سے) بتاؤ کن کن ملکوں میں سونا زیادہ پایا جاتا ہے؟
بیٹا: جن ملکوں میں راتیں لمبی اور دن چھوٹے ہوں۔



گاؤں میں ایک بھیڑیا گھس آیا۔ سارے گاؤں میں بھگدڑ مچ گئی۔ ایک موٹی عورت نے اپنے خاوند سے کہا:
آؤ ہم بھاگ چلیں کہیں بھیڑیا ہمیں بھی اٹھا کر نہ لے جائے۔
شوہر: ڈرو مت وہ بھیڑیا ہے کرین نہیں۔



استاد شاگرد سے: تم سکول لیٹ کیوں آتے ہو؟
شاگرد: جناب آپ کا چپڑاسی میرے آنے سے پہلے ہی گھنٹی بجا دیتا ہے۔



عثمان: اگر رات کو نیند نہ آئے تو؟
سلمان: اس کا انتظار کرنے سے بہتر ہے کہ آدمی سو جائے۔



دو دوست کئی سال بعد ملے۔ایک نے پوچھا:تمہارے کتنے بیٹے ہیں؟

''تین بیٹے ہیں۔'' دوسرے نے ٹھنڈی آہ بھری۔

''ایک ڈاکٹر ہے، دوسرا انجینئر اور تیسرے نے تو خاندان کی ناک ہی کٹوادی۔حمام کھول رکھا ہے۔''

پہلا دوست:تم نے اس کو گھر سے کیوں نہیں نکالا؟

دوسرا دوست: کیا کروں مجبوری ہے گھر کا خرچہ بھی تو اسی نے اٹھا رکھا ہے۔



استاد: (شاگرد سے) کل سکول کے جلسے میں اپنے ابا کو ضرور لانا۔

شاگرد: جی وہ نہیں آئیں گے۔

استاد: وہ کیوں؟

شاگرد: وہ ڈاکٹر ہیں۔یہاں تک آنے کی فیس لیں گے۔



ایک پھل فروش انگور بیچ رہا تھا مگر کہہ رہا تھا کہ آلو لے لو۔

دوسرے آدمی نے کہا کہ خان صاحب! مگر یہ تو انگور ہیں

پھل فروش بولا: چُپ ہو جاؤ ورنہ مکھیاں آجائیں گی۔



جج: تم قبول کرتے ہو کہ تم نے کپڑے کی دوکان سے پانچ بار چوری کی تو کیا چُرایا۔

چور: جناب ایک ساڑھی

جج؛ لیکن ایک ساڑھی کیلئے تمہیں پانچ بار چوری کرنے کی کیا ضرورت تھی؟

چور: جی وہ، چار بار میری بیوی کو ساڑھی پسند نہیں آئی تھی۔

○

دوکان کے مالک نے نئے ملازم سے پوچھا:

''کیا تمہیں منشی نے کام سمجھا دیا ہے؟''

ملازم نے ادب سے جواب دیا: جی ہاں جناب! اس نے کہا ہے کہ جب میں آپ کو دور سے آتا دیکھوں تو اسے جگا دیا کروں۔

○

ٹکٹ چیک کرنے والا: (مسافر سے) آپ ٹرین میں بغیر ٹکٹ کے کیوں بیٹھے ہیں؟

مسافر: جناب غلطی ہوگئی، لیجئے کھڑا ہو جاتا ہوں۔

○

اسکاٹ لینڈ کے لوگ کنجوسی کی وجہ سے بے حد مشہور ہیں۔ کہتے ہیں ایک اسکاٹ ہسپتال لایا گیا تو ڈاکٹر نے اس کی جیبوں میں ہاتھ ڈالنے کے بعد اعلان کیا کہ یہ شخص مر چکا ہے۔لوگوں نے حیرت سے پوچھا کہ وہ کس طرح؟

ڈاکٹر نے جواب دیا کہ اگر کوئی اسکاٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے اور وہ خاموش لیٹا رہے تو سمجھ لینا چاہئے کہ وہ مر چکا ہے۔



باپ: (منے سے) تم پاس ہو گئے ہو؟

منا: ہاں! ہماری ساری کلاس پاس ہوگئی ہے۔مگر ماسٹر صاحب فیل ہو گئے ہیں۔

باپ: (حیرت سے) وہ کیسے؟

منا: وہ ابھی تک اسی کلاس کو پڑھا رہے ہیں۔



یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب شہر میں دومنزلہ بسیں چلتی تھیں۔ جب ایک دیہاتی ایسی ہی بس میں سوار ہوا تو کنڈیکٹر نے اس سے کہا کہ اوپر چلے جاؤ۔ دیہاتی اُوپر چلا گیا مگر فوراً نیچے آ کر غصے سے کہنے لگا:

''اوئے تم مجھے مارنا چاہتے ہو۔اوپر والی بس کا تو ڈرائیور ہی نہیں ہے۔''



میاں بیوی اردو کے پروفیسر تھے۔ایک دفعہ باتوں باتوں میں اردو گرائمر کا ذکر چھڑ گیا۔بیوی نے شوہر کا امتحان لینے کی غرض سے پوچھا:

''مَیں خوبصورت ہوں۔بتاؤ یہ کونسا فعل ہے؟''

شوہر نے مسکرا کر کہا:''فعل ماضی''



بیٹا:(باپ سے) ابو! آپ مجھ سے بالکل خوش نہیں ہیں کیونکہ پڑوس والے انکل اپنے بیٹے کو چاند اور تارا کہہ کر بلاتے ہیں اور آپ مجھے گدھا اور الو کہتے ہیں۔

باپ: بیٹا! وہ ماہر فلکیات ہیں۔جب کہ میں جانوروں کا ڈاکٹر ہوں۔



ہوٹل مینیجر (مہمان سے): امید ہے آپ رات بھر آرام سے سوئے ہوں گے۔

مہمان: جی ہاں! اگر بستر کے کھٹمل مجھے پکڑ کر نہ رکھتے تو مچھر تو مجھے اڑا کر لے جاتے۔



ایک آدمی کے پاس 3 نوکر تھے۔ایک کا نام نمکین، دوسرے کا نام پھیکا اور تیسرے کا نام مہنگا تھا۔ اس آدمی کے گھر ایک مہمان آتا ہے وہ کہتا ہے مجھے شربت تو پلاؤ۔

میزبان: نمکین شربت لانا۔

مہمان: نہیں نہیں کوئی ضرورت نہیں اچھا کھانا لادیں۔

میزبان: پھیکے کھانے لاؤ۔

مہمان: نہیں جناب اچھا اب مجھے اجازت دیں اور رکشہ منگوادیں۔

میزبان: مہنگا رکشا لاؤ۔

مہمان: بڑی مہربانی جناب میں پیدل ہی چلا جاؤں گا۔



ایک روز مشہور شاعر مرزا داغ نماز پڑھ رہے تھے کہ ایک صاحب ان سے ملاقات کے لئے آئے اور اُنہیں نماز میں مصروف دیکھ کر اُلٹے پیروں لوٹ گئے۔داغ نے چونکہ ان کی آہٹ سُن لی تھی اس لئے سلام پھیر کر ملازم کو ان کے پیچھے دوڑایا کہ دیکھو بھاگ کر جاؤ اور انہیں واپس لاؤ۔ملازم بھاگا بھاگا گیا اور اُن صاحب کو روک کر اپنے ساتھ لے آیا۔

داغ نے کہا: ’’حضرت آپ آئے اور چلے بھی گئے آخر کیوں؟‘‘

ان صاحب نے اپنی فطری سادگی کے تحت جواب دیا:

’’چونکہ آپ نماز پڑھ رہے تھے اس لئے چلا گیا۔‘‘

داغ نے بے ساختہ کہا:'' صاحب میں نماز ہی تو پڑھ رہا تھا لاحول تو نہیں۔''



ایک صاحب ٹرین میں سفر کررہے تھے ان کے ہمراہ سفر کرنے والوں نے دیکھا کہ ٹرین جس ریلوے سٹیشن پر رُکتی ہے موصوف ٹرین سے اُتر جاتے ہیں اور ٹرین کے چلنے پر جلدی سے دوبارہ سوار ہو جاتے ہیں۔ جب موصوف 10 مرتبہ ایسا کر چکے تو ان کی سیٹ کے ساتھ بیٹھے ہوئے مسافر سے رہا نہ گیا اور بالآخر پوچھ ہی لیا کہ آپ کو تکلیف کیا ہے،آپ ٹرین سے ہر بار نیچے کیوں اُتر جاتے ہیں؟ان صاحب نے جواب دیا:

''دراصل ڈاکٹر نے مجھے لمبے سفر کرنے سے منع کر رکھا ہے۔''



فقیر خاتون خانہ سے: کیا آپ کے پاس بھوکے کو کھلانے کیلئے کھانا ہے؟

خاتون خانہ: ہاں ہے۔مگر وہ بھوکا ابھی دفتر سے واپس نہیں آیا۔



سُوئی غلط ہاتھ میں

شوہر اپنی قمیص میں بٹن ٹانک رہا تھا۔ بیوی نے دیکھ کر کہا:

''سُوئی غلط ہاتھ میں ہے!''

شوہر نے جواب دیا: ''ہاں اسے تمہارے ہاتھ میں ہونا چاہئے تھا۔''

پڑوسی کو مرعوب کرنے کے لئے

ایک جاگیردار شہر میں اپنے نئے پڑوسی کو مرعوب کرنے کی غرض سے بتا رہا تھا کہ اگر میں صبح کار میں بیٹھ کر اپنی زمینیں دیکھنے کے لئے نکلوں تو شام ہونے تک آدھی زمینیں بھی نہیں دیکھ پاتا۔

''چہ، چہ!'' پڑوسی نے اظہارِ افسوس کیا اور کہا کہ:

''غم نہ کرو! بہت سال پہلے ہمارے پاس بھی ایسی ہی ایک کھٹارہ کار ہوا کرتی تھی۔''

اللہ کی خاص رحمت

ڈاکٹر سے: مجھے عجیب سی بیماری ہو گئی ہے۔ جب میری بیوی بولتی ہے تو مجھے کچھ سنائی نہیں دیتا۔

ڈاکٹر: یہ بیماری نہیں! تم پر اللہ کی خاص رحمت ہے۔

میرے پیسوں پر خاندان کی پرورش

بھکاری نے ایک مالدار نوجوان سے کہا:

''صاحب کیا بات ہے 2سال پہلے تو آپ مجھے 10روپے دیا کرتے تھے۔پچھلے سال آپ نے 5روپے دینے شروع کردئے اورآجکل تو آپ صرف ایک روپیہ دینے لگے ہیں؟''

مالدار نوجوان بولا:

''بات دراصل یہ ہے کہ 2سال پہلے میں کنوارہ تھا،پچھلے سال میری شادی ہوگئی اوراب میں ایک بچے کاباپ ہوگیاہوں''

بھکاری بے رخی سے بولا:''بہت خوب!مجھے معلوم نہیں تھا کہ آپ خاندان کی پرورش میرے پیسوں پرکررہے ہیں؟''

رونے کی وجہ

ایک بچہ روتا ہوااپنی ماں کے پاس آیا۔ماں نے رونے کی وجہ پوچھی تو بچے نے کہا:

''اباجان دیوار میں کیل گاڑرہے تھےتوان کے ہاتھ پرہتھوڑی لگ گئی''

ماں بولی:''بیٹا بہادر بچے ذراسی بات پرروتے نہیں!تمہیں تو ہنسنا چاہئے تھا۔''

بچے نے جواب دیا:''امی ہنساہی تو تھا''

مذاق

بیوی خاوند سے: آج میری طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی۔
خاوند: اوہ! میں تو شاپنگ پہ جانے کا سوچ رہا تھا۔
بیوی: میں تو مذاق کر رہی تھی۔
خاوند: میں بھی مذاق کر رہا تھا۔

محبوبہ کی دین

فقیر: دس روپے دے دو صاحب! چائے پیوں گا
آدمی: مگر چائے تو پانچ روپے کی آتی ہے
فقیر: میری محبوبہ بھی پیئے گی۔
آدمی: کیا؟ فقیر نے محبوبہ بنالی؟
فقیر: نہیں جناب! محبوبہ نے فقیر بنا دیا!

روٹیاں جلنے لگیں...

بیوی کچن سے: ''سنتے ہو! میں دن بدن خوبصورت ہوتی جا رہی ہوں۔''
شوہر (حیران ہوتے ہوئے): ''اچھا! وہ کیسے؟''
بیوی: ''اب تو مجھ سے روٹیاں بھی جلنے لگی ہیں۔''

مگر یہ 2 دانت...

ایک صاحب دوستوں کی محفل سے اُٹھ کر رات بہت دیر سے گھر گئے۔
دوسرے دن دوستوں نے ان سے پوچھا:
''ارے یار یہ تو بتاؤ کہ بھابھی نے دیر سے آنے پر تمہیں کچھ کہا تو نہیں؟''
ان صاحب نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا:
''کوئی خاص بات نہیں۔ یہ سامنے کے 2 دانت تو میں ویسے بھی نکلوانا ہی چاہتا تھا۔''

سیب

استاد نے شاگرد سے کہا کہ تمہارے والد نے میرے لئے جو 8 سیب بھیجے تھے ان کا شکریہ ادا کرنے کے لئے میں آج شام تمہارے گھر آؤں گا۔ اپنے والد کو اطلاع کر دینا۔
''ضرور اطلاع کر دوں گا۔'' شاگرد نے کہا۔
''لیکن اگر آپ 8 کی بجائے 12 سیبوں کا شکریہ ادا کر دیں تو میں بھی آپ کا شکر گزار رہوں گا۔''

تبدیلیٔ آب وہوا

ایک صاحب اپنی بیوی کو علاج کے لئے ڈاکٹر کے پاس لے گئے۔ڈاکٹر نے کچھ سوال وجواب کے بعد کہا کہ محترمہ! آپ ایک ماہ کے لئے کام کاج بالکل چھوڑ دیں اور تبدیلیٔ آب وہوا کے لئے سوئٹزرلینڈ یا ناروے چلی جائیں۔

ڈاکٹر کی یہ ہدایت سن کر ان کا شوہر خاموش رہا تو بیوی نے پوچھا کہ بتائیں ہم کہاں جائیں گے؟ شوہر نے جواب دیا:

''بیگم میرا خیال ہے کسی اور ڈاکٹر کے پاس۔''

چکن

ایک دیہاتی کسی ہوٹل میں گیا۔ویٹر نے دریافت کیا کہ:

''کی کھاؤ گے؟''

دیہاتی نے جواب دیا ''چکن لیادیو!''

ویٹر نے پوچھا: ''کیہڑا چکن پسند کرو گے؟ چائنیز، اٹالین یا انڈین تندوری؟''

دیہاتی نے کہا: ''جیہڑا مرضی لے آؤ، آپاں کھاؤنا ہی تے ہے، کیہڑا ابیٹھ کے اودے نال گلاں کرنیاں نیں!''

پطرس صاحب کے ہاں کسی عزیز کا نکاح پڑھا جانا تھا جس کے لئے مولوی درکار تھا۔ تلاش بسیار کے بعد ایک شخص ڈھونڈ کر لایا گیا جو بہت دُبلا پتلا تھا۔ پطرس اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور کہا کہ نکاح کے لئے دو چیزوں کی ضرورت ہوتی ہے ،نکاح خواں اور چھوہارے کی۔ ماشاء اللہ ان میں دونوں صفات موجود ہیں۔



ایک صاحب گھر کے سامنے بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے کہ ایک فقیر آ گیا اور آ کر سوال کیا. ان صاحب نے اِدھر اُدھر دیکھا اور کہنے لگے کہ اس وقت گھر میں کوئی بندہ نہیں پھر کسی وقت آنا۔

فقیر نے عاجزی سے کہا: ''جناب تھوڑی دیر کے لیے آپ ہی بندے بن جائیں۔''



ملازم نے صاحب سے رو کر کہا
کہ میڈم نے مارا ہے سوتے ہوئے
کہا سُن کے صاحب نے تو کیا ہوا
کبھی مجھ کو دیکھا ہے روتے ہوئے



مریض (ڈاکٹر سے): مجھے ایسی چیز کی ضرورت ہے جس سے میری سُستی ختم ہو جائے ، میں چاک و چوبند ہو جاؤں، میرے رونگٹے کھڑے ہو جائیں اور میں لڑنے مرنے کے لیے تیار ہو جاؤں ۔کیا آپ نے نسخے میں کوئی ایسی چیز شامل کر دی ہے؟

ڈاکٹر نے جواب دیا کہ وہ چیز نسخے میں تو نہیں البتہ بل میں شامل کر دوں گا۔



چھوٹے میاں سبحان اللہ!

''ابا جان کیا آپ اندھیرے میں لکھ سکتے ہیں؟''

''ہاں کیوں نہیں۔'' باپ نے جواب دیا

''اچھا تو پھر بلب بجھا کر میرے سکول کی تعلیمی رپورٹ پر دستخط کر کے دکھائیں۔'' بیٹے نے کہا۔

کالی بلی

اگر آپ کہیں جا رہے ہوں اور کالی بلی آپ کے آگے سے گزر جائے تو اس کا کیا مطلب ہے؟

اس کا مطلب ہے کہ کالی بلی بھی کہیں جا رہی ہے!



شوہر کے انتخاب کی وجہ

ایک بوڑھے لکھ پتی شوہر کی نوجوان بیوی سے سِوِل جج نے دریافت کیا کہ آپ نے کیا خصوصیات دیکھ کران سے شادی کا فیصلہ کیا ہے؟

نوجوان بیوی نے جواب دیا: ایک توان کی ''اِنکم'' دوسرے ان کے ''دِن کم''

واہ رے دُوراندیشی

استاد نے شاگرد سے پوچھا کہ تم ہمیشہ آئینے کے سامنے بیٹھ کر ہی پڑھائی کیوں کرتے ہو؟

''سر! اس کے تین فائدے ہیں۔ایک توسبق کی Revision ساتھ کے ساتھ ہوجاتی ہے۔دوسرا یہ کہ اپنے اوپر بھی نظر رکھنے کا موقع مل جاتا ہے کہ پڑھائی میں مگن ہوں اور وقت ضائع نہیں کررہا۔جبکہ تیسرا فائدہ یہ ہے کہ ''کمبائنڈ سٹڈی'' بھی ہوجاتی ہے۔''



بوتل کا جِن: کیا حکم ہے میرے آقا!

خانہ بدوش: میری رہائش کے لئے اک عالیشان محل تیّار کرو!

بوتل کا جِن: آقا اگر ایسا کرسکتا تو خود بوتل میں رہتا؟



وہ پاگل شاید آپ ہی ہوں!

اردو کے امتحان میں محاوروں کو جملوں میں استعمال کرنے کا سوال بھی شامل تھا۔ چنانچہ ایک قابل اور ہونہار طالب علم نے ان محاوروں کو جس لیاقت اور قابلیت سے جملوں میں استعمال کیا آپ بھی ملاحظہ فرمائیں:

(۱) **پانچوں انگلیاں گھی میں ہونا:** امی کی پانچوں انگلیاں گھی میں تھیں، کیونکہ چمچہ نہیں مِل رہا تھا اور پکوڑے تلنے کے لئے گھی نکالنا بہت ضروری تھا۔

(۲) **کسی پر کیچڑ اچھالنا:** میں نے پپّو کے گھر جا کر اس کی امی سے شکایت کی کہ آنٹی دیکھیں یہ مجھ پر کیچڑ اچھال کر بھاگ آیا ہے، آپ میرے کپڑے دیکھ لیں بالکل سچ کہہ رہا ہوں۔

(۳) **بال بال قرضے میں جکڑے جانا:** حامد کرزئی کا بال بال قرضے میں جکڑا گیا تھا، اسی لئے تو اُس نے بال کٹوا دئے اور اب خود دیکھ لیں کہ بالکل گنجا ہو چکا ہے۔

(۴) **آسمان سے باتیں کرنا:** ماسٹر صاحب! کل میں بازار سے سموسے خریدنے کے لئے نکلا تو میں نے کیا دیکھا کہ ہمارے محلے کا ایک پاگل شخص آسمان کی طرف منہ اٹھائے ہوئے آسمان سے باتیں کئے جا رہا تھا۔

ممتحن صاحب نے موصوف کے جوابات پڑھ کر ان کے پیپر پر لکھا! 0/4

''وہ پاگل آپ ہی ہوں گے!''

پہلا دوست: یار یہ تمہارا موبائل فون بڑا خوبصورت ہے! کہاں سے خریدا ہے؟

''خریدا نہیں ریس میں جیتا ہے۔'' دوسرے دوست نے جواب دیا۔

پہلا دوست: ریس میں کتنے لوگ شامل تھے؟

دوسرا دوست: موبائل فون والا، پولیس والا اور میں!



نوجوان نے نجومی سے دریافت کیا: بابا! میری شادی کیوں نہیں ہورہی؟

نجومی نے کہا: کیسے ہوگی بیٹا! تمہاری قسمت میں تو سُکھ ہی سُکھ لکھا ہے۔



ایک بچے نے باپ سے پوچھا: ابو! شادی پر کتنا خرچہ آتا ہے؟

باپ: پتہ نہیں؟ ابھی تک تو ادائیگی ہی کرر ہا ہوں۔



بیوی: آپ کی سالگرہ کے لئے اتنا قیمتی سوٹ خریدا ہے کہ بس!

خاوند: بہت بہت شکریہ! مگر ذرا دکھاؤ تو سہی!

بیوی: ذرا ٹھہرو! ابھی پہن کر آتی ہوں۔



ایک بہت موٹے آدمی کو ایک بہت ہی مصروف ڈاکٹر نے جلدی جلدی سے یہ مشورہ دیا: ''نشاستہ، چکنائی اور مٹھاس بند! سگار دن میں صرف ایک۔''

سات دن بعد وہ صاحب دوبارہ کلینک تشریف لائے تو حلیہ ہی بگڑا ہوا تھا اور خاصے پریشان تھے۔ بے صبری سے بولے:

''ڈاکٹر صاحب! میں آپ کی منع کی ہوئی چیزوں سے تو مکمل پرہیز کر رہا ہوں لیکن روز کے ایک سگار نے مجھے مار ڈالا ہے آدھا بھی نہیں پی سکتا کیا کروں کبھی پیا جو نہیں تھا۔''



بیوی سے لڑائی ختم ہوگئی؟

ہاں! کیوں نہ ہوتی؟ وہ گھٹنے ٹیک کر میرے پاس آئی تھی۔

اچھا! لیکن تمہاری بیوی نے گھٹنے ٹیک کر تم سے کیا کہا؟

یہی کہ اب چار پائی کے نیچے سے نکل آؤ، تمہیں اور کچھ نہیں کہوں گی۔



عورت کو روزانہ کپڑوں کی الماری کھولنے پر دو بڑے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے:

(1) کپڑے رکھنے کے لئے جگہ نہیں ہے۔

(2) پہننے کے لئے کوئی کپڑا نہیں ہے۔



کرنہ کر

☆ توغور وفکر کی عادت ڈال۔

☆ تومطالعہ کے وقت بالعموم بات چیت نہ کر۔

☆ توہمیشہ اپنی عقل اور تفقہہ کی ترقی میں لگارہ۔

☆ توہمیشہ دماغ سے کام لے، ورنہ وہ عضوِ معطل یا سادھوؤں کے سوکھے ہوئے ہاتھ کی طرح ہوجائے گا۔

☆ تومحض کتاب کا کیڑا نہ بن، بلکہ عمل پر بھی زور دے۔

☆ تو ایک نوٹ بک اپنے پاس رکھ جس میں کارآمد اور قابل یاد باتیں لکھ لیا کر۔

☆ تیرے لئے روپیہ پیسہ جمع کرنے اور جائیداد بنانے سے بہتر ہے کہ اپنی اولاد کو علم سکھائے اور ان کی نیک تربیت کرے۔

☆ توعبرت اور تجربہ حاصل کرنے کے لئے بھی سیر وتفریح کیا کر۔

☆ تو اپنے بچوں کو کسی بات کے فائدے نقصان دلائل سے سمجھا، نہ کہ محض تحکّم سے۔

☆ تویادرکھ کہ حفظ ماتقدّم علاج سے بہتر ہے۔

(ماخوذ از کتاب ''کرنہ کر'' مؤلفہ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحبؓ)

اتنی جلدی بھی کیا ہے؟

ڈاکٹر کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا!

''ڈاکٹر صاحب آپ نے مجھے پہچانا؟''

ڈاکٹر: ''نہیں تو!''

''ڈاکٹر صاحب یاد کریں میں وہی مریض ہوں، جسے دو سال پہلے نمونیا ہو گیا تھا اور آپ نے نہانے سے منع کیا تھا! میں دراصل یہ پوچھنے حاضر ہوا تھا کہ کیا اب میں نہا سکتا ہوں؟''

چور تے لاٹھی 2 جنے، میں تے بابا کلّے

چار چیونٹیاں جنگل میں جارہی تھیں کہ ایک ہاتھی سامنے آ گیا۔ایک چیونٹی بولی: ''میرا جی چاہتا ہے اس ہاتھی کو جان سے ماردوں!''

دوسری بولی: نہیں! صرف اس کی ٹانگ توڑ دیتے ہیں۔

تیسری نے کہا: نہیں،نہیں، اسے اٹھا کر کھائی میں پھینک دیتے ہیں۔

چوتھی فیصلہ کن انداز میں گویا ہوئی:

''رہنے دو، چھوڑ دو! دیکھنے والے کیا کہیں گے کہ یہ 4 تھیں اور ہاتھی بیچارہ اکیلا۔''



فرمانبردار بیوی

جِن: کیا حکم ہے میرے آقا؟

انسان: میرے گھر سے امریکہ تک روڈ بنادو!

جن: بہت مشکل کام ہے میرے آقا!

انسان: اچھا پھر میری بیوی کو میرا فرمانبردار کردو!

جِن: روڈ سنگل بنانی ہے کہ ڈبل؟

○

جج: تم نے 7 سال تک ڈرا دھمکا کر اپنی بیوی کو کنٹرول میں رکھا؟

ملزم: (صفائی پیش کرتے ہوئے) جناب! دراصل......

جج (ملزم کو رازداری سے قریب بلاتے ہوئے):

صفائی مت پیش کر، جلدی سے طریقہ بتا!

○

ایک طالب علم کے انگلش پیپر میں بنائے گئے جملے

1۔ HE

اعظم ہروقت HE HE کرتا رہتا ہے۔

2۔ THEY

کار والے نے سائیکل والے کو تھلے THEY دیا۔

3۔ KILL

KILL دھیان سے ٹھوکو۔

4۔ BULL

ٹھنڈ سے پپو کے BULL پھٹ گئے۔

5۔ WHAT

تمہارے ماتھے پر WHAT کیوں پڑے ہیں؟

6۔ IT

مزدور کے سر پر IT اوج گئی۔

7۔ LION

سارے بچے LION بنا کر جاؤ۔

8- KEY

اے KEY کیتا!!

تاج محل

بیوی (شوہر سے): میں نے کہا جی! تم مجھ سے کتنی محبت کرتے ہو..؟
شوہر: اتنی محبت جتنی شاہ جہاں کو ممتاز سے تھی۔
بیوی (خوشی سے): اوہ سچی! تو کیا تم بھی میرے مرنے کے بعد تاج محل بنواؤ گے؟
شوہر: میری جان! میں نے تو پلاٹ بھی خرید لیا ہے۔اب تمہاری طرف سے ہی دیر ہے۔

بریانی اور دال

ایک کنجوس کے گھر مہمان آ رہے تھے اس نے نوکر سے کہا:
''تم کھانے کے وقت کچن میں برتن گرا دینا۔میں پوچھوں گا: ''کیا گرا ہے؟'' تو تم جواب دینا: 'بریانی گر گئی ہے۔'
پھر میں کہوں گا: 'گھر کی بات ہے۔چلو دال ہی لے آؤ۔'
مہمان آ گئے اور پروگرام کے مطابق کچن میں برتن گرنے کی آواز آئی۔
کنجوس: ''ارے بھئی کیا گرا دیا؟''
نوکر کی گھبرائی ہوئی آواز: ''صاحب جی! دال ہی گر گئی ہے۔''



ایک دفعہ علی گڑھ میں مشاعرہ ہورہا تھا۔اہل ذوق دوردور سے مشاعرے میں شرکت کیلئے آئے ہوئے تھے۔علامہ اقبال بھی وہاں موجود تھے۔مشاعرے کے اختتام پر علی گڑھ کے چند مقامی شعراء نے علامہ کو پریشان کرنے کی ٹھانی۔اُنہوں نے ایک مصرعہ منتخب کر کے علامہ کو اس پر گرہ لگانے کیلئے کہا۔

مچھلیاں دشت میں پیدا ہوں، ہرن پانی میں

علامہ اقبال ایسے بکھیڑوں سے پرہیز کرتے تھے۔تاہم لوگوں کے بیحد اصرار پر یہ مصرعہ لگا کر شعر مکمل کر دیا:

اشک سے دشت بھریں، آہ سے سوکھیں دریا
مچھلیاں دشت میں پیدا ہوں، ہرن پانی میں



قبلہ رُخ

افطار کے وقت بڑے تھال میں چکن بریانی دی گئی۔

مولوی صاحب نے دیکھا کہ ایک بڑا سا لیگ پیس دوسری طرف ہے۔ انہوں نے تھال گھما دیا...

سامنے والا ایک شخص بولا:''مولوی صاحب ایسا کیوں؟؟؟''

مولوی صاحب بولے:''بیٹا مرغے کا پیر قبلہ کی طرف تھا۔اس لئے اس طرف کر دیا...''

کامیاب شادی کا راز

ایک دوست اپنے دوسرے دوست سے کامیاب شادی کا راز پوچھ رہا تھا۔دوست نے کہا:''بھائی سیدھا سا فارمولہ ہے کہ ہم نے اپنے اپنے فیصلے کے اختیارات بانٹ رکھے ہیں۔''

''اچھا'' پہلے دوست نے پوچھا۔''وہ کیسے؟''

''بات یہ ہے کہ بڑے اوراہم فیصلے میں کرتا ہوں۔اور چھوٹے موٹے فیصلے میری بیوی کرتی ہے۔''

''واہ! کچھ وضاحت تو کردو۔'' پہلا دوست ملتجی ہوا۔

''دیکھو یار! چھوٹے موٹے فیصلے مثلاً: گاڑی کونسی خریدنی ہے؟ بچے کونسے سکول میں داخل کرانے ہیں؟ گھر کا رنگ روغن فرنیچر کب اور کیسا ہونا چاہئے؟ میری تنخواہ کہاں کہاں خرچ ہونی چاہئے؟ وغیرہ وغیرہ یہ سارے چھوٹے چھوٹے فیصلے میری بیوی کرتی ہے۔اور میں بالکل اعتراض نہیں کرتا۔''

''او کے!اور بڑے فیصلے کون سے ہیں جو تم کرتے ہو؟'' پہلے دوست نے پھر استفسار کیا۔

''بڑے فیصلے مثلاً امریکہ کو عراق پر حملہ کرنا چاہئے یا نہیں، عالمی منڈی میں ڈالر کا ریٹ کیا ہوگا، شاہد آفریدی ٹیم میں ہوگا یا نہیں، ملک کا اگلا حکمران کون ہوگا؟ ان سارے امور پر میری رائے چلتی ہے....اور ایک مزے کی بات بتاؤں...!!''

''میری بیوی نے ان معاملات پر کبھی اعتراض نہیں کیا۔''

محنتی عورتیں

عورتیں بہت محنتی ہوتی ہیں۔اس کا اندازہ آپ اس بات سے لگائیں کہ 100 میں سے صرف 2 عورتیں قدرتی حسین ہوتی ہیں۔جبکہ باقی اپنی محنت سے ہوتی ہیں۔

سزا

میاں بیوی میں جھگڑا ہوگیا تو بیوی نے اپنی ماں کو فون کیا:

''میرا اِن سے جھگڑا ہوگیا ہے۔میں تین چار مہینے کیلئے آپ کی طرف آ رہی ہوں۔''

ماں بولی:''جھگڑا اُس کمبخت نے کیا ہے تو سزا بھی اسے ہی ملنی چاہئے۔تو رُک بیٹی میں آتی ہوں پانچ چھ مہینے کیلئے تیری طرف...''

اطاعت

ٹیچر:''تو بیٹا تمہارے ابو کیا کرتے ہیں؟''

سٹوڈنٹ:''جو مما کہتی ہیں..وہی کرتے ہیں۔''

30 دن میں ڈاکٹر بنیں

پاکستان میں ایک بک سٹال پر ایک کتاب کو دیکھ کر ایک امریکی ڈاکٹر کو ہارٹ اٹیک ہوگیا۔کتاب کا عنوان تھا:

''30 دن میں ڈاکٹر بنیں''

دماغ جسم کا سب سے اہم حصہ ہوتا ہے۔ یہ چوبیس گھنٹے ایکٹو رہتا ہے۔
یہ ہماری پیدائش سے لے کر اُس وقت تک
کام کرتا رہتا ہے جب تک کہ
ہماری شادی نہیں ہو جاتی۔



شادی کیا ہوتی ہے
یہ سمجھنے کیلئے ایک سائنس دان نے شادی کر لی
اب اس کو سمجھ نہیں آ رہا ہے کہ
سائنس کیا ہوتی ہے؟



ایک بچہ اپنے استاد سے: ''میرے ابو کہہ رہے تھے کہ آپ کو ایک مرغی تحفہ میں دیں گے۔''
اُستاد یہ سُن کر خوش ہو گئے اور مرغی کا انتظار کرنے لگے۔ ایک ہفتہ تک جب مرغی نہیں آئی تو استاد نے بچہ سے دوبارہ پوچھا: ''بیٹا آپ کی مرغی نہیں آئی۔''
بچہ نے معصومیت سے جواب دیا: ''وہ تو اب تندرست ہو گئی ہے۔''



بیوی کی منطق

شوہر: میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں!

بیوی: تو کیا میں آپ سے محبت نہیں کرتی؟ میں تو آپ کیلئے ساری دنیا سے لڑسکتی ہوں۔

شوہر: لیکن تم تو دن رات مجھ سے ہی لڑتی رہتی ہو!

بیوی: آپ ہی تو میری دنیا ہیں..!

دوسری شادی

دوسری شادی کیلئے بیوی کی اجازت ضروری ہے۔لیکن کئی لوگ اسی شش و پنج میں ہیں کہ یہ اجازت کیسے مانگی جائے۔ جولوگ یہ کوشش کر چکے ہیں ان میں سے اکثریت کی ہڈیوں پر ابھی تک پلستر چڑھا ہوا ہے۔تاہم ایک صاحب کی ہمت کی داد دینا پڑتی ہے جنہوں نے دھڑلے سے اپنی بیگم کے سامنے کہہ دیا کہ:

''میں دوسری شادی کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے اجازت دو۔''

ایسی مردانگی کا مظاہرہ بھلا کون کرسکتا ہے؟ اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو اپنی رحمت سے منور فرمائے۔آمین۔



بیگم صاحبہ: سارا دن موبائل میں چپکے رہتے ہو! کم سے کم چھٹی کے دن کچھ وقت میرے لئے بھی فارغ کرلیا کرو!

شوہر نے موبائل چارجنگ میں لگایا اور بولا: بہتر ہے بیگم صاحبہ! آج کا پورا دن تمہارے نام!

پھر شوہر نے گھوم کر پورے گھر کا جائزہ لیا اور بیگم صاحبہ سے بولا:

آج کھانا ماسی کے ہاتھ کا نہیں تمہارے ہاتھ کا کھاؤں گا! دیکھو! گھر میں ہر طرف جالے لگے ہوئے ہیں، کبھی کبھار صاف بھی کرلیا کرو! آج Coffee پینے کو دل کرتا ہے، ایک کپ Coffee بنا کر لے آؤ! اس ماہ تم نے کتنے کی شوپنگ کی؟ اور کیا کیا شوپنگ کی؟ ساری تفصیلات بتاؤ! میری دو تین شرٹ کے بٹن ٹوٹ گئے ہیں، انہیں بھی ٹھیک کردو!

بیگم صاحبہ تیکھے لہجے میں: یہ لو جی...! آپ کا موبائل Full Charge ہوگیا ہے!!

نون غنہ کی اہمیت

شوہر: ایک کپ چائے بنادو..!

بیوی: کیا کہا..!

شوہر: ایک کپ چائے بنادوں..



اگر..

گلاس ٹوٹنے کے بعد بھی..

گھر میں خاموشی رہے!

تو سمجھ جائیں کہ گلاس بیگم سے ٹوٹا ہے..

اور غلطی بھی گلاس کی ہے..!



ٹیچر (بچوں سے): جو اندر آنے کیلئے سب سے چھوٹا جملہ بولے گا، اس کو انعام ملے گا..!

انگلش بچہ: ''مے آئی کم ان''

اُردو بچہ: ''میں اندر آجاؤں''

پنجابی بچہ: ''وڑاں..''



ایک پینڈو شادی کے اگلے دن ہی اپنی بیوی کے ساتھ جھگڑا کر رہا تھا..

لوگوں نے پوچھا تو بولا: ''اینے میری چاء وچ تویذ ملایا اے''

بیوی روتے ہوئے غصہ سے بولی:

''اوہ تویذ نہیں...ٹی بیگ سی''



باپ نے بیٹے کوغصہ سے بولا:

''ایک کام نہیں ہوتا تم سے..دھنیا لانے کو بولا تھا.تم پودینہ لے آئے ہو۔تم کو دھنیا اور پودینے میں فرق پتہ نہیں ہے۔تم جیسے بے وقوف کوگھر میں رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔نکل جاؤ میرے گھر سے..''

بچہ معصومیت سے بولا:''پھرتو ابو جی ساتھ ہی چلتے ہیں گھر سے..''

باپ نے پوچھا:''کیا مطلب''

''کیونکہ امی کہہ رہی ہیں کہ یہ میتھی ہے..''بچہ نے جواب دیا۔

جیل جارہاہوں...

امیر شہر کوشاعری کا شوق چرایا۔غزل لکھی اور ملک الشعراء بہار ایرانی کو دربار میں بلایا۔اسے غزل دی اور رائے طلب کی۔ ملک الشعراء نے دیکھی اور کہا:''بیکار اور فضول۔''

امیر نے انہیں ایک مہینے کیلئے جیل میں ڈال دیا۔کچھ عرصہ کے بعد امیر شہر نے پھر غزل کہی اور سمجھا کہ ملک الشعراء کا دماغ صحیح ہو گیا ہوگا۔دربار میں طلب کیا۔غزل دکھائی۔انہوں نے غزل پڑھی اور وہیں رکھ کر چل پڑے۔امیر نے پوچھا کہ کہاں جا رہے ہو؟

کہا:''جیل جارہاہوں...''

فون کی گھنٹی

ایک مریض ڈاکٹر کے پاس اس حالت میں آیا کہ اس کے دونوں کان بُری طرح جلے ہوئے تھے۔

''یہ کیسے ہوا؟'' ڈاکٹر نے پوچھا۔

مریض بتانے لگا: ''ڈاکٹر صاحب میں کپڑے استری کررہا تھا کہ ٹیلی فون کی گھنٹی بج اُٹھی۔ میں نے استری کو فون سمجھ کر کان سے لگا لیا۔''

''لیکن تمہارے تو دونوں کان جلے ہوئے ہیں؟''

''وہ دراصل ابھی میں استری رکھی ہی تھی کہ فون کی گھنٹی دوبارہ بج اُٹھی...'' اس نے معصومیت سے جواب دیا۔



کبھی بہت دُکھی محسوس کریں تو...
اپنی شادی کی ویڈیو اُلٹی چلا کر دیکھئے گا۔
بیوی اپنی انگلی سے انگوٹھی اُتارے گی، کار سے نکلے گی اور...
اپنے گھر چلی جائے گی...!!



غصے کا آنا مرد ہونے کی نشانی ہے...
اور غصے کا پی جانا شادی شدہ مرد ہونے کی نشانی ہے...



شادی شدہ دوستوں کیلئے ایک خوبصورت بات..

بیوی اگر غصہ کرنے لگے تو اُس کو صرف اتنا کہہ دو..
''بڑھاپے میں تو غصہ آ ہی جاتا ہے۔''
آئندہ غصہ کرنے سے پہلے ایک بار سوچے گی ضرور...!



عقل مند آدمی جب کوئی خاص اور اہم فیصلہ کرتا ہے تو
بہت سوچتا ہے، دل و دماغ کی سنتا ہے، حالات کو پرکھتا ہے
دلیل کو زیرِ غور لاتا ہے۔ مثبت اور منفی پہلو کا جائزہ لیتا ہے
اپنے والدین اور بہن بھائیوں سے رائے لیتا ہے
اور آخر میں وہی کرتا ہے
جو اس کی بیوی کہتی ہے۔



''کیوں میاں..شادی سے خوش تو ہونا.!''

''ہاں بھئی.. بڑا خوش ہوں۔ بڑا آرام ہو گیا ہے ہر چیز کا...وقت پر اُٹھ جاتا ہوں، وقت پر ناشتہ کرتا ہوں، دفتر سے دیر بھی نہیں ہوتی، وقت پر کپڑے استری ہوتے ہیں، صاف ستھرا گھر رہتا ہے، کھانے پینے کے اوقات بھی صحیح ہیں، صحت بھی ٹھیک رہتی ہے۔''

''چلو، اچھی بیوی مل گئی تمہیں جو اتنے سارے کام تمہارے کرتی ہے۔''

''نہیں...سارے کام تو میں خود کرتا ہوں۔بس بیگم نے ہر کام کا وقت مقرر کر دیا ہے اور بڑی سختی سے عمل کرواتی ہے۔''



بیوی (خاوند سے): ''میں آپ کو سالگرہ پر کیا Gift دوں..؟''

خاوند (عاجزی سے): ''بس عزت کیا کرو، تمیز سے بات کیا کرو اور پیارے سے دیکھا کرو..میں نے بھلا Gift لے کر کیا کرنا ہے..؟''

بیوی: ''نا جی ناں..!! میں تو Gift ہی دوں گی..!!!



''آفٹرنون''

فیروز خان نون نے دوسری شادی کی تو مولانا عبدالمجید سالک صاحب سے کسی نے دریافت کیا''مولانا! نون صاحب کی پہلی بیگم کو'بیگم نون' کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ان کی دوسری بیگم کو کیا کہا جائے گا؟''مولانا نے بے ساختہ جواب دیا:''آفٹرنون''



بیوی (شوہر سے): کیا میں آپ کے خوابوں میں آتی ہوں؟

شوہر: نہیں

بیوی (تعجب سے): کیوں

شوہر: کیونکہ میں ہمیشہ آیۃ الکرسی پڑھ کر سوتا ہوں



ایک دفعہ جوش ملیح آبادی مولانا ابوالکلام آزاد سے ملاقات کیلئے گئے اور ملاقاتیوں کے کمرے میں بیٹھ کر اپنے نام کا رقعہ اندر بھجوا دیا۔مولانا ابوالکلام آزاد بعض ضروری معاملات پر غور وفکر میں مصروف تھے اس لئے جوش ملیح آبادی کا کارڈ نہ دیکھ سکے۔ادھر جوش صاحب نے انتظار کی طوالت سے گھبرا کر یہ شعر لکھ کر اندر بھجوا دیا اور خود فوراً ہی وہاں سے چلے آئے۔شعر یہ تھا:

نامناسب ہے خون کھولانا

پھر کسی اور وقت مولانا

بیوی: اس سال روزے رکھو گے؟

خاوند: نہیں

بیوی: نماز پڑھو گے؟

خاوند: مشکل ہے

بیوی: افطاری کرو گے؟

خاوند: ظاہر ہے۔کیا اب بالکل ہی کافر ہو جاؤں؟



ایک میڈیکل ریسرچ کے مطابق

انسان کے جسم میں ہزاروں نسیں (Veins) ہوتی ہیں۔

لیکن صرف بیوی ہی جانتی ہے

کہ کب کون سی دبانی ہے؟



ڈاکٹر نے مریض کی بیوی کو تھوڑا الگ کر کے کہا: آپ کے شوہر ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ آپ انہیں کوئی ٹینشن نہ دیں، ان کا خیال رکھیں اور ان کی دل وجان سے خدمت کریں۔

بیوی واپس آئی تو مریض شوہر نے پوچھا: ڈاکٹر نے کیا کہا ہے؟

بیوی نے بیزاری سے کہا: ڈاکٹر نے جواب دے دیا ہے۔



ایک آدمی ایک ایک بزرگ کے پاس گیا اور کہا:

بابا جی! میں جب بھی کوئی کام کرتا ہوں، میری بیوی آگے آجاتی ہے۔ پلیز کوئی حل بتائیں؟

بابا جی نے کہا: برخوردار! توں ٹرک چلا کے دیکھ.. اللہ مہربانی کرے گا۔



بیوی (شوہر سے): چلیں آنکھ مچولی کھیلتے ہیں.. اگر آپ نے مجھے ڈھونڈ لیا تو ہم شاپنگ کرنے چلیں گے۔

شوہر: اور اگر نہیں ڈھونڈ سکا تو؟

بیوی (گھبراتے ہوئے): ایسا تو مت کہیں..

میں دروازے کے پیچھے ہی چُھپ جاؤں گی۔



ایک دن لڑکی نے لڑکے سے سوال کیا:

تم میرا ساتھ کب تک چاہتے ہو؟

لڑکا رو دیا اور اپنے آنسو کا ایک قطرہ سمندر میں گرا دیا اور کہا:

جب تک تم اس آنسو کے قطرے کو نہ ڈھونڈ لو۔

لڑکے کی اس بات پر سمندر بھی رو دیا اور بولا:

اے لوگو! تم اتنی فنکاریاں کہاں سے سیکھ کر آتے ہو۔

شادی کے بعد بیوی کیسے بدلتی ہے..

ایک سال بعد: میں نے کہا جی کھانا کھا لیجئے..آپ نے کافی دیر سے کچھ نہیں کھایا۔

دوسال بعد: جی کھانا لگادوں۔

تین سال بعد: کھانا بن چکا ہے..جب کھانا ہو بتا دینا۔

چار سال بعد: کھانا بنا کر رکھ دیا ہے..میں ذرا پڑوسن کے پاس جا رہی ہوں، خود ہی نکال کر کھالینا۔

پانچ سال بعد: میں کہتی ہوں..مجھ سے آج کھانا نہیں بنے گا..ہوٹل سے لے آؤ۔

چھ سال بعد: جب دیکھو! کھانا، کھانا، کھانا...ابھی صبح ہی تو کھانا کھایا تھا۔

سات سال بعد: میں کتنی دیر سے پوچھ رہی ہوں...کھانا تیار ہوا کہ نہیں۔



بیوی اور شوہر مارکیٹ جا رہے تھے۔تو راستے میں ایک فقیر نے کہا:

شہزادی! پانچ روپے دے دو، اندھا ہوں۔

شوہر بولا: دے دو..تمہیں شہزادی کہہ رہا ہے..ضرور اندھا ہوگا۔



دو لڑکیاں بس میں سیٹ کیلئے لڑ رہی تھیں۔

کنڈیکٹر بولا: کیوں لڑ رہی ہو..جو عمر میں بڑی ہے، بیٹھ جائے۔

بس پھر کیا تھا..دونوں لڑکیاں پورے راستے کھڑی رہیں۔



ایک چور ایک مکان میں داخل ہوا اور تجوری کے قریب پہنچا۔ تجوری پر لکھا تھا :''دائیں طرف کے بٹن کو دبائیں۔'' چور نے ایسا ہی کیا تو سائرن بج اُٹھا اور چور پکڑا گیا۔

عدالت میں جج نے پوچھا: تم اپنی صفائی میں کچھ کہنا پسند کرو گے؟

چور نے افسردہ لہجے میں کہا: میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ یہ دنیا بڑی دھوکے باز ہے۔



بچپن میں سب سے زیادہ دُکھ تب ہوتا تھا

جب امی کہتی تھیں کہ مہمانوں نے جو پیسے دئے ہیں..وہ مجھے دے دو..! شاباش!



پولیس (عورت سے): بی بی! آپ بہت بہادر ہیں..ڈاکو کو آپ نے بہت مارا۔

عورت (کانپتے ہوئے): مجھے کیا پتہ وہ ڈاکو تھا..میں تو سمجھی میرا شوہر دیر سے گھر آیا ہے۔



ایک شخص: میں نے آج ایک بڑے آدمی کی جیب کاٹی۔

دوسرا: کمال ہے...آخر کیسے؟

پہلا: میں درزی ہوں۔



شوہر (بیوی سے): تمہاری امی کی مذاق کرنے کی عادت نہیں گئی۔
بیوی: کیا کہہ دیا امی نے؟
شوہر: آج مجھ سے پوچھ رہی تھیں کہ میری بیٹی سے شادی کر کے خوش تو ہونا!



ایک خاتون نے دوسری خاتون سے پوچھا۔"جنت میں مردوں کو تو حوریں ملیں گی مگر عورتوں کو کیا ملے گا؟"
"یہی اپنے اپنے خاوند۔" دوسری عورت نے جواب میں بتایا۔
پہلی عورت نے یہ سنا تو تلخی سے بولی: "دفع کرو پھر مرنے کا کیا فائدہ!"



استاد: مشہور لڑائیوں کے متعلق بتاؤ۔
شاگرد: امی نے گھر کی باتیں باہر بتانے سے منع کر رکھا ہے۔



ایک صاحب ایک وکیل کے پاس پہنچے اور بولے میں اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہتا ہوں کیونکہ اس نے سال بھر سے مجھ سے کوئی بات نہیں کی۔
وکیل صاحب نے کہا میں فیس کی خاطر آپکا کیس لے سکتا ہوں، مگر میرا مشورہ ہے کہ آپ اس پر دوبارہ غور کریں۔ایسی بیویاں صرف قسمت والوں کو ملتی ہیں۔

''دنیا کے سارے دہشت گرد اب مجھے طفل مکتب نظر آ رہے ہیں۔''

ایک صاحب نے اپنے دوست سے کہا۔

''وہ کیوں؟'' دوست نے پوچھا۔

''میں نے شادی جو کر لی ہے'' جواب ملا۔

○

سوال: لمبی عمر کے لئے کیا کرنا چاہئے؟

جواب: شادی۔

سوال: اس سے کیا زندگی لمبی ہو جاتی ہے؟

جواب: نہیں، پر زندگی لمبی لگنے لگتی ہے۔

○

پہلی عورت: پہلے میرے میاں بھاگ بھاگ کر میری ہر خواہش پوری کرتے تھے

دوسری عورت...''اور اب''

پہلی...اب فرمائش سنتے ہی بھاگ جاتے ہیں۔

○

ڈاکٹر: آپ کے تین دانت کیسے ٹوٹے؟

مریض: بیوی نے کڑک روٹی بنائی تھی

ڈاکٹر: تو کھانے سے انکار کر دیتے.....

مریض: جی وہی کیا تھا۔

دل کے آپریشن کے بعد ایک خاتون کی حالت تشویش ناک تھی۔انکے شوہر بیڈ کے قریب پریشان کھڑے تھے۔ڈاکٹر نے ان کو تسلی دیتے ہوئے کہا:

''آپ پریشان نہ ہوں یہ جلدی ٹھیک ہوجائیں گی۔ابھی ان کی عمر ہی کیا ہے اس عمر کے لوگ جلد ٹھیک ہوجاتے ہیں۔''

''کچھ ایسی بھی کم عمر نہیں ہیں ڈاکٹر صاحب۔پورے پینتالیس سال کی ہیں۔'' شوہر نے جواب دیا۔

مریضہ نے آہستہ سے حرکت کی،بمشکل ہونٹ ہلائے،اوراس کی سرگوشی سنائی دی:

''چوالیس سال۔''



آدھی رات کو اچانک بیوی کی آنکھ کھلی،اس نے دیکھا کہ اس کا شوہر بستر میں نہیں ہے۔وہ تشویش کے مارے اٹھی اور سیڑھیوں سے اتر کر کچن میں آئی۔تو شوہر کو کافی کا مگ ہاتھ میں پکڑ کر گہری سوچوں میں گم دیوار کو گھورتے پایا۔بیوی نے جب شوہر کو آنسو پوچھ کر کافی کا سپ لیتے دیکھا تو بولی:

کیا مسئلہ ہے ڈئیر؟تم رات گئے اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو۔

شوہر نے کافی سے سر اٹھایا اور بولا:

تمھیں یاد ہے بیس سال پہلے جب تم اٹھارہ سال کی تھی تو میں چوری چوری تم سے ملنے گیا تھا۔(شوہر نے آہ بھری،الفاظ آسانی سے نہیں نکل رہے تھے)اور کیا تمھیں یاد ہے جب تمہارے باپ نے ہمیں پکڑ لیا تھا۔

بیوی:(شوہر کے ساتھ کرسی پر بیٹھتے ہوئے):ہاں ڈیئر مجھے اچھی طرح یاد ہے۔
شوہر:تمھیں یاد ہے جب تمہارے باپ نے شاٹ گن مجھ پر تان کر کہا تھا، یا تو میری بیٹی سے شادی کرلو یا میں تمھیں بیس سال کے لئے جیل بھجوادوں گا۔
بیوی:ہاں ڈیئر یہ بھی مجھے اچھی طرح یاد ہے
شوہر:(آنسو پونچھتے ہوئے) آج میں رہا ہو گیا ہوتا۔



بیوی:میں مرجاؤں گی۔
شوہر:میں بھی مرجاؤں گا
بیوی:(حیرت سے) آپ کیوں مریں گے؟
شوہر:میں اتنی خوشی برداشت نہیں کر پاؤں گا۔



ایک خاتون ڈاکٹر سے۔ڈاکٹر صاحب میرے شوہر کو سوتے میں بولنے کی عادت ہے،اس کا کیا علاج کروں؟
ڈاکٹر۔جب وہ جاگ رہے ہوں تو انھیں بولنے کا موقع دیں



بیوی نے نماز پڑھ کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے لیکن دعا مانگے بغیر ہی نیچے کر لیے۔
شوہر: یہ کیا؟ دعا کیوں نہیں مانگی؟
بیوی: دعا مانگنے لگی تھی کہ اللہ آپکی تمام پریشانیاں ختم کر دے..لیکن پھر خیال آیا کہ..کہیں میں ہی نہ مر جاؤں..



شادی کے بعد رخصتی کا وقت آیا تو دلہن رو نہیں رہی تھی۔
کسی نے کہا کہ بھئی ایویں ایویں ہی رو لو۔لوگ کیا سوچیں گے۔
دلہن نے جواب دیا۔ارے روئیں وہ جو مجھے لے کے جا رہے ہیں۔



بیگم شوہر سے: آج ہماری شادی کی بارہویں سالگرہ ہے۔ہمیں کیا کرنا چاہیے۔
شوہر ٹھنڈی سانس لیتے ہوئے: بیگم آؤ اِس عظیم حادثے کی یاد میں پانچ منٹ کی خاموشی اختیار کریں۔



ایک آدمی گلی میں جا رہا تھا کہ اچانک آواز آئی: ''رک جاؤ''
آدمی رکا ہی تھا کہ اسکے آگے ایک اینٹ آ کر گری۔اس نے اللہ کا شکر ادا کیا۔
کچھ دن بعد وہ سڑک پار کرنے لگا تھا کہ پھر وہی آواز آئی:

''خبردار! یہیں رک جاؤ''

وہ رک گیا اور اسی وقت ایک گاڑی اس سے ایک انچ آگے سے گزر گئی۔آدمی کو پچھلا واقعہ یاد آ گیا۔اس نے چلا کر پوچھا:''کون ہو تم؟''

آواز آئی:''تمہارا نگران فرشتہ۔''

آدمی ڈبڈبائی ہوئی آنکھیں لے کر بولا:''حضرت آپ میرے نکاح کے وقت کہاں تھے؟



نرس نے مریض کے سر سے خون صاف کرتے ہوئے ہمدردی سے پوچھا:

''آپ کا نام''

مریض۔حسن

نرس۔عمر کیا ہے؟

مریض۔25 سال

نرس۔شادی شدہ

مریض۔نہیں نہیں..کار ایکسیڈنٹ

زبان کا فرق!

اگر بیوی کو ہندی میں کہا کہ وہ ہتھیارن لگ رہی ہے،تو شاید رات کا کھانا بھی نہ ملے،لیکن اگر آپ نے اردو میں کہا کہ قاتل لگ رہی ہے..تو ہو سکتا ہے شام کی چائے پکوڑوں کے ساتھ ملے۔

بیوی رات کو پانی پینے کے لیے اُٹھی،تو ایک چڑیل کو دیکھ کر اتنا ڈر گئی،اور پورا ہفتہ بخار رہا،ڈاکٹر چیک اپ کرنے آیا..میڈیسن دی اور جاتے ہوئے شوہر سے بولا:

''کچن میں لگا شیشہ اُتار لیں اگر یہ پھر سے ڈر گئی تو اس کا بچنا ناممکن ہے۔''



دادا جی نے اپنی 100 ویں سالگرہ کا جشن منایا۔ ہر ایک نے اچھی صحت اور چاک چوبند جسم کا راز جاننا چاہا۔

دادا جی نے کہا:''میں آپ کو اپنی کامیابی کا راز بتا تا ہوں۔میری بیوی اور میں نے 75 سال پہلے شادی کی تھی۔ ہماری شادی کے دن ہم نے ایک وعدہ کیا تھا کہ ہمارے بیچ جب بھی کوئی جھگڑا ہوگا اور جو غلط ثابت ہوگا وہ سزا کے طور پر 5 کلومیٹر پیدل چلے گا۔''

یہاں دادا تھوڑا رُکے اور پھر گویا ہوئے:''اور ان 75 سالوں میں تقریباً روزانہ 5 کلومیٹر چل رہا ہوں۔''



آدھی رات کو گلی میں شور سن کر شوہر کی آنکھ کھلی،باہر نکل کر محلے والوں سے پوچھا کہ اتنا شور کیوں؟انہوں نے کہا:خبردار رہنا،محلے کے پانی میں زہر آ گیا ہے۔

جب یہ سن کر شوہر واپس گھر آیا تو بیوی نے پوچھا:سنیں،باہر کیا ہوا ہے؟

شوہر: کچھ نہیں ہوا،سب خیر ہے،تم پانی پیو اور سو جاؤ۔



شوہر ڈاکٹر سے معائنہ کرا کر آیا تو بڑا پریشان تھا،
بیوی: کیا کہا ڈاکٹر نے؟؟
شوہر: ڈاکٹر نے کہا ہے کہ تم بارہ گھنٹے تک زندہ رہو گے اور پھر مر جاؤ گے،
بیوی تھوڑی دیر پریشان رہی اور پھر سونے کے لیے لیٹ گئی،
شوہر: تم کو افسوس نہیں سونے لگی ہو،
بیوی: تو تم کو تو صبح اٹھنا ہی نہیں پر مجھے تو صبح اٹھنا ہے۔



ڈاکٹر: بچے کو پانی دینے سے پہلے اُبال لیا کریں۔
عورت: وہ تو ٹھیک ہے۔لیکن اُبالنے سے بچہ مر تو نہیں جائے گا۔



صاحب: پرسو میری بیوی کنویں میں گر گئی بہت چوٹ لگی بیچاری کو۔ بہت چیخ رہی تھی
دوست: اب کیسی ہے؟
صاحب: اب ٹھیک ہے۔کل سے کنویں میں سے آواز بھی نہیں آرہی ہے۔



لڑکی: کیا تم میری زندگی میں چاند بننا چاہو گے۔

لڑکا: (خوش ہوتے ہوئے) ہاں ہاں۔

لڑکی: تو جتنی دور چاند ہے تم بھی اتنی دور چلے جاؤ۔

○

دادا (پوتے سے مذاق سے): تمہاری ٹیچر آ رہی ہے۔ جا کر چھپ جاؤ۔

پوتا: (گھبرا کر): دادا جان! آپ بھی چھپ جائیں۔ آپ کی وفات کے بہانے میں نے دو ہفتہ کی چھٹی لے رکھی ہے۔

○○